www.KitaboSunnat.com

شمائلِ محمدیہ ﷺ

رسول اللہ ﷺ کے اخلاقِ حسنہ اور اوصافِ حمیدہ کی
دلکش، دلفریب اور دلربا جھلکیاں

تالیف
الاستاذ محمد بن جمیل زینو

اردو قالب
ابوضیاء محمود احمد غضنفر

الفلاح پبلیکیشنز
AL FALAH PUBLICATIONS

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شمائلِ محمدیہ ﷺ

رسول اللہ ﷺ کے اخلاقِ حسنہ اور اوصافِ حمیدہ کی
دِلکش، دِلفریب، اور دِلربا جھلکیاں

تالیف

الاستاذ محمد بن جمیل زینو

اردو قالب

ابو ضیاء محمود احمد غضنفر

www.KitaboSunnat.com

الفلاح پبلیکیشنز

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بنام الفلاح پبلیکیشنز محفوظ ہیں۔

نام کتاب	شمائل محمدیہ ﷺ
تالیف	محمد بن جمیل زینو
اردو ترجمہ	ابوضیاء محمود احمد غضنفر
نظر ثانی	عبداللطیف حلیم
کمپوزنگ	حافظ سعید عمران
ایڈیشن اول	مارچ 2008
اشاعت پنجم	جون 2009
ناشر	الفلاح پبلیکیشنز لاہور
قیمت	

AL FALAH PUBLICATIONS

الفلاح پبلیکیشنز لاہور۔پاکستان

فرسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239684 موبائل: 0321-4161840

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انتساب	06
عرض ناشر	07
مقدمہ	08
میلا د رسول ﷺ	10
رسول اللہ ﷺ کا نام اور نسب	11
الرسول ﷺ جیسا کہ آپ اس کو دیکھ رہے ہیں	13
بابرکت رسول ﷺ	16
رسول اللہ ﷺ کے فضائل	19
رسول اللہ ﷺ کی مہر نبوت	24
رسول اللہ ﷺ کی خوشبو کی عمدگی	25
رسول اللہ ﷺ کی نیند کا بیان	26
رسول اللہ ﷺ کی قرأت اور نماز	27
نبی کریم ﷺ کا روزہ	29
رسول اللہ ﷺ کی عبادت	30
رسول اللہ ﷺ کی گفتگو کا بیان	31
رسول اللہ ﷺ کے حوض کا بیان	32
رسول اللہ ﷺ کی دنیا سے بے رغبتی	33
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور رسول اللہ ﷺ کی بھوک	35
رسول اللہ ﷺ کی زندگی	36
رسول اللہ ﷺ کا رونا	38
رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھنا	40

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ کی وفات	42
رسول اللہ ﷺ کا اخلاق	47
اخلاق کے بارے میں احادیث	52
اخلاق کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کی دعائیں	56
لڑائی کے وقت درگزر کرنا	58
رسول اللہ ﷺ کی انکساری	60
انکساری کے بارے میں احادیث	63
تکبر کرنے والوں کا انجام	64
نبی کریم ﷺ کی بردباری	67
غصہ اور اس کا علاج	68
رسول اللہ ﷺ کے معجزات	72
نبی کریم ﷺ کا صبر	76
رسول اللہ ﷺ کی نرمی	79
نرمی کے بارے میں احادیث	82
رسول اللہ ﷺ کی شجاعت	84
رسول اللہ ﷺ کی رحمت وشفقت	86
رسول اللہ ﷺ کا جانوروں پر شفقت کرنا	88
رسول اللہ ﷺ کا عدل وانصاف	90
نبی کریم ﷺ کا جود وکرم	91
رسول اللہ ﷺ کی حیا	93
آدابِ اسلامیہ	97

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آدابِ رسول ﷺ	98
رسول اللہ ﷺ کا طرزِ عمل	100
رسول اللہ ﷺ کا مزاح	103
وہ اشعار جو رسول اللہ ﷺ نے بطور مثال پیش کیے	105
سیدنا حسان بن ثابت رسول اللہ ﷺ کی مدح سرائی کرتے ہیں	109
مسلمان شخص کا لباس	112
مسلمان عورت کا لباس	117
سونا اور انگوٹھی پہننے میں شریعت کے احکام	119
لباس میں زینت کا مسئلہ	122
نماز اور لوگوں کے لیے زینت	124
نظافت اسلام سے ہے	126
سلام کے آداب	128
مصافحہ کرنا کہ بوسہ لینا	132
میں عورتوں کے ساتھ مصافحہ نہیں کرتا	134
چھینک اور جمائی کے آداب	135
سفید بالوں کو رنگ کرو لیکن سیاہ رنگ سے اجتناب کرو	137
رسول اللہ ﷺ کا ہم پر حق	139
رسول اللہ ﷺ کے اخلاق کو اپنانا	142
رسول اللہ ﷺ کے اعلیٰ اخلاقِ حسنہ	145
سیدنا حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کی طرف سے رسول اللہ ﷺ کا دفاع کرنا	149

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انتساب

محترمہ ڈاکٹر فرحت نسیم ہاشمی صاحبہ کے نام!

جو عالمی سطح پر

خواتین میں اسلام کی اخلاقی اقدار

اور قرآنی تعلیمات کو

فروغ دینے میں اخلاص، ایثار

اور محنت سے کردار ادا کر رہی ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرض ناشر

اللہ عزوجل کا ہم پر احسان عظیم ہے کہ اس نے ہمیں رحمت للعالمین ﷺ کا امتی بنایا اور ہمارے بارے میں خود اپنی کتاب حمید میں ارشاد فرمایا کہ ''كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ'' ''تم بہترین امت ہو، لوگوں کی بھلائی کے لیے تم پیدا کیے گئے ہو، نیکی کا حکم کرتے اور برائی سے روکتے ہو۔''

دین اسلام کا ابلاغ اور اس کی نشر واشاعت ہر مسلمان پر فرض ہے لہٰذا اس انعام الٰہی کی وجہ سے ایک عام مسلمان کی ذمہ داریاں اور بھی بڑھ جاتی ہیں کہ اصلاح انسانیت کے لیے اللہ تعالیٰ نے امت مسلمہ کو ہی منتخب فرمایا اور ہر دور میں مسلمانوں نے اپنی ذمہ داریوں کو محسوس کیا اور دین کی نشر واشاعت میں گرانقدر خدمات سرانجام دیں۔

زیر مطالعہ کتاب ''شمائل محمدیہ'' کی اشاعت ادارہ اپنے لیے سعادت سمجھتا ہے کہ جس میں رسول ہاشمی ﷺ کی سیرت و کردار کو بہت ہی خوبصورت اسلوب میں مرتب کیا گیا ہے اور رسول اللہ ﷺ کی زندگی کا تقریباً ہر پہلو ہی موضوع بحث بنایا گیا ہے۔ ہم اس ہستی مقدس کے اوصاف حمیدہ کو کتابی شکل میں یکجا کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے بے حد مشکور وممنون ہیں۔

آج جبکہ ہر محاذ پر ملت کفر مسلمانوں پر حملہ آور ہے اور اسلام اور مسلمانوں کے خلاف زہریلا پروپیگنڈہ اور نفرت انگیز رویہ اپنائے ہوئے ہے اور نعوذ باللہ پیغمبر اسلام کی ذات کو ہدف تنقید کا نشانہ بنا کر انٹرنیشنل میڈیا کے ذریعے اس کی خوب تشہیر کی جارہی ہے۔ تو یقیناً اس وقت ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم رحمت کائنات ﷺ کے اخلاق عالیہ اور آپ ﷺ کے پاکیزہ کردار اور سیرت کے روشن، چمکتے اور دمکتے واقعات کو دنیا میں عام کریں تاکہ اسے پڑھ کر امت مسلمہ اپنے پیارے نبی ﷺ کے اخلاق حسنہ اور اوصاف حمیدہ سے آگاہ ہو سکے اور آپ کی سیرت و کردار کی روشنی میں اپنی آنے والی نسل کی تربیت کر سکے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ ہماری اس کاوش کو شرفِ قبولیت سے نوازے۔ (آمین)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مقدمہ

اَنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَسَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ ،وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَمَّا بَعْدُ!

میں معزز قارئین کرام کی خدمت میں نبی کریم ﷺ کے اخلاق حسنہ اور آدابِ اسلامیہ کی جھلکیاں شمائل محمدیہ کے نام سے پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں تاکہ معزز قارئین کرام رسول کریم ﷺ کے اَخلاق، آداب، تواضع، بردباری، شجاعت اور کرم اپنے اندر سمونے کی سعادت حاصل کریں اور توحید رب تعالیٰ کو اپنے لیے مشعلِ راہ بنائیں۔ خاص طور پر ہم آج موجودہ دور میں توحید اور اخلاقیات کی نشر و اشاعت کی زیادہ ضرورت محسوس کرتے ہیں۔

ان دونوں سے آراستہ ہو کر مسلمان دنیا میں سربلندی و سرفرازی حاصل کر سکتے ہیں۔ اور اسلام کو اکنافِ عالم میں غلبہ حاصل ہو سکتا ہے۔ کسی شاعر نے کیا خوب کہا:

وانما الأمم الأخلاق مابقيت

فان هم ذهبت اخلاقهم ذهبوا

قومیں اس وقت تک باقی رہتی ہیں جب تک ان کے اَخلاق پامال نہیں ہوتے جب قوموں کی اخلاقی حالت بگڑ جاتی ہے تو قوموں کا وجود ختم ہو جاتا ہے۔

میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے التجا کرتا ہوں کہ اس کتاب کو مسلمانوں کے لیے مفید بنائے اور اسے میرے لیے توشۂ آخرت بنائے۔ میں اللہ تعالیٰ کی رضا کا طالب ہوں۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ ﷺ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

محمد بن جمیل زینو — مدرس دار الحدیث الخیریہ مکہ مکرمہ

اردو قالب — ابوضیاء محمود احمد غضنفر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنْ فَاتَکُمْ اَنْ تَرَوْہُ بِالْعُیُوْنِ فَمَا
یَفُوْتُکُمْ وَصْفُہٗ ھٰذِہٖ شَمَائِلُہٗ
مُکَمَّلُ الذَّاتِ فِیْ خَلْقٍ وَفِیْ خُلُقٍ
وَفِیْ صِفَاتٍ فَلَا تُحْصٰی فَضَائِلُہٗ

اگر تم رسول اللہ ﷺ کو اپنی آنکھوں سے نہیں
دیکھ سکے تو آپ ﷺ کی خوبیاں تو تم سے
اوجھل نہیں رہیں گی۔
آپ ﷺ کی ذات اقدس بناوٹ اور اخلاق
میں مکمل ہے اور جہاں تک آپ کی صفات اور
فضائل و مناقب کا تعلق ہے وہ بے شمار ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱ میلادِ رسول ﷺ

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

1 ﴿ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴾[1]

یقیناً اللہ نے ایمان والوں پر احسان کیا جب اس نے ان میں ایک رسول خود انہیں میں سے بھیجا جو ان پر اس کی آیات پڑھتا اور انہیں پاک کرتا اور انہیں کتاب وحکمت سکھاتا ہے حالانکہ وہ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔

اللہ تعالیٰ نے مزید ارشاد فرمایا:

2 ﴿قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰى اِلَيَّ اَنَّمَا اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ﴾[2]

کہو کہ میں تو ایک انسان ہوں تم جیسا میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبودِ حقیقی صرف ایک ہی معبود ہے۔

3 "سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ قَالَ ((ذَاكَ يَوْمٌ وُلِدْتُ فِيْهِ وَفِيْهِ بُعِثْتُ وَفِيْهِ اُنْزِلَ عَلَيَّ الْقُرْاٰنُ))[3]

رسول اللہ ﷺ سے سوموار کے روزے کے بارے میں دریافت کیا گیا آپ ﷺ نے فرمایا یہ وہ دن ہے جس میں میری ولادت ہوئی اسی دن مجھے منصب رسالت پر فائز کیا گیا اور اسی دن مجھ پر قرآن نازل کیا گیا۔

4 رسول اللہ ﷺ کی ولادت باسعادت سوموار، ماہ ربیع الاول 571 م مکہ مکرمہ میں ہوئی آپ ﷺ کے والد ماجد کا نام عبداللہ بن عبدالمطلب اور والدہ کا نام آمنہ بنت وہب تھا آپ کے

---

[1] آل عمران: ۱۶۴ [2] الکھف: ۱۱۰ [3] صحیح مسلم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دادا نے آپ کا نام محمد رکھا، آپ کے والد گرامی آپ کی ولادت سے پہلے ہی فوت ہو گئے تھے۔

5 مسلمانوں پر واجب ہے کہ رسول کریم ﷺ کی قدر و منزلت کو خوب اچھی طرح جان لیں اور لوگ اس قرآن کریم کے ذریعے فیصلے کریں جو رسول اللہ ﷺ پر نازل کیا گیا۔ لوگوں پر یہ بھی واجب ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے اخلاق حمیدہ کو اپنائیں اور لوگوں پر یہ بھی واجب ہے کہ وہ توحید کی دعوت کا اہتمام کریں جس کا آغاز رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے اس حکم کی تعمیل کرتے ہوئے کیا:

﴿قُلْ إِنَّمَآ أَدْعُوا رَبِّي وَلَآ أُشْرِكُ بِهِۦٓ أَحَدًا﴾ ①

کہہ دیجیے کہ میں تو اپنے رب کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔

۲ رسول اللہ ﷺ کا نام اور نسب

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

1 ﴿مُّحَمَّدٌ رَّسُولُ ٱللَّهِ ....﴾ ②

''سیدنا محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔''

2 قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((لِي خَمْسَةُ أَسْمَاءٍ أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَنَا أَحْمَدُ وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِي يَمْحُو اللّٰهُ بِيَ الْكُفْرَ وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰى قَدَمِي وَأَنَا الْعَاقِبُ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ وَقَدْ سَمَّاهُ اللّٰهُ رَؤُوفًا رَحِيمًا)) ③

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میرے پانچ نام ہیں میں محمد ہوں، میں احمد ہوں، میں مٹانے والا ہوں، میرے ذریعے اللہ کفر کو مٹائے گا میں اکٹھا کرنے والا ہوں میرے نقش قدم پر لوگوں کو اکٹھا کیا جائے گا اور میں آخر میں آنے والا ہوں جس کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا اللہ تعالیٰ نے آپ

① الجن:۲۰۔ ② سورة الفتح۔ ③ متفق عليه۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا نام رؤوف رحیم بھی رکھا ہے۔

3 رسول اللہ ﷺ ہمیں اپنے نام بتاتے ہوئے فرماتے: ''میں محمد ﷺ ہوں، میں احمد ہوں میں ''مقفّٰی'' یعنی آخری نبی ہوں، میں نبی التوبہ ہوں اور میں نبی الرحمۃ ہوں''[1]

4 قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((أَلَا تَعْجَبُوْنَ كَيْفَ يَصْرِفُ اللّٰهُ عَنِّيْ شَتْمَ قُرَيْشٍ وَلَعْنَهُمْ ؟ يَشْتِمُوْنَ مُذَمَّمًا وَيَلْعَنُوْنَ مُذَمَّمًا وَأَنَا مُحَمَّدٌ))[2]

''رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کیا تمہیں اس بات پر تعجب نہیں ہوتا کہ اللہ تعالیٰ قریش کی گالی گلوچ اور ان کی لعنت ملامت کو مجھ سے کس طرح پھیر دیتا ہے وہ مذمم کو گالی دیتے ہیں اور مذمم کو ہی لعن طعن کرتے ہیں اور میں محمد ﷺ ہوں۔

5 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اولاد اسماعیل علیہ السلام سے کنانہ کو چنا اور کنانہ سے قریش کو چنا اور قریش سے بنی ہاشم کو چنا اور بنی ہاشم سے مجھ کو چنا۔[3]

6 قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((تَسَمَّوْا بِاسْمِيْ وَلَا تَكْتَنُوْا بِكُنْيَتِيْ فَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ))[4]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میرے نام جیسا نام رکھو اور میری کنیت نہ رکھو میں قاسم ہوں اور تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔

۞۞۞

---

① بحوالہ مسلم۔ ② صحیح البخاری۔ ③ صحیح مسلم ④ صحیح مسلم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳ الرسول ﷺ جیسا کہ آپ اس کو دیکھ رہے ہیں

1 رسول اللہ ﷺ حسین وجمیل چہرے اور اعلیٰ وعمدہ اخلاق والے تھے۔ نیز آپ ﷺ کا قد نہ ہی زیادہ لمبا اور نہ ہی زیادہ چھوٹا تھا۔ ①

2 رسول اللہ ﷺ کا رنگ سفید اور پرکشش تھا۔ ②

3 رسول اللہ ﷺ درمیانے قد کے تھے آپ ﷺ کے کندھے چوڑے اور داڑھی گھنی تھی، آپ ﷺ کی رنگت میں سرخی غالب تھی، آپ ﷺ کے سر کے بال کانوں تک تھے۔ میں نے آپ ﷺ کو سرخ جبے میں دیکھا مجھے آپ سے ﷺ بڑھ کر کوئی حسین وجمیل نظر نہ آیا۔ ③

4 رسول اللہ ﷺ کا سر، ہاتھ اور قدم قدرے بڑے تھے آپ ﷺ کا چہرہ حسین وجمیل تھا میں نے آپ ﷺ جیسا حسین وجمیل نہ آپ سے پہلے کسی کو دیکھا اور نہ آپ کے بعد۔ ④

5 رسول اللہ ﷺ کا چہرہ مبارک سورج اور چاند کی طرح چمکدار اور گول تھا۔ ⑤

6 رسول اللہ ﷺ جب خوش ہوتے تو آپ ﷺ کا چہرہ دمک اٹھتا اور یوں دکھائی دیتا جیسے آپ کا چہرہ چاند کا ٹکڑا ہے ہم پہچان جاتے تھے کہ آپ اس وقت بہت خوش ہیں۔ ⑥

7 رسول اللہ ﷺ کھلکھلا کر نہیں ہنستے تھے صرف مسکرایا کرتے تھے آپ ﷺ کی آنکھیں سرمیلی دکھائی دیتیں حالانکہ آپ ﷺ نے سرمہ نہیں ڈالا ہوتا تھا۔ ⑦

8 ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کبھی بھی کھلکھلا کر ہنستے ہوئے نہیں دیکھا کہ آپ کے حلق کا آخری حصہ دکھائی دے آپ ﷺ کا ہنسنا صرف مسکراہٹ پر مشتمل ہوتا۔ ⑧

9 سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو چاندنی رات میں دیکھا میں رسول اللہ ﷺ اور چاند کو دیکھنے لگا آپ ﷺ نے سرخ جبہ پہنا ہوا تھا آپ

---

① بخاری ومسلم ② صحیح مسلم۔ ③ صحیح بخاری ④ صحیح بخاری

⑤ صحیح مسلم ⑥ بخاری ومسلم۔ ⑦ جامع ترمذی ⑧ صحیح بخاری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ﷺ مجھے چاند سے زیادہ حسین دکھائی دے رہے تھے۔ [1]

10 رسول اللہ ﷺ کی توصیف میں کسی نے کیا خوب کہا

وَ أَبْيَضُ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ
ثِمَالُ الْيَتَامٰى عِصْمَةٌ لِلْأَرَامِلِ

سفید رنگ جس کے چہرے کی بدولت بادل سے پانی طلب کیا جاتا ہے
یتیموں کو کھانا کھلانے والے اور بیواؤں کی حفاظت کرنے والے

یہ شعر ابو طالب کا ہے جسے سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اور دیگر صحابہ کرام نے اس وقت پڑھا جب مسلمان قحط سالی میں مبتلا ہوئے رسول اللہ ﷺ نے ان کے حق میں یہ دعا کی: ”اللھم اسقنا“ الٰہی ہمیں پانی عطا کر تو بارش نازل ہوئی۔ [2]

اس کا مفہوم یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے لوگ یہ التجا کرتے کہ آپ اپنے چہرہ انور اور دعا سے اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوں کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ان پر بارش نازل فرمادیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا یہ طرز عمل رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں تھا لیکن آپ ﷺ کی وفات کے بعد سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے سیدنا عباس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ بارش کی دعا کریں وفات کے بعد نزول بارش کے لیے رسول اللہ ﷺ کو وسیلہ نہیں بنایا۔

کنانہ کے ایک شخص نے یہ اشعار کہے

لَكَ الْحَمْدُ وَالْحَمْدُ مِمَّنْ شَكَرَ
سُقِيْنَا بِوَجْهِ النَّبِيِّ الْمَطَرَ
دَعَا اللّٰهَ خَالِقَهُ دَعْوَةً
إِلَيْهِ وَأَشْخَصَ فِيْهِ الْبَصَرَ
فَلَمْ يَكُ إِلَّا كَإِلْقَاءِ الرِّدَاءِ

---

[1] جامع ترمذی (حاکم نے اس روایت کو صحیح قرار دیا اور امام ذہبی نے ان کی موافقت کی ہے۔) [2] صحیح بخاری۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاَسْرَعَ حَتّٰی رَاَیْنَا الدُّرَرَ

وَکَانَ کَمَا قَالَ لَهٗ عَمُّهٗ

اَبُوْ طَالِبٍ اَبْیَضُ ذُوْ غُرَرَ

بِهِ اللّٰهُ یَسْقِیْ صَوْبَ الْغَمَامِ

وَهٰذَا الْعِیَانُ لِذَاكَ الْخَبَرِ

فَمَنْ یَّشْکُرِ اللّٰهَ یَلْقَ الْمَزِیْدَ

وَمَنْ یَّکْفُرِ اللّٰهَ یَلْقَ الْغِیَرَ[1]

۱ الٰہی تیرے لیے تمام تعریف ہے اور اس کی طرف سے بھی تعریف ہے جس نے شکر ادا کیا نبی اکرم ﷺ کے حسین چہرے کی بنا پر ہمیں بارش سے سیراب کیا گیا۔

۲ اس نے اپنے اللہ خالق سے اتنی توجہ سے دعا کی کہ اس میں اپنی نگاہ گاڑ دی۔

۳ چادر کے پلٹنے کی دیر تھی کہ ہم نے موتیوں کی مانند بارش کے قطرات دیکھے۔

۴ رسول اللہ ﷺ ویسے ہی تھے جیسا کہ ان کے بارے میں ان کے چچا ابو طالب نے کہا تھا سفید رنگ، حسین چہرے والے۔

5 اس کے ذریعے اللہ بادل کی بارش سے سیراب کرتا ہے اس واقعے کی شاہد ہماری یہ آنکھیں ہیں۔

۶ جو اللہ کا شکر ادا کرتا ہے اسے اور زیادہ ملتا ہے اور جو اللہ کی ناشکری کرتا ہے وہ اس کے برعکس پاتا ہے یعنی اللہ کی نعمتوں سے محروم رہ جاتا ہے۔

❁❁❁

---

[1] بحواله منال الطالب لابن کثیر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴ بابرکت رسول ﷺ

رسول اللہ ﷺ، سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ان کا غلام اور ان دونوں کو راستے کی نشاندہی کرنے والا سبھی مکہ معظمہ سے روانہ ہوتے ہیں اور مدینہ منورہ کی طرف راستے پر چلتے ہوئے ام معبد نامی بوڑھی عورت کے خیمے کے پاس سے گزرے وہ خیمے کے قریب بیٹھی پانی پلا رہی تھی۔ انہوں نے ان سے گوشت اور کھجور کے بارے میں پوچھا تا کہ اس سے خرید لیں۔ انہیں ان کے ہاں سے کوئی چیز نہ ملی۔ رسول اللہ ﷺ خیمے کی ایک جانب ایک بکری کی طرف دیکھ رہے تھے۔ ان مسافروں کے پاس زادراہ ختم ہو چکا تھا اور انہیں بھوک لگی ہوئی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ بکری کیسی ہے؟ ام معبد نے کہا انتہائی کمزوری کی وجہ سے دیگر بکریوں کے ساتھ چرنے کے لیے نہ جا سکی اس لیے یہ یہاں ان سے پیچھے رہ گئی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا یہ دودھ دیتی ہے؟ ام معبد نے کہا یہ تو بہت کمزور ہے اس نے بھلا دودھ کیا دینا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا آپ کی طرف سے اجازت ہے کہ میں اس کا دودھ دوہ لوں؟ ام معبد نے کہا جی صدقے میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں اگر آپ اس میں دودھ دیکھ رہے ہیں تو بڑی خوشی سے دوہ لیجیے۔ رسول اللہ ﷺ بکری کے پاس جاتے ہیں اس کے ہوانے کو ہاتھ لگاتے ہیں اللہ تعالیٰ کا نام لے کر اس کی حمد وثنا کرتے ہیں اور ام معبد کو اس کی بکری کے حوالے سے دعا دیتے ہیں اتنے میں بکری اپنی دونوں ٹانگیں کھول لیتی ہے اور دودھ دینے کے لیے تیار ہو جاتی ہے رسول اللہ ﷺ نے ایک بڑا برتن منگوایا اور اس میں دودھ دوہا یہاں تک کہ وہ برتن بھر گیا آپ ﷺ نے پہلے دودھ اس عورت کو پلایا یہاں تک کہ وہ خوب سیر ہوگئی پھر آپ ﷺ نے اپنے ساتھیوں کو دودھ پلایا وہ بھی سیر ہو گئے پھر آپ ﷺ نے خود دودھ پیا پھر دوسری مرتبہ آپ ﷺ نے برتن میں دودھ دوہا یہاں تک کہ برتن بھر گیا اور وہ دودھ اس کے پاس چھوڑ دیا اور سفر پر روانہ ہو گئے تھوڑی دیر کے بعد اس عورت یعنی ام معبد کا خاوند کمزور ولاغر بکریوں کو ہانکتا ہوا آیا بکریاں کمزوری کی وجہ سے لڑکھڑا رہی تھیں ابو معبد ام معبد کے پاس دودھ دیکھتا ہے تو حیرانی کے عالم میں پوچھتا ہے اے ام معبد! یہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دودھ کہاں سے آگیا؟ بکریاں تو یہاں سے دور فاصلے پر تھیں گھر میں کوئی دودھ نہ تھا یہ کیا ماجرا ہے؟ ام معبد نے کہا کیا بتاؤں؟ آج یہاں سے ایک بڑی بابرکت ہستی کا گزر ہوا وہ ایک ایسی برکتوں والی ہستی تھی کہ کچھ نہ پوچھئے؟ ابومعبد نے کہا کہ مجھے اس کے اوصاف بتاؤ؟

ام معبد رسول اللہ ﷺ کے اوصاف بیان کرتی ہے:

میں نے ایک حسین وجمیل شخص دیکھا جس کا چہرہ چمک رہا تھا وہ لاغر اور نحیف نہ تھا بلکہ نہایت جاذب نظر حسین وجمیل تھا، اس کی آنکھیں سرمیلی تھیں اور ان کی بھنویں دراز تھیں، اس کی آواز میں دبدبہ وطنطنہ تھا، اس کی گردن لمبی تھی، اس کی داڑھی بھاری تھی، اس کے ابرو باریک، لمبے اور آپس میں ملے ہوئے تھے اگر وہ خاموش ہوتا تو وہ باوقار لگتا، اگر گفتگو کرتا تو عظمت، رفعت اور رعب چھا جاتا، دور سے وہ سب لوگوں سے بڑھ کر حسین وجمیل دکھائی دیتا اور قریب سے وہ سب لوگوں سے بڑھ کر جلیل القدر اور خوبصورت لگتا، وہ شیریں کلام تھا، اس کی گفتگو میں نہ زیادہ اختصار تھا اور نہ ہی طوالت، اس کی زبان سے الفاظ اس طرح نکلتے جیسے موتی گر رہے ہوں اس کا قد درمیانہ تھا نہ زیادہ لمبا تھا اور نہ ہی چھوٹا، یوں دکھائی دیتا جیسے دو ٹہنیوں کے درمیان ایک تیسری ٹہنی ہو اور وہ دیکھنے میں تینوں ٹہنیوں میں زیادہ سرسبز و شاداب لگے اور زیادہ حسین وجمیل دکھائی دے۔ اس کے ساتھی اسے اپنے گھیرے میں لیے رکھتے ہیں۔ وہ حد درجہ اس سے محبت کرتے ہیں۔ اگر وہ کچھ کہتا تو تمام ساتھی اس کی بات سننے کے لیے خاموش ہو جاتے ہیں۔ اگر وہ کوئی حکم دیتا ہے تو سب ساتھی اس حکم کی تعمیل کرنے کے لیے جلدی کرتے ہیں۔ ساری جماعت اس کی فرمانبردار ہے وہ ہر ایک سے نہایت خندہ پیشانی سے پیش آتا ہے اور ہر ایک کے ساتھ نہایت معقول انداز میں گفتگو کرتا ہے۔ ابومعبد نے یہ سب باتیں سن کر کہا: بخدا یہ تو وہی قریشی ہے جس کے بارے میں ہمیں مکہ معظمہ میں بتایا گیا میرا ارادہ ہے کہ میں اس سے ملوں۔ اگر میرے لیے اسباب پیدا ہو گئے تو میں ضرور اس سے ملاقات کروں گا ایک روز مکہ معظمہ میں اونچی آواز میں کوئی یہ شعر کہنے لگا مکہ والے سن رہے تھے لیکن پتہ نہیں چل رہا تھا کہ کہنے والا کون ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَزَى اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ خَيْرَ جَزَائِهٖ

رَفِيْقَيْنِ قَالَا خَيْمَتَيْ أُمِّ مَعْبَدٍ

هُمَا نَزَلَا بِالْهُدٰى وَاهْتَدَتْ بِهٖ

فَقَدْ فَازَ مَنْ اَمْسٰى رَفِيْقَ مُحَمَّدٍ

اللہ رب العالمین دونوں ساتھیوں کو جزائے خیر عطا کرے
جنہوں نے ام معبد کے خیمے میں قیلولہ کیا۔
دونوں اس کے ہاں ہدایت لے کر فروکش ہوئے اور اس خاتون نے
ہدایت پائی جو سیدنا محمد ﷺ کا رفیق بن گیا وہ کامیاب ہوا۔

یہ حدیث حسن اور قوی ہے اسے حاکم نے روایت کیا ہے اور اسے صحیح قرار دیا اور علامہ ذہبی نے اس کی موافقت کی حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ام معبد کی داستان بڑی مشہور ومعروف ہے کئی طریقوں سے یہ داستان بیان کی جاتی ہے اور یہ سب طریقے ایک دوسرے کی مضبوطی کا باعث بنتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٦ رسول اللہ ﷺ کے فضائل

1 اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

﴿ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا o وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُنِيرًا o وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا o ﴾ ①

اے نبی ہم نے تجھے گواہ بنا کر بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر اللہ کی اجازت سے اس کی طرف دعوت دینے والا بنا کر اور روشن چراغ بنا کر بھیجا۔ بشارت دے دو ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں کہ ان کے لیے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے۔

2 ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا o ﴾ ②

لوگو! محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں مگر وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔

3 اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

﴿ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ ﴾ ③

اے نبی ﷺ ہم نے تو آپ کو دنیا والوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

4 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

أَنَا أَكْثَرُ الْأَنْبِيَاءِ تَبَعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ يَقْرَعُ بَابَ الْجَنَّةِ ④

قیامت کے دن تمام انبیاء علیہم السلام سے زیادہ میرے پیروکار ہوں گے اور سب سے پہلے میں جنت کے دروازے پر دستک دوں گا۔

---

① الاحزاب: ٤٥، ٤٦، ٤٧۔ ② الاحزاب: ٤٠ ③ الانبیاء: ١٠٧۔ ④ صحیح مسلم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((أَنَا أَوَّلُ شَفِيعٍ فِي الْجَنَّةِ لَمْ يُصَدَّقْ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ مَا صُدِّقْتُ وَإِنَّ نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ مَا صَدَّقَهُ مِنْ أُمَّتِهِ إِلَّا رَجُلٌ وَاحِدٌ)) ①

جنت میں سب سے پہلے سفارش کرنے والا میں ہوں گا انبیاء علیہم السلام میں سے کسی نبی کی اتنی تصدیق نہیں ہوگی جتنی میری تصدیق ہوئی، انبیاء علیہم السلام میں سے ایک نبی ایسے بھی ہیں جس کی اس کی امت میں سے صرف ایک آدمی نے تصدیق کی۔

6 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((سَأَلْتُ رَبِّي ثَلَاثًا فَأَعْطَانِي ثِنْتَيْنِ وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً سَأَلْتُ رَبِّي أَنْ لَا يُهْلِكَ أُمَّتِي بِالسَّنَةِ فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُهْلِكَ أُمَّتِي بِالْغَرَقِ فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَجْعَلَ بَأْسَهُمْ بَيْنَهُمْ فَمَنَعَنِيهَا)) ②

میں نے اپنے رب سے تین چیزیں مانگیں تو اس نے دو مجھے دے دیں اور ایک چیز مجھ سے روک لی، میں نے اپنے رب سے التجا کی کہ وہ میری امت کو قحط سالی سے تباہ و برباد نہ کرے تو اس نے میری یہ دعا قبول کر لی۔ میں نے اس سے التجا کی کہ میری امت کو غرق کر کے تباہ نہ کرے تو اس نے میری یہ التجا قبول کر لی۔ میں نے اس سے یہ التجا کی کہ وہ میری امت کے درمیان لڑائی جھگڑا نہ ہونے دے تو اس نے میری اس دعا کو قبول نہیں کیا۔

ایک روایت میں یہ الفاظ مذکور ہیں: ((فَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ فَأَعْطَانِيهَا)) ③

”میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی وہ میری امت کے افراد پر کسی غیر مسلم دشمن کو مسلط نہ کرے تو اللہ تعالیٰ نے میری اس دعا کو قبول کر لیا۔“

7 سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے واقعہ معراج کی حدیث کے ضمن میں یہ واقعہ بیان کیا:

---

① صحیح مسلم۔ ② ایضاً۔ ③ الترمذی والنسائی صححہ الالبانی سندہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالنَّبِیُّ نَائِمَۃٌ عَیْنَاہُ وَلَا یَنَامُ قَلْبُہُ ①

نبی کریم ﷺ کی آنکھیں سو جاتی ہیں اور آپ ﷺ کا دل نہیں سوتا۔

8 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((أَنَا سَیِّدُ وُلْدِ اٰدَمَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَأَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَأَوَّلُ شَافِعٍ وَمُشَفَّعٍ)) ②

''میں قیامت کے دن اولاد آدم کا سردار ہوں گا اور میں سب سے پہلے ہوں گا جس کی قبر کھلے گی اور میں سب سے پہلے سفارش کرنے والا ہوں اور میں ہی سب سے پہلے وہ خوش نصیب ہوں گا جس کی سفارش کو قبول کیا جائے گا۔''

9 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((فُضِّلْتُ عَلَی الْاَنْبِیَاءِ بِسِتٍّ أُعْطِیْتُ جَوَامِعَ الْکَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَأُحِلَّتْ لِیَ الْغَنَائِمُ وَجُعِلَتْ لِیَ الْاَرْضُ مَسْجِدًا وَّ طَھُوْرًا وَأُرْسِلْتُ إِلَی الْخَلْقِ کَآفَّۃً وَخُتِمَ بِیَ النَّبِیُّوْنَ)) ③

مجھے انبیاء علیہم السلام پر چھ چیزوں کے ساتھ فضیلت دی گئی:

۱ مجھے جامع ومانع گفتگو کرنے کی صلاحیت دی گئی ہے۔

۲ رعب ودبدبے کے ساتھ میری مدد کی گئی ہے۔

۳ میرے لیے غنیمت کے مال کو حلال کیا گیا ہے۔

۴ میرے لیے زمین کو مسجد اور پاک بنا دیا گیا ہے۔

۵ مجھے ساری مخلوق کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہے۔

۶ مجھ پر نبوت کا سلسلہ ختم کر دیا گیا ہے۔

---

① صحیح البخاری۔ ② صحیح مسلم۔ ③ صحیح مسلم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

10 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((بُعِثْتُ مِنْ خَيْرِ قُرُونِ بَنِي آدَمَ قَرْنًا فَقَرْنًا حَتّٰى كُنْتُ مِنَ الْقَرْنِ الَّذِي كُنْتُ مِنْهُ)) ①

”مجھے بنو آدم کی بہترین صدی میں بھیجا گیا صدی بصدی گزرتی گئیں یہاں تک کہ وہ میری صدی آ گئی جس میں مجھے رسول بنا کر بھیجا گیا۔“

11 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ مَثَلِي وَمَثَلَ الْأَنْبِيَاءِ قَبْلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنٰى بُنْيَانًا فَأَحْسَنَهُ وَأَجْمَلَهُ إِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ مِنْ زَاوِيَةٍ مِنْ زَوَايَاهُ فَجَعَلَ النَّاسُ يَطُوفُونَ بِهِ وَيَعْجَبُونَ لَهُ وَيَقُولُونَ هَلَّا وُضِعَتْ هٰذِهِ اللَّبِنَةُ ؟ قَالَ : فَأَنَا اللَّبِنَةُ وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ)) ②

”میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے ایک عمارت بنائی اور اسے نہایت خوبصورت بنایا مگر اس کے ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ خالی رہی لوگ اس عمارت کا طواف کرنے لگے اور حیرانگی سے یہ کہنے لگے کہ یہ اینٹ کیوں نہیں لگائی گئی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وہ اینٹ میں ہوں اور میں آخری نبی ہوں۔“

12 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((إِنِّي عِنْدَ اللّٰهِ مَكْتُوبٌ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ وَإِنَّ آدَمَ لَمُنْجَدِلٌ فِي طِينَتِهِ وَسَأُخْبِرُكُمْ بِأَوَّلِ أَمْرِي دَعْوَةُ إِبْرَاهِيمَ وَبِشَارَةُ عِيسٰى وَرُؤْيَا أُمِّيَ الَّتِي رَأَتْ حِينَ وَضَعَتْنِي وَقَدْ خَرَجَ لَهَا نُورٌ أَضَاءَتْ لَهَا مِنْهُ قُصُورُ الشَّامِ)) ③

میں اس وقت اللہ کے ہاں خاتم النبیین لکھا ہوا تھا جبکہ آدم علیہ السلام اپنی مٹی میں ملے ہوئے زمین پر پڑے تھے میں تمہیں اپنے بارے میں ابتدائی بات بتاتا ہوں، میں ابراہیم علیہ السلام کی دعا، عیسیٰ علیہ

① صحیح البخاری۔ ② متفق علیه۔ ③ مستدرك حاكم۔
(حاکم نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے اور علامہ ذہبی نے اس کی موافقت کی ہے علامہ ناصر الدین البانی نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے۔)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی بشارت اور اپنی والدہ کا وہ خواب ہوں جو اس نے مجھے جنم دیتے وقت دیکھا کہ اس کے جسم سے ایک نور کی لاٹ نکلی جس سے اس کے لیے شام کے محلات روشن ہو گئے۔

13 غارِ حرا میں جبرائیل علیہ السلام رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے کہا:

﴿ اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ﴾

اپنے رب کے نام سے پڑھو جس نے پیدا کیا۔ رسول اللہ ﷺ اس کے بعد گھر واپس آئے آپ کا دل کانپ رہا تھا۔ آپ ﷺ نے سیدہ خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ عنہا کو صورت حال سے آگاہ کرتے ہوئے فرمایا: کہ مجھے اپنے بارے میں خطرہ محسوس ہو رہا ہے اس نے کہا یہ مت سوچئے کہ آپ کو کوئی خطرہ لاحق ہو گا اللہ آپ کو کبھی رسوا نہیں کرے گا کیونکہ آپ صلہ رحمی کرتے ہیں دوسروں کا بوجھ اٹھاتے ہیں، فقیروں اور ناداروں کے لیے کماتے ہیں، مہمان نوازی کرتے ہیں، مصائب میں مبتلا لوگوں کی مدد کرتے ہیں۔ اس کے بعد سیدہ خدیجہ آپ ﷺ کو اپنے چچا زاد بھائی ورقہ بن نوفل کے پاس لے گئی اور اس سے کہنے لگی اے میرے چچا کے بیٹے ذرا اپنے بھائی کے بیٹے کی بات تو سنیں۔ رسول اللہ ﷺ نے جو کچھ دیکھا تھا من وعن اسے بتا دیا۔ ورقہ بن نوفل نے پوری بات سن کر فرمایا یہ تو وہی فرشتہ ہے جو سیدنا موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوا تھا اگر میں اس وقت زندہ ہوا جب آپ کو آپ کی قوم مکہ سے نکال دے گی تو میں آپ کی مدد کروں گا۔

رسول اللہ ﷺ نے بڑے تعجب سے پوچھا کیا میری قوم مجھے نکال دے گی؟ ورقہ بن نوفل نے کہا ہاں! تاریخ شاہد ہے جو بھی وہ دعوت لے کر آیا جو آپ لے کر آئیں ہیں اس کے ساتھ دشمنی کی گئی اگر وہ دن مجھے دیکھنا نصیب ہوا میں آپ کی بھرپور مدد کروں گا۔[1]

❁❁❁

---

① صحیح بخاری: کتاب بدء الوحی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷ رسول اللہ ﷺ کی مہر نبوت

1 ”عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ﷺ قَالَ رَأَيْتُ الْخَاتَمَ بَيْنَ كَتِفَيْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ غُدَّةً حَمْرَاءَ مِثْلَ بَيْضَةِ الْحَمَامَةِ يُشْبِهُ جَسَدَهُ“ ①

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے دونوں کندھوں کے درمیان سرخ رنگ کی ایک گلٹی دیکھی جو کبوتری کے انڈے کی مانند تھی جو آپ ﷺ کے جسم کے مشابہ تھی۔

2 عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ سَرْجِسٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَدَخَلْتُ عَلَيْهِ وَأَكَلْتُ مِنْ طَعَامِهِ وَشَرِبْتُ مِنْ شَرَابِهِ وَرَأَيْتُ خَاتَمَ النُّبُوَّةِ فِي نُغْضِ كَتِفِهِ الْيُسْرٰى كَأَنَّهُ جُمْعٌ خِيْلَانَ سُوْدٌ كَأَنَّهَا ثَآلِيلُ ②

سیدنا عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا اور میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ ﷺ کا کھانا کھایا اور پانی پیا، میں نے آپ ﷺ کے بائیں کندھے پر مہر نبوت دیکھی گویا کہ وہ کالے رنگ کا تل تھا۔

3 عَنِ الْجَعْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيْدَ يَقُوْلُ ذَهَبَتْ بِيْ خَالَتِيْ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ ابْنَ أُخْتِيْ وَجِعٌ فَمَسَحَ رَأْسِيْ وَدَعَا لِيْ بِالْبَرَكَةِ وَتَوَضَّأَ وَشَرِبْتُ مِنْ وَضُوْئِهِ وَقُمْتُ خَلْفَ ظَهْرِهِ وَنَظَرْتُ إِلَى الْخَاتَمِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ فَإِذَا هُوَ مِثْلُ زِرِّ الْحَجَلَةِ ③

سیدنا جعد بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہتے ہیں کہ میں نے سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ مجھے میری خالہ رسول اللہ ﷺ کے پاس لے گئی، اس نے کہا یا رسول اللہ ﷺ میری بہن کا بیٹا بیمار رہتا ہے تو آپ ﷺ نے میرے سر پر اپنا مبارک ہاتھ پھیرا اور میرے حق میں

---

① صحیح مسلم۔ ② صحیح مسلم۔ ③ متفق علیہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برکت کی دعا کی۔ آپ ﷺ نے وضو کیا میں نے وضو کا پانی پی لیا اور آپ ﷺ کی پیٹھ کے پیچھے کھڑا ہو گیا، میں نے آپ ﷺ کندھوں کے درمیان دیکھا تو چکور کے انڈے کی مانند نشان دکھائی دیا یہ وہ مہر نبوت تھی۔

۸ رسول اللہ ﷺ کی خوشبو کی عمدگی

1 عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَزْهَرَ اللَّوْنِ كَانَ عِرْقُهُ اللُّؤْلُؤَ إِذَا مَشٰى تَكَفَّأَ وَمَا مَسِسْتُ دِيْبَاجًا وَّلَا حَرِيْرًا اَلْيَنَ مِنْ كَفِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا شَمِمْتُ مِسْكًا وَّلَا عَنْبَرًا اَطْيَبَ مِنْ رَّائِحَةِ النَّبِيِّ ﷺ ①

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا رنگ کھلا ہوا تھا آپ کا پسینہ موتیوں کی مانند تھا، جب آپ ﷺ چلتے تو تیز قدم اٹھاتے، میں نے رسول اللہ ﷺ کی ہتھیلی سے زیادہ نرم کسی قسم کی موٹی یا باریک ریشم کو بھی نہیں چھوا اور نہ ہی کسی کستوری یا عنبر کو سونگھا جو نبی اکرم ﷺ کی خوشبو سے عمدہ اور بہتر ہو۔

2 سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ ہمارے گھر تشریف لائے اور دوپہر کے وقت آپ ﷺ سو گئے، سونے کے دوران آپ کے مبارک جسم سے پسینہ بہنے لگا، میری والدہ ایک شیشی میں آپ ﷺ کا پسینہ ڈالنے لگی، اسی دوران نبی کریم ﷺ بیدار ہو گئے آپ ﷺ نے فرمایا اے ام سلیم یہ تم کیا کر رہی ہو؟ اس نے کہا آپ کے پسینے کو ہم اپنی خوشبو میں ملائیں گے یہ خوشبو سے بھی زیادہ عمدہ اور خوشگوار ہے۔ ②

3 رسول اللہ ﷺ جب تشریف لاتے تو خوشبو سے پہچان لیے جاتے۔ ③

4 اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ لَا يَرُدُّ الطِّيْبَ ④

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ خوشبو کا تحفہ مسترد نہیں کرتے تھے۔

① متفق علیہ۔ ② صحیح مسلم۔ ③ صحیح الجامع للالبانی ④ صحیح البخاری۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹ رسول اللہ ﷺ کی نیند کا بیان

1 رسول اللہ ﷺ رات کے پہلے حصے میں سوتے اور رات کے آخری حصے میں جاگتے تھے۔ ①

2 نبی اکرم ﷺ جب بستر پر دراز ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

"بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ أَمُوتُ وَأَحْيَا"

الٰہی تیرے نام سے موت کی آغوش میں جاتا ہوں اور تیرے نام سے زندہ ہوں گا اور

جب آپ ﷺ بیدار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ" ②

"سب تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں مار دینے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف اٹھنا ہے۔"

3 نبی کریم ﷺ جب اپنے بستر پر دراز ہوتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنے دائیں رخسار کے نیچے رکھ کر یہ دعا پڑھتے:

"رَبِّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ" ③

میرے رب مجھے اپنے عذاب سے بچا لینا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا۔

4 نبی کریم ﷺ جب رات کے وقت اپنے بستر پر دراز ہونے لگتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو ملاتے اور ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ، قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ پڑھ کر اپنی ہتھیلیوں پر پھونک مارتے اور ان دونوں کو جہاں تک ہو سکتا اپنے جسم پر ملتے، اپنے جسم کے اگلے حصے پر بھی ہاتھ پھیرتے اپنے چہرے اور سر سے ابتدا کرتے یہ عمل آپ تین مرتبہ دہراتے۔ ④

5 نبی کریم ﷺ کا تکیہ جس پر سر رکھ کر آپ رات کے وقت سوتے چمڑے کا تھا اور اس میں کھجور کے درخت کی چھال بھری ہوئی تھی۔ ⑤

---

① متفق علیہ۔ ② صحیح مسلم۔ ③ صحیح البخاری (یہ حدیث حسن ہے)
④ بخاری ومسلم۔ ⑤ مسند امام احمد۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6 رسول اللہ ﷺ کا بستر جس پر آپ ﷺ رات کے وقت سوتے تھے چمڑے کا تھا جس میں کھجور کے درخت کی چھال بھری ہوئی تھی۔ ①

7 ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہا یا رسول اللہ ﷺ کیا آپ وتر پڑھنے سے پہلے سو جاتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ میری آنکھیں سو جاتی ہیں اور میرا دل نہیں سوتا۔ ②

رسول اللہ ﷺ کی قرأت اور نماز

1 اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

﴿ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ﴾ ③

”اور قرآن کو خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔“

2 نبی کریم ﷺ تین دن سے کم مدت میں قرآن مجید ختم نہیں کرتے تھے۔ ④

3 رسول اللہ ﷺ ایک ایک آیت کر کے قرآن مجید کی تلاوت کیا کرتے تھے مثلاً:

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴾ پڑھ کر ٹھہر جاتے، پھر

﴿ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴾ پڑھ کر ٹھہر جاتے تھے۔ ⑤

4 رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ قرآن مجید کو اپنی اچھی آوازوں سے آراستہ کرو اچھی آواز قرآن کے حسن و جمال میں اضافہ کرتی ہے۔ ⑥

5 نبی کریم ﷺ قرآن مجید کو پڑھتے وقت اپنی آواز کو قدرے لمبا کر دیا کرتے تھے۔ ⑦

6 نبی کریم ﷺ مرغ کی آواز جب سنتے تو کھڑے ہو جاتے۔ ⑧

7 نبی کریم ﷺ اپنے صاف جوتوں میں نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔ ⑨

① صحیح مسلم۔ ② بخاری، مسلم۔ ③ سورة المزمل۔
④ طبقات ابن سعد۔ ⑤ جامع ترمذی۔ ⑥ سنن ابو داؤد۔
⑦ مسند امام احمد۔ ⑧ متفق علیہ۔ ⑨ متفق علیہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

8 نبی کریم ﷺ تسبیح اپنے دائیں ہاتھ سے کیا کرتے تھے۔ ①

9 نبی کریم ﷺ کو جب کبھی کوئی پریشانی لاحق ہوتی تو آپ نماز پڑھتے۔ ②

10 رسول اللہ ﷺ جب نماز میں بیٹھتے تو اپنے دونوں ہاتھ اپنے دونوں گھٹنوں پر رکھتے اور آپ ﷺ انگوٹھے کے ساتھ ملی ہوئی دائیں انگلی اٹھا کر دعا کرتے۔

11 رسول اللہ ﷺ اپنی دائیں انگلی کو حرکت دیتے اور اس کے ساتھ دعا کرتے۔ ③

رسول اللہ ﷺ نماز میں تشہد کے دوران بیٹھے ہوئے شہادت کی انگلی کو حرکت دیا کرتے تھے اور اس کے بارے میں آپ یہ ارشاد فرماتے کہ شہادت کی انگلی شیطان پر لوہے سے بھی زیادہ سخت ہے۔ ④

12 نبی کریم ﷺ نماز میں اپنا دایاں ہاتھ اپنے بائیں ہاتھ پر رکھ کر اپنے سینے پر باندھتے۔ ⑤

13 چاروں آئمہ کرام اس قول پر متفق ہیں "إِذَا صَحَّ الْحَدِيْثُ فَهُوَ مَذْهَبِيْ" جب صحیح حدیث آجائے تو وہی میرا مذہب ہے۔ شہادت کی انگلی کو حرکت دینا اور نماز میں سینے پر ہاتھ باندھنا بھی ان آئمہ کے مذہب کے مطابق ہے اور ایسا نماز کی سنتوں میں سے ہے۔

14 نماز میں شہادت کی انگلی کو حرکت دینا امام مالک اور دیگر آئمہ نے اسے سنت سمجھتے ہوئے اختیار کیا اور بعض شافعی علماء کا بھی یہی خیال ہے جس طرح کہ امام نووی رحمہ اللہ کی کتاب شرح مہذب جلد ۳ صفحہ نمبر ۴۵۴ میں مذکور ہے، جامع الاصول جلد ۵ صفحہ ۴۰۴ میں اسی طرح مذکور ہے۔

15 رسول اللہ ﷺ نے تشہد کے دوران شہادت کی انگلی کو حرکت دینے کی علت یہ بیان کی ہے کہ اس سے اللہ تعالیٰ کی توحید کی طرف اشارہ ہوتا ہے اور اسے حرکت دینا شیطان کو لوہے کی سلاخ مارنے سے بھی زیادہ بھاری ہوتا ہے کیونکہ شیطان توحید کا منکر ہے۔ ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی پیروی کرے اور آپ ﷺ کی سنت کا انکار نہ کرے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((صَلُّوْا كَمَا رَأَيْتُمُوْنِيْ أُصَلِّيْ)) ⑥

تم نماز پڑھو جس طرح مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو۔

---

① ترمذی، ابو داؤد۔ ② مسند امام احمد و ابو داؤد ③ صحیح مسلم۔

④ سنن نسائی۔ ⑤ مسند امام احمد۔ ⑥ صحیح ابن خزیمہ، ترمذی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۱ نبی کریم ﷺ کا روزہ

1 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَلَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ)) ①

جس نے ایمان اور ثواب کی نیت سے روزہ رکھا اسکے پہلے سارے گناہ معاف کر دیے گئے۔

2 رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ((مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَاَتْبَعَهٗ سِتًّا مِّنْ شَوَّالٍ كَانَ كَصَوْمِ الدَّهْرِ)) ②

جس نے رمضان کے روزے رکھے اور ان کے بعد چھ روزے شوال کے رکھے تو اس نے زمانہ بھر کے روزے رکھے۔

3 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر مہینے میں ایام بیض کے تین روزے اور رمضان کے روزے رکھنے والا گویا زمانے بھر کا روزہ دار ہے۔ عرفہ کے دن روزہ رکھنا ایسا ہے کہ میں اللہ تعالیٰ سے امید رکھتا ہوں کہ اس سے پہلے پورے سال اور اس کے بعد پورے سال کے گناہ اللہ تعالیٰ مٹا دے گا اور دس محرم کا روزہ رکھنے کا اتنا بڑا ثواب ہے میرے خیال میں اللہ تعالیٰ اس سے پہلے پورے سال کے گناہ مٹا دے گا۔ ③

4 نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''اگر میں آئندہ سال تک زندہ رہا تو نویں محرم کا بھی روزہ رکھوں گا۔ ④

5 رسول اللہ ﷺ سے سوموار اور جمعرات کے دن روزہ رکھنے کے بارے میں دریافت کیا گیا، آپ ﷺ نے فرمایا ان دونوں میں اعمال اللہ رب العالمین کے حضور پیش کیے جاتے ہیں میں پسند کرتا ہوں کہ میرا عمل اس صورت میں پیش کیا جائے جبکہ میں روزے دار ہوں۔ ⑤

6 رسول اللہ ﷺ نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کو روزہ رکھنے سے منع کر دیا۔ ⑥

---

① صحیح البخاری۔ ② متفق علیہ۔ ③ صحیح مسلم۔
④ صحیح مسلم۔ ⑤ صحیح مسلم۔ ⑥ سنن نسائی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

7 سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو رمضان المبارک کے علاوہ کسی دوسرے پورے مہینے کے روزے رکھتے نہیں دیکھا۔ ①

۱۲ رسول اللہ ﷺ کی عبادت

1 اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ﴿يَآأَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا﴾ ②
''اے اوڑھ لپیٹ کر سونے والے رات کو نماز میں کھڑے رہا کرو مگر کم۔

2 ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان اور رمضان کے علاوہ دیگر دنوں میں نفل نماز گیارہ رکعت سے زیادہ نہ پڑھتے، آپ ﷺ پہلے چار رکعت پڑھتے، ان کے حسن اور طوالت کے بارے میں کچھ نہ پوچھیے، پھر آپ ﷺ چار رکعت پڑھتے، ان کے حسن اور طوالت کے بارے میں کچھ نہ پوچھیے، آپ ﷺ اس قدر حسین وجمیل اور لمبی رکعتیں پڑھتے کہ کیا کہنے! پھر آپ ﷺ تین رکعت پڑھتے، میں نے عرض کی کہ یا رسول اللہ ﷺ کیا آپ وتر پڑھنے سے پہلے سو جاتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا اے عائشہ میری آنکھیں سو جاتی ہیں اور میرا دل نہیں سوتا۔ ③

3 اسود بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کی رات کی نماز کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ آپ ﷺ رات کے پہلے حصے میں سو جاتے تھے پھر آپ ﷺ اٹھتے، سحری کے وقت وتر پڑھتے پھر اپنے بستر پر آتے اگر کوئی ضرورت محسوس کرتے تو اپنی اہلیہ سے خلوت کرتے، جب آپ ﷺ اذان سنتے تو اٹھ کھڑے ہوتے، جنبی ہوتے تو غسل کرتے ورنہ وضو کرتے اور نماز کے لیے روانہ ہو جاتے۔ ④

4 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اتنا لمبا قیام کرتے کہ آپ کے پاؤں سوجھ جاتے۔ آپ ﷺ سے کہا گیا کہ یا رسول اللہ ﷺ آپ کے اگلے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیے گئے ہیں آپ ہر طرح سے معصوم ہیں تو پھر آپ ﷺ اتنا لمبا قیام کیوں کرتے

① متفق علیہ۔ ② سورۃ المزمل۔ ③ متفق علیہ۔ ④ بخاری ومسلم وغیرھما

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں؟ ①

5 قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حُبِّبَ إِلَيَّ مِنْ دُنْيَاكُمُ النِّسَاءُ وَالطِّيبُ وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلٰوةِ" ②

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے تمہاری دنیا میں سے عورتیں اور خوشبو پسند ہے اور نماز میں میری آنکھوں کو ٹھنڈک نصیب ہوتی ہے۔

۱۳ رسول اللہ ﷺ کی گفتگو کا بیان

1 اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

﴿وَالنَّجْمِ إِذَا هَوٰى ٥ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ٥ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ٥ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ٥﴾ ③

"قسم ہے تارے کی جب وہ غروب ہو تمہارا رفیق نہ بھٹکا ہے اور نہ بہکا ہے وہ اپنی خواہش نفس سے نہیں بولتا یہ تو ایک وحی ہے جو اس پر نازل کی جاتی ہے۔

2 رسول اللہ نے سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ((اُكْتُبْ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا خَرَجَ مِنِّي إِلَّا الْحَقُّ)) ④

لکھ لیجیے اس کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میرے منہ سے حق کے سوا کچھ نہیں نکلا۔

3 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَأُوْتِيْتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَجُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَّطَهُوْرًا وَبَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيْتُ بِمَفَاتِيْحِ الْأَرْضِ فَتُلَّتْ فِي يَدِي)) ⑤

رعب و دبدبہ کے ساتھ میری مدد کی گئی، مجھے جامع گفتگو کرنے کا سلیقہ عطا کیا گیا، میرے لیے زمین کو مسجد اور پاکیزہ بنا دیا گیا میں سویا ہوا تھا کہ مجھے زمین کی چابیاں دے دی گئیں، یعنی وہ چابیاں میرے ہاتھ میں پکڑا دی گئیں۔

① صحیح بخاری، مسلم۔ ② مسند امام احمد۔ ③ سورۃ النجم آیت: ۱، ۴۔
④ سنن ابو داؤد۔ ⑤ صحیح بخاری۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4 ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تمہاری طرح تیز تیز گفتگو نہیں کیا کرتے تھے بلکہ آپ کی گفتگو میں ٹھہراؤ اور وضاحت ہوتی جو بھی آپ ﷺ کے پاس بیٹھا ہوتا وہ اچھی طرح آپ کی بات کو سمجھ جاتا۔ ①

5 رسول اللہ ﷺ اس انداز میں بات کرتے کہ اگر کوئی آپ کے الفاظ شمار کرنا چاہتا تو وہ شمار کرسکتا تھا۔ ②

6 رسول اللہ ﷺ زیادہ تر خاموش رہا کرتے تھے۔ ③

7 رسول اللہ ﷺ بات کو تین بار دہراتے تاکہ اسے اچھی طرح سمجھ لیا جائے۔ ④

8 رسول اللہ ﷺ دعا مانگتے وقت جچے تلے الفاظ استعمال کیا کرتے تھے۔ ⑤

9 رسول اللہ ﷺ جب خطاب فرماتے تو آپ کی آنکھیں سرخ ہو جاتیں، آپ کی آواز بلند ہو جاتی اور آپ کے غصے میں شدت آجاتی یوں محسوس ہوتا جیسے آپ کسی لشکر کو ڈرانے والے ہیں اور آپ ﷺ انہیں ہدایات دے رہے ہیں۔ ⑥

❁❁❁

۱۴ رسول اللہ ﷺ کے حوض کا بیان

"قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((حَوْضِي مَسِيْرَةُ شَهْرٍ مَاءُهُ أَبْيَضُ مِنَ اللَّبَنِ وَرِيحُهُ أَطْيَبُ مِنَ الْمِسْكِ وَكِيْزَانُهُ كَنُجُومِ السَّمَاءِ مَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَا يَظْمَأُ أَبَدًا)) ⑦

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرا حوض ایک ماہ کی مسافت کے مطابق وسیع وعریض ہے، اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید ہے اور اس کی خوشبو کستوری سے بڑھ کر عمدہ ہے اور اس کے کوزے آسمان کے تاروں کی مانند ہیں جس نے اس سے ایک دفعہ پانی پی لیا اسے کبھی بھی پیاس نہیں لگے گی۔

---

① صحیح مسلم۔ ② بخاری، مسلم۔ ③ مسند امام احمد۔
④ صحیح بخاری۔ ⑤ مسند امام احمد۔ ⑥ صحیح مسلم۔ ⑦ صحیح بخاری۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ کی دنیا سے بے رغبتی

1 اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

﴿ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ﴾ ①

''اور تم نگاہ اٹھا کر بھی نہ دیکھو دنیوی زندگی کی اس شان وشوکت کی طرف جو ہم نے ان میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو دے رکھی ہے وہ تو ہم نے انہیں آزمائش میں ڈالنے کے لیے دی ہے اور تیرے رب کا رزق ہی بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔''

2 سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی کریم ﷺ نے یہ قسم کھالی کہ آپ ایک ماہ تک اپنی بیویوں کے پاس نہیں جائیں گے اور آپ ﷺ ان سے الگ ہو کر بالا خانہ میں تشریف فرما ہو گئے جب سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بالا خانہ میں گئے تو آپ ﷺ کے پاس تھوڑے سے کھانے، کیکر کے درخت کے پتوں اور تھوڑے سے جو اور تھوڑے سے سامان سفر کے علاوہ کچھ نہ تھا۔ آپ ﷺ ایک چٹائی پر سوئے ہوئے تھے جس کی وجہ سے آپ کے جسم پر نشان پڑ چکے تھے۔ یہ دیکھ کر سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی آنکھیں نم ہو گئیں اور کہنے لگے کہ میں یہ کیا دیکھ رہا ہوں فرماتے ہیں کہ پھر میں نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ ساری مخلوق میں سے اللہ تعالیٰ کے منتخب اور برگزیدہ بندے ہیں یہ کسریٰ وقیصر کس شان وشوکت سے رہتے ہیں؟ یہ بات سنتے ہی رسول اللہ ﷺ بیٹھ گئے آپ کا چہرہ سرخ تھا اور فرمایا اے ابن خطاب کسی شک وشبہ میں مبتلا ہو گئے ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا ان لوگوں کے لیے ان کی عمدہ چیزیں جلدی سے ان کی زندگی میں ہی ان کو دے دی گئیں۔ ②

صحیح مسلم کی ایک روایت میں ہے فرمایا: اے عمر کیا آپ کو پسند نہیں کہ ان کے لیے دنیا میں ہو اور ہمارے لیے آخرت میں ہو، میں نے کہا کیوں نہیں یا رسول اللہ ﷺ، آپ نے فرمایا کہ اللہ

---

① سورۃ طٰہٰ آیت: ۱۳۱۔ ② متفق علیہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعالیٰ کا شکرادا کرو۔

3 علقمہ رحمۃ اللہ علیہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ چٹائی پر لیٹ گئے، چٹائی کا نشان آپ کے جسم پر پڑ گیا میں نے آپ ﷺ کے جسم پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں کیا آپ ہمیں اجازت دیں گے کہ ہم آپ کے لیے ایسا بستر بچھا دیں جس سے آپ کے جسم پر کسی قسم کا کوئی نشان نہ پڑے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''مجھے دنیا سے کیا لینا دینا؟ میں تو دنیا میں ایک مسافر کی مانند ہوں جس نے کسی درخت کے سائے میں تھوڑا سا آرام کیا اور پھر اسے چھوڑ کر چل دیا۔''①

4 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر میری ملکیت احد پہاڑ جتنا سونا ہو تو مجھے اس بات سے خوشی ہوگی کہ میں اسے تین دن میں اللہ کی راہ میں خرچ کر دوں اور اس میں سے اتنا ہی باقی رکھوں جس سے اپنا قرض ادا کر سکوں۔''②

5 عمر بن الحارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی وفات کے وقت کوئی دینار، درہم، غلام یا لونڈی وغیرہ کو وراثت میں نہیں چھوڑا، صرف ایک سفید رنگ کی خچر جس پر آپ ﷺ سواری کرتے تھے، اپنا ہتھیار اور وہ زمین جو اللہ کی راہ میں وقف کر دی تھی ورثہ میں چھوڑی۔③

---

① جامع ترمذی وقال حسن صحیح۔ ② صحیح بخاری۔ ③ ایضًا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۶ صحابہ کرام اور رسول اللہ ﷺ کی بھوک

ایک رات رسول اللہ ﷺ گھر سے نکلے دیکھا کہ سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ اور اس کے ساتھ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اپنے گھر سے باہر بیٹھے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس وقت تم دونوں اپنے گھر سے باہر کیوں نکلے ہو؟ سیدنا ابوبکر اور سیدنا عمر رضی اللہ عنہما نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ ہم دونوں کو بھوک نے گھروں سے باہر نکلنے پر مجبور کیا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے مجھے بھی اسی چیز نے گھر سے نکلنے پر مجبور کیا ہے جس چیز نے تم دونوں کو گھر سے نکالا۔ رسول اللہ ﷺ انہیں حکم دیتے ہیں کہ وہ اٹھ کھڑے ہوں تو وہ دونوں کھڑے ہو کر آپ کے ساتھ ہو لیے۔ وہ سب ایک انصاری کے گھر تشریف لے گئے جس کا نام ابوالہیثم مالک بن التیہان تھا اس کو گھر میں نہ پایا، اس کی بیوی رسول اللہ ﷺ کو خوش آمدید کہتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا کہ ابوالہیثم کہاں ہے؟ خاتون نے کہا وہ ہمارے لیے میٹھا پانی لینے کے لیے گیا ہے، اتنے میں ابوالہیثم آجاتا ہے وہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے دونوں ساتھیوں کو دیکھتا ہے اور وہ نبی کریم ﷺ کی حد درجہ تعظیم و تکریم کرتے ہوئے عرض کرتا ہے میرے ماں باپ قربان ہوں اور ساتھ ہی ابوالہیثم خوشی سے نہال ہوتے ہوئے کہتا ہے میں اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں، میں بڑا ہی خوش قسمت ہوں آج پوری کائنات میں سب سے بڑھ کر معزز مہمان میرے گھر آئے ہیں۔ زہے قسمت یہ میری خوش نصیبی ہے پھر ابوالہیثم جاتا ہے اور کھجور کی ایک ٹہنی لے کر آتا ہے جس کے ساتھ خشک، تر غرضیکہ کھجور کے پکنے تک ہر قسم کی کھجور لگی ہوئی تھی۔ ابوالہیثم نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ یہ تناول فرمائیں پھر ابوالہیثم چھری پکڑ کر بکری ذبح کرنے کے لیے جاتا ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دیکھنا دودھ دینے والی بکری ذبح نہ کرنا۔ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے دونوں ساتھیوں سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے کھجوریں اور گوشت کھایا یہاں تک کہ خوب سیر ہو گئے، رسول اللہ ﷺ نے سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ اور سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ”مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، تم سے قیامت کے دن اس نعمت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے بارے میں پوچھا جائے گا، بھوک نے تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا، پھر تم گھروں کو نہیں لوٹے، یہاں تک کہ تمہیں یہ نعمت میسر آئی۔"①

فوائد الحدیث

1 رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام کو جب شدید بھوک لگتی تو اپنے گھروں سے نکلتے شائد کہ انہیں کھانا مل جائے۔

2 اگر کوئی اپنے کسی ساتھی کے گھر کھانا کھانے کے لیے جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

3 نعمت کے فضل وشرف سے آگاہی حاصل کی جائے، نعمت عطا کرنے والے خالق و مالک کا شکرادا کیا جائے اور نعمت دینے والے سے کبھی انسان غافل نہ ہو۔

4 اجنبی خاتون سے پس پردہ سوال کرنا شرعاً جائز ہے۔

۱۷ رسول اللہ ﷺ کی زندگی

1 اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

﴿ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَأَغْنَىٰ ﴾ ②

اور اس نے تجھے تنگ دست پایا تو غنی کر دیا، یعنی آپ عیالدار تھے اللہ نے آپ کو غنی کر دیا۔

2 سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ ہم آل محمد ﷺ پر ایسا وقت بھی گزرتا کہ ہم چولہے میں آگ نہ جلاتے، بس ہمارا گزارہ کھجوروں اور پانی پر ہوتا، البتہ ہمارے قریب انصاریوں کے گھر تھے وہ رسول اللہ ﷺ کو اپنی بکریوں کا کبھی کبھار دودھ بھیج دیا کرتے تھے، وہ دودھ آپ ﷺ پیتے اور ہمیں بھی پلاتے۔③

---

① صحیح مسلم، مؤطا امام مالك، جامع ترمذی۔

② سورۃ الضحی بحوالہ تفسیر ابن کثیر۔ ③ متفق علیه۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3 سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں مجھے معلوم نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کبھی باریک روٹی اور بھنی ہوئی بکری بچشم خود دیکھی ہو۔ ①

4 سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ کو بھوک کی وجہ سے پیچ وتاب کھاتے ہوئے دیکھا، آپ کے پاس معمولی قسم کی کھجور بھی نہ تھی جس سے آپ اپنا پیٹ بھر لیتے۔ ②

5 عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ مَشٰى اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِخُبْزِ شَعِيْرٍ وَاِهَالَةٍ سَنِخَةٍ وَلَقَدْ رَهَنَ دِرْعَهُ عِنْدَ يَهُوْدِيٍّ فَاَخَذَ لِاَهْلِهِ شَعِيْرًا وَلَقَدْ سَمِعْتُ ذَاتَ يَوْمٍ يَقُوْلُ: ((مَا اَمْسٰى عِنْدَ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَاعُ تَمْرٍ وَلَا صَاعُ حَبٍّ)) ③

”سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ رسول اللہ ﷺ کی طرف جو کی روٹی لے کر چلے اور تھوڑا سا گھی تھا جس کی خوشبو بدلی ہوئی تھی آپ ﷺ نے اپنی درع ایک یہودی کے پاس گروی رکھی اور اس سے اپنے اہل خانہ کے لیے تھوڑے سے جو لیے، میں نے ایک دن سنا آپ ﷺ فرمارہے ہیں: ”آل محمد کے پاس ایک صاع کھجور یا ایک صاع غلہ نہیں ہوتا۔“

6 رسول اللہ ﷺ اور آپ کے اہل خانہ پے در پے راتیں بھوکے گزارتے اور ان کی زیادہ تر روٹی جو کی ہوتی۔ ④

7 سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ آل محمد ﷺ جب سے مدینہ منورہ آئے انہیں کبھی ایسا نہیں ہوا کہ لگا تار تین دن گندم کی روٹی کھائی ہو، یہاں تک کہ آپ ﷺ وفات پا گئے۔ ⑤

8 رسول اللہ ﷺ نے یہ دعا کی:

((اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ اٰلِ مُحَمَّدٍ قُوْتًا))

”الٰہی آل محمد کو اتنا سا رزق دینا جس سے ان کی بھوک کا مداوہ ہو۔“ ⑥

---

① صحیح بخاری۔ ② صحیح مسلم۔ ③ صحیح بخاری۔

④ مسند امام احمد۔ ⑤ متفق علیہ۔ ⑥ متفق علیہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸ رسول اللہ ﷺ کا رونا

الحدیث الاول

رسول اللہ ﷺ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عبداللہ آپ مجھے قرآن پڑھ کر سنائیں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ میں آپ کو قرآن پڑھ کر سناؤں جبکہ قرآن مجید آپ پر نازل کیا گیا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرا دل چاہتا ہے کہ میں قرآن مجید کسی سے سنوں! سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سورۂ نساء پڑھنے لگے جب اس آیت پر پہنچے:

﴿ فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِن كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ شَهِيدًا ﴾ ①

''پھر سوچو کہ یہ اس وقت کیا کریں گے جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ لائیں گے اور ان لوگوں پر تمہیں گواہ کی حیثیت سے کھڑا کریں گے۔''

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا((حَسْبُكَ الْآنَ)) بس اب کافی ہے۔ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی طرف دیکھتے ہیں کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہیں۔ ②

فوائد الحدیث

۱ قرآن مجید سنتے وقت خشوع وخضوع رونے سے ہوتا ہے نہ کہ اونچی آواز میں دادِ تحسین دینے سے۔

۲ رسول اللہ ﷺ نے قرآن مجید پڑھنے والے کو ''حَسْبُكَ الْآنَ'' فرمایا ''صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْمِ'' نہیں فرمایا۔

۳ رسول اللہ ﷺ دوسروں سے قرآن مجید سننا پسند کرتے تھے۔

---

① سورة النسآء آیت ٤١۔ ② صحیح بخاری، مسلم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الحديث الثانی

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین رسول اللہ کے ساتھ آپ ﷺ کے بیٹے ابراہیم کے پاس آتے ہیں جبکہ وہ اپنی دودھ پلانے والی دایہ کے پاس تھا۔ رسول اللہ ﷺ اسے پکڑتے ہیں، اسے چومتے اور اس سے پیار کرتے ہیں پھر اس کے بعد صحابہ کرام اندر داخل ہوتے ہیں انہوں نے دیکھا کہ ابراہیم پر نزع کا عالم طاری ہے اور رسول اللہ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہیں سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ ﷺ آپ بھی رو رہے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((إِنَّهَا رَحْمَةٌ إِنَّ الْعَيْنَ تَدْمَعُ وَالْقَلْبَ يَحْزَنُ وَلَا نَقُولُ إِلَّا مَا يَرْضَى رَبُّنَا وَإِنَّا بِفِرَاقِكَ يَا إِبْرٰهِيمُ؟ لَمَحْزُونُونَ)) [1]

یہ شفقت ہے، آنکھ آنسو بہاتی ہے، دل غمگین ہے لیکن ہم زبان سے وہی بات کہیں گے جو ہمارے رب کو خوش کرے۔ اے ابراہیم ہم تیری جدائی میں غمگین ہیں۔

فوائد الحديث

۱ میت پر رونا جائز ہے بشرطیکہ چیخ و پکار اور نوحہ گری نہ ہو۔

۲ میت پر غمگین ہونا جائز ہے بشرطیکہ تقدیر پر رضا مندی کا اظہار ہو اور ایسی گفتگو سے اجتناب کیا جائے جو خفگی اور ناراضگی پر دلالت کرتی ہو۔

---

[1] متفق علیہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹ رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھنا

1 "قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((مَنْ رَآنِیْ فِی الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِیْ فَإِنَّ الشَّیْطَانَ لَا یَتَمَثَّلُ بِیْ)) ①

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو گویا اس نے مجھے دیکھ لیا، شیطان میرا روپ نہیں اختیار کر سکتا۔"

2 "وَقَالَ ﷺ ((مَنْ رَآنِیْ فَقَدْ رَأَی الْحَقَّ فَإِنَّ الشَّیْطٰنَ لَا یَتَزَیَّا بِیْ)) ②

"جس نے مجھے دیکھا اس نے حق سچ دیکھا بلاشبہ شیطان میرا روپ اختیار نہیں کر سکتا۔

3 وَ قَالَ النَّبِیُّ ﷺ ((مَنْ رَآنِیْ فِی الْمَنَامِ فَسَیَرَانِیْ فِی الْیَقْظَةِ وَلَا یَتَمَثَّلُ الشَّیْطَانَ بِیْ)) ③

"جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو عنقریب وہ مجھے بیداری میں بھی دیکھ لے گا کیونکہ شیطان میرا روپ اختیار نہیں کر سکتا۔"

فوائد الحدیث

۱ رسول اللہ ﷺ کو خواب میں ان اوصاف کے ساتھ دیکھنا جو آپ ﷺ کے بارے میں وارد ہوئے ہیں یہ ممکن ہے، کیونکہ آپ کے قد، رنگ روپ، شکل وصورت اور واڑھی کے بارے میں تفصیلات مذکور ہیں۔

۲ علامہ مناوی رحمہ اللہ ان احادیث کی تشریح کے ضمن میں کہتے ہیں کہ جو رسول اللہ ﷺ کو اپنے خواب میں کسی ایسی شکل وصورت میں دیکھتا ہے جو احادیث میں مذکور نہیں، مثال کے طور پر وہ آپ ﷺ کا قد زیادہ لمبا دیکھتا ہے یا زیادہ چھوٹا دیکھتا ہے یا آپ کا رنگ گندمی دیکھتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس نے رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا ہی نہیں۔

---

① صحیح بخاری۔ ② متفق علیہ۔ ③ متفق علیہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳ علامہ مناوی رحمۃ اللہ علیہ "فَسَيَرَانِي فِي الْيَقْظَةِ" کا مطلب ومفہوم یہ بیان کرتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ وہ شخص قیامت کے دن رسول اللہ ﷺ کا قرب اور آپ کی شفاعت پائے گا۔

۴ بعض صوفیاء حدیث نمبر۳ سے دلیل لیتے ہوئے رسول اللہ ﷺ کو بیداری کے عالم میں دیکھنے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ ان صوفیاء کی تردید کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو بیداری کے عالم میں دیکھنے کے لیے ضروری ہے کہ آپ کو دیکھنے والے صحابہ کرام ہوں اور صحبت قیامت تک باقی رہے یہ بات ناممکن ہے۔کوئی مسلمان ایسی بات نہیں کہہ سکتا۔

۵ میں نے تصوف کی ایک کتاب میں پڑھا ہے کہ ابوالمواہب الشاذلی نے کہا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسی طرح اور بھی کتاب میں جھوٹ کا پلندہ نظر سے گزرا میں نے کتاب کے مؤلف سے پوچھا کہ یہ شخص کون ہے کیا وہ صحابی ہے؟ اس نے کہا نہیں بلکہ رسول اللہ ﷺ اور ابو المواہب الشاذلی کے درمیان پانچ مشائخ کا واسطہ ہے۔ البتہ اس نے رسول اللہ ﷺ کو بیداری کے عالم میں دیکھا۔ میں نے اس سے کہا کہ صحابہ کرام نے رسول اللہ ﷺ کو آپ کی وفات کے بعد بیداری کے عالم میں نہیں دیکھا، میری اس بات سے اس کی تسلی نہ ہوئی میں نے اپنے دل میں کہا کہ رسول اللہ ﷺ پر صریحاً جھوٹ ہے جس سے آپ ﷺ نے محتاط رہنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا:

((مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ)) ①

''جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔''

۶ شیخ الاسلام زکریا انصاری سے پوچھا گیا کہ ایک شخص کہتا ہے کہ اس نے نبی کریم ﷺ جو خواب میں دیکھا کہ آپ اسے کسی کام کا حکم دے رہے ہیں! انہوں نے کہا یہ بات مکروہ بلکہ حرام ہے علماء کا یہ فیصلہ ہے کہ خواب سے احکام اخذ نہیں کیے جا سکتے۔

۷ جو شخص رسول اللہ ﷺ کو بیداری میں دیکھنے کا دعویٰ کرتا ہے اس کے رد میں اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان بڑی دلیل ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

---

① متفق علیہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴾ ①

اوران کے پیچھے اس دن تک جب وہ اٹھائے جائیں گے ایک پردہ ہے۔

۲۰ رسول اللہ ﷺ کی وفات

1 اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

﴿ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ اَفَاۡئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴾ ②

"اور ہم نے تجھ سے پہلے کسی بشر کے لیے ہیشگی نہیں رکھی اور اگر آپ فوت ہو جائیں تو کیا یہ ہمیشہ رہنے والے ہیں؟"

2 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے کسی امت پر رحمت کا ارادہ کرتے ہیں تو اس امت کے نبی کی روح قبض کر لیتے ہیں اور اسے اپنی امت کے لیے خوشی اور تحفہ بنا دیتے ہیں اور جب اللہ تعالیٰ کسی امت کو ہلاک کرنے کا ارادہ کر لیتے ہیں تو اس امت پر عذاب نازل کر دیتے ہیں جبکہ نبی وہ منظر دیکھ رہا ہوتا ہے اس امت کو ہلاک کر کے اللہ تعالیٰ اپنے نبی کی آنکھوں کو ٹھنڈا کر دیتے ہیں کیونکہ امت نے اسے جھٹلایا ہوتا ہے اور اس کی نافرمانی کی ہوتی ہے۔ ③

3 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو دنیا اور جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے دونوں میں سے ایک پسند کرنے کا اختیار دیا تو اس بندے نے جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے اسے پسند کیا تو سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ رو پڑے۔ ④

4 سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ میں نے آخری مرتبہ رسول اللہ ﷺ کو اس وقت دیکھا جب آپ نے سوموار کو کھڑکی سے پردہ ہٹایا، آپ ﷺ کا چہرہ مبارک دمک رہا تھا،

① سورة المؤمنون آیت :۱۰۰ ۔ ② سورة الانبیاء آیت ۳٤۔
③ صحيح مسلم ۔ ④ صحيح بخاری ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوگ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے کھڑے نماز ادا کر رہے تھے۔ لوگ بے چین ہو گئے۔ آپ ﷺ نے لوگوں کو اشارہ کیا اپنی جگہ جمے رہو سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ لوگوں کی امامت کرا رہے تھے رسول اللہ ﷺ نے پردہ گرا دیا، رسول اللہ ﷺ اسی دن شام کو وفات پا گئے۔ ①

5 سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ فوت ہوئے تو آپ کا سر مبارک میری گود میں تھا۔ ②

6 سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے موت کی تکلیف محسوس کی تو سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا سے کہا ہائے مصیبت! نبی کریم ﷺ نے فرمایا آج کے بعد تیرے باپ کو کوئی مصیبت نہ ہوگی تیرے باپ کو آج وہ چیز لاحق ہوئی ہے جو کسی کو چھوڑنے والے نہیں اچھا اب قیامت کے دن ملاقات ہوگی۔ ③

7 سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ تیرا سال مکہ معظمہ میں رہے آپ کی طرف وحی آتی رہی اور دس سال مدینہ منورہ میں رہے آپ ﷺ نے تریسٹھ (63) سال کی عمر میں وفات پائی۔ ④

8 ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے وفات پائی اس وقت ابا جان (ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ) مدینہ منورہ کے بالائی مقام سنح پر واقع اپنے گھر میں تھے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کھڑے ہو کر کہنے لگے رسول اللہ ﷺ فوت نہیں ہوئے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ تشریف لائے انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے چہرے سے پردہ ہٹایا اور آپ کا بوسہ لیا اور یہ فرمایا کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ نے زندگی بھی عمدہ گزاری اور موت بھی بہت عمدہ پائی، مجھے قسم اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو کبھی بھی دو موتیں نہیں دے گا پھر سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نکلے اور فرمایا: اے حلف اٹھانے والے یعنی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جلدی نہ کرو ذرا ٹھہرو۔ جب سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ خطاب کرنے لگے تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیٹھ گئے۔ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اللہ کی حمد وثنا کے بعد فرمایا:

---

① متفق علیہ۔ ② صحیح بخاری۔ ③ صحیح بخاری۔ ④ صحیح بخاری۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

" اَلَا مَنْ کَانَ یَعْبُدُ مُحَمَّدًا فَاِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ مَاتَ وَمَنْ کَانَ یَعْبُدُ اللّٰہَ فَاِنَّ اللّٰہَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ "

خبردار لوگو آگاہ ہو جاؤ! جو سیدنا محمد ﷺ کی عبادت کرتا تھا تو سیدنا محمد ﷺ وفات پا گئے ہیں اور جو اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا تھا تو اللہ تعالیٰ زندہ ہے وہ فوت نہیں ہوگا اور پھر یہ آیت تلاوت کی:

﴿ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴾ ①

"اے نبی تمہیں بھی مرنا ہے اور ان لوگوں کو بھی مرنا ہے۔" اس کے بعد یہ آیت پڑھی:

﴿ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَائِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْئًا وَسَيَجْزِي اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴾ ②

اور محمد ﷺ تو ایک رسول ہے بیشک اس سے پہلے کئی رسول گزر چکے تو کیا اگر وہ فوت ہو جائیں یا قتل کر دیے جائیں تو کیا تم اپنی ایڑیوں پر پھر جاؤ گے اور جو اپنی ایڑیوں پر پھر جائے گا تو وہ اللہ کو ہرگز نقصان نہیں پہنچائے گا اور اللہ تعالیٰ شکر کرنے والوں کو جلد جزا دے گا۔

راوی کہتا ہے کہ لوگ ڈھاریں مار کر رونے لگے۔ ③

9 ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ درست ارشاد فرمایا کرتے تھے کہ کسی نبی کی روح اس وقت تک قبض نہیں کی گئی جب تک کہ اس نے جنت میں اپنا ٹھکانہ دیکھ نہ لیا ہو، پھر اسے دنیا اور آخرت کے درمیان انتخاب کرنے کا اختیار دیا جاتا ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کی وفات کا وقت آیا تو اس وقت آپ کا سر مبارک میری گود میں تھا آپ پر غشی طاری ہوئی پھر ہوش آئی تو آپ ﷺ نے چھت کی طرف ٹکٹکی لگا کر دیکھا پھر فرمایا:

((اَللّٰهُمَّ الرَّفِيْقَ الْاَعْلٰى))

میں نے دل میں کہا رسول اللہ ﷺ نے ہمیں پسند نہیں کیا۔ فرماتی ہیں یہی بات آپ ﷺ فرمایا

---

① سورة الزمر آیت :٣٠۔ ② سورة آل عمران :١٤٤۔ ③ صحیح بخاری۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتے تھے اور آپ کی یہ بات بالکل درست تھی۔ ①

10 یہ بات مشہور و معروف ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سن ۱۱ ہجری سوموار کو اللہ کا پیغام امت تک پہنچانے کے بعد وفات پائی اور اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کے ذریعے دین کو مکمل کیا۔

"اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ"۔

① صحیح بخاری۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

من الاخلاق النبوية

بنيت لهم من الاخلاق ركنا

فخانوا الركن فانهدم اضطرابا

وكان جنابهم فيها مهيبا

وللاخلاق اجدر ان تهابا

آپ نے لوگوں کے لیے اخلاق کا ایک مضبوط قلعہ بنا دیا انہوں نے قلعہ میں خیانت کی تو وہ لرز کر گر گیا اس قلعے میں ان کا رعب و دبدبہ تھا زیادہ مناسب یہی ہے کہ اخلاق سے مرعوب ہوا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۱ رسول اللہ ﷺ کا اخلاق

1 نبی کریم ﷺ نہایت عمدہ اخلاق کے مالک تھے ان کے اخلاق حسنہ کا تذکرہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

﴿ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴾ ①

(اے پیغمبر ﷺ!) یہ اللہ کی بڑی رحمت ہے کہ آپ ان لوگوں کے لیے نرم مزاج واقع ہوئے ہیں ورنہ اگر کہیں آپ تند خو اور سنگ دل ہوتے تو یہ سب آپ کے گرد و پیش سے چھٹ جاتے ان کو معاف کر دیں ان کے حق میں دعائے مغفرت کریں اور دین کے کام میں ان سے مشورے لیں اور جب عزم کسی رائے پر مستحکم ہو جائے تو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کریں یقیناً اللہ تعالیٰ بھروسہ کرنیوالوں کو پسند کرتا ہے۔

2 سورہ قلم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴾ ②

اور بیشک آپ اخلاق کے بڑے مرتبے پر فائز ہیں۔

3 رسول اللہ ﷺ کی سیرت قرآن حکیم کے مطابق تھی۔ ③

4 جھوٹ کے ساتھ نبی کریم ﷺ کو سب سے زیادہ نفرت تھی۔ ④

5 "لَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاحِشًا وَّلَا مُتَفَحِّشًا وَّكَانَ يَقُوْلُ ((اِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ اَحْسَنَكُمْ اَخْلَاقًا)) ⑤

رسول اللہ ﷺ کوئی اخلاق سے گری ہوئی بات زبان سے نہیں نکالتے تھے اور آپ ﷺ یہ فرمایا

---

① سورة آل عمران:١٥٩ ② سورة القلم۔ ③ صحيح مسلم۔
④ بيهقی۔ ⑤ متفق عليه۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتے تھے کہ تم میں سے بہتر وہ ہے جس کا اخلاق اچھا ہے۔

6 ”عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ لَمْ یَکُنْ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ فَاحِشًا وَّلَا لَعَّانًا وَّلَا سَبَّابًا، وَکَانَ یَقُوْلُ عِنْدَ الْمَعْتَبَةِ مَالَہٗ تَرِبَتْ یَمِیْنُہٗ وَفِیْ رِوَایَةٍ تَرِبَ جَبِیْنُہٗ“[1]

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فحش کلامی کرنے والے نہیں تھے اور نہ ہی لعنت ملامت کرنے والے تھے اور نہ ہی گالی دینے والے تھے اور آپ کسی کو ڈانٹ پلانے کے وقت صرف یہ کہا کرتے تھے کہ اسے کیا ہوا، اس کے ہاتھ خاک آلود ہوں۔ ایک روایت میں آیا ہے اس کی پیشانی خاک آلود ہو۔

7 ”کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اَحْسَنَ النَّاسِ وَجْھًا وَاَحْسَنَھُمْ خُلُقًا“[2]

رسول اللہ ﷺ کا چہرہ سب لوگوں سے بڑھ کر حسین وجمیل اور آپ کا اخلاق سب سے زیادہ عمدہ تھا

8 ”عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قِیْلَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ اُدْعُ عَلَی الْمُشْرِکِیْنَ قَالَ ((اِنِّیْ لَمْ اُبْعَثْ لَعَّانًا وَاِنَّمَا بُعِثْتُ رَحْمَةً))[3]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے عرض کی گئی کہ آپ مشرکوں کے خلاف دعا کریں، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”مجھے لعنت ملامت کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا گیا مجھے تو رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔“

9 رسول اللہ ﷺ اچھا شگون لیتے اور بدشگونی نہیں کیا کرتے تھے اور آپ کو اچھا نام پسند تھا۔[4]

10 سیدنا عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بات کرتے ہوئے میری طرف پوری طرح متوجہ ہوتے یہاں تک کہ میں نے اپنے بارے میں گمان کر لیا کہ میں سارے لوگوں سے بہتر ہوں۔ سیدنا عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے پوچھا یارسول اللہ ﷺ! میں بہتر ہوں یا ابو بکر صدیق؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ابو بکر رضی اللہ عنہ۔“ سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے پوچھا یارسول اللہ ﷺ! میں بہتر ہوں یا عمر رضی اللہ عنہ؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”عمر رضی اللہ عنہ۔“ سیدنا عمرو بن العاص نے پوچھا

---

① صحیح بخاری۔ ② صحیح بخاری۔ ③ صحیح مسلم۔ ④ مسند امام احمد۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یارسول اللہ ﷺ! میں بہتر ہوں یا عثمان رضی اللہ عنہ ؟ سیدنا عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے جو بھی میں نے پوچھا آپ ﷺ نے مجھے سچ بتایا میرے دل نے چاہا کہ میں نے آپ سے نہ پوچھا ہوتا۔ ①

11 عطاء بن یسار کہتے ہیں کہ میں عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے ملا اوران سے کہا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کی وہ صفات بتائیں جو تورات میں مذکور ہیں، اس نے کہا ٹھیک ہے اللہ کی قسم آپ کے بعض اوصاف تورات میں مذکور ہیں مثلاً:

﴿ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيرًا ﴾ ②

اے نبی ﷺ! ہم نے آپ کو گواہ بنا کر بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے آپ ﷺ ان پڑھوں کو حوصلہ دینے والے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تو میرا بندہ اور رسول ہے میں نے تیرا نام متوکل رکھ دیا، آپ بازاروں میں اخلاق سے گری ہوئی بات کرنے والے اور سختی کا رویہ اختیار کرنے والے نہیں، نہ ہی آپ برائی کا بدلہ برائی میں دینے والے ہیں لیکن آپ معاف کر دیتے اور درگزر کر دیتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے اس وقت تک آپ کی روح کو قبض نہیں کیا یہاں تک کہ آپ نے ٹیڑھوں کو سیدھا نہ کر دیا کہ وہ ''لا الہ الا اللہ'' کہنے لگے۔ اور اس کلمے سے لوگوں کی اندھی آنکھیں کھل گئیں اور بہرے کان سننے لگے اور دلوں کے پردے چاک ہو گئے۔ ③

12 سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جب بھی دو معاملوں کے درمیان کسی معاملے کو اختیار کرنا ہوتا تو آسان معاملے کو اختیار کرتے بشرطیکہ وہ گناہ نہ ہو۔ اگر آسان معاملہ گناہ ہوتا تو سب لوگوں سے زیادہ آپ ﷺ اس سے دور ہو جاتے، رسول اللہ ﷺ نے کبھی بھی اپنا ذاتی انتقام نہیں لیا مگر آنکہ کہ اللہ کی حرمت پامال ہو رہی ہو اس سلسلے میں اللہ کی خاطر انتقام لیتے اور ارتکاب کرنے والے کو سزا دیتے۔ ④

---

① جامع ترمذی (علامہ البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو حسن قرار دیا ہے) ② سورۃ الاحزاب :٤٥
③ صحیح بخاری ④ متفق علیہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

13 سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی شخص، کسی عورت اور کسی غلام کو اپنے ہاتھ سے نہیں مارا اور نہ ہی کسی غلطی کرنے والے سے بدلہ لیا مگر آنکہ کسی نے اللہ تعالیٰ کی حرمت کو پامال کیا ہو اس صورت میں آپ اللہ کے لیے بدلہ لیتے، یعنی اس پر اللہ کی حد نافذ کرتے۔ ①

14 سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا اخلاق سب لوگوں سے بہتر تھا۔ ایک دن آپ نے مجھے ایک کام کے لیے بھیجا میں نے کہا اللہ کی قسم! میں نہیں جاؤں گا لیکن دل میں کہا کہ نبی کریم ﷺ نے مجھے حکم دیا ہے، لہٰذا میں جاؤں گا۔ میں گھر سے نکلا تو بچے کھیل رہے تھے میں بھی ان کے ساتھ کھیلنے لگا۔ رسول اللہ ﷺ نے چپکے سے آکر پیچھے سے میرے سر کے بال پکڑ لیے میں نے مڑ کر دیکھا تو رسول اللہ ﷺ مسکرا رہے تھے آپ ﷺ نے فرمایا: ”ننھے انس! جہاں جانے کا میں نے تجھے حکم دیا تھا آپ وہاں گئے تھے؟“ انس بن مالک کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں جاتا ہوں۔ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے پورے نو سال رسول اللہ ﷺ کی خدمت کی میرے علم میں نہیں آیا کہ اس دوران میں نے کوئی کام کیا ہو اور آپ نے مجھے فرمایا ہو کہ تم نے یہ کام کیوں کیا ہے اور نہ ہی کبھی میرے کسی کام میں آپ نے کوئی عیب نکالا اور اللہ کی قسم نہ ہی اس دوران کبھی آپ نے مجھے اف تک کہا۔ ②

15 صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ثمامہ بن اثال کو گرفتار کر لیا اور اسے مسجد کے ایک ستون کے ساتھ باندھ دیا۔ رسول اللہ ﷺ گھر سے نکلے تو اس پر نظر پڑی آپ ﷺ نے پوچھا ثمامہ کیسے ہو؟ اس نے کہا خیریت سے ہوں اگر آپ مجھے قتل کریں گے تو ایک خون والے کو قتل کریں گے اور اگر آپ مجھ پر احسان کریں گے تو ایک قدردان پر احسان کریں گے اور اگر آپ مال چاہتے ہیں جتنا آپ مانگیں آپ کو دے دیا جائے گا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”ثمامہ کو چھوڑ دیا جائے۔“ ثمامہ گیا اس نے غسل کیا اور پھر مسجد میں داخل ہوا اور بآواز بلند کہا

① صحیح مسلم ② صحیح مسلم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبودِ حقیقی نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ اوراس کے بعد یہ کہا یارسول اللہ ﷺ! اللہ کی قسم! آج سے پہلے آپ کا چہرہ روئے زمین پر رہنے والوں کے چہروں سے سب سے زیادہ بُرا محسوس ہوتا تھا لیکن آج آپ کا چہرہ سب چہروں سے زیادہ پیارا لگتا ہے۔

آج سے پہلے آپ کا دین سب دینوں سے زیادہ بُرا لگتا تھا۔ اور آج آپ کا دین سب دینوں سے زیادہ پیارا لگتا ہے۔ آج سے پہلے آپ کا شہر سب شہروں سے زیادہ بُرا لگتا تھا اور آج آپ کا یہ شہر سب شہروں سے زیادہ پیارا لگتا ہے۔

جب ثمامہ مکہ معظمہ آیا ایک شخص نے اس سے کہا تم بے دین ہو گئے ہو؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں نہیں میں نے تو اسلام قبول کیا ہے۔[1]

---

① متفق علیہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۲ اَخلاق کے بارے میں احادیث

حسن اخلاق ایک ایسی صفت ہے کہ قیامت کے دن اعمال کے ترازو میں سب سے زیادہ وزن حسن اخلاق کا ہوگا، اس لیے رسول اللہ ﷺ نے اس کی بہت تاکید فرمائی ہے۔

1 "قَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ((اِنَّ مِنْ خِیَارِکُمْ اَحَاسِنُکُمْ اَخْلَاقًا))[1]

رسول ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے بہتر وہ ہے جس کا اخلاق سب سے بہتر ہے۔

2 ((اِنَّ مِنْ اَحَبِّکُمْ اِلَیَّ اَحْسَنُکُمْ اَخْلَاقًا))[2]

تم میں سب سے زیادہ مجھے وہ محبوب ہے جس کا اخلاق سب سے زیادہ اچھا ہے۔

3 ((اَکْمَلُ الْمُؤْمِنِیْنَ اِیْمَانًا اَحْسَنُهُمْ اَخْلَاقًا وَخِیَارُکُمْ خِیَارُکُمْ لِنِسَاءِ هِمْ خُلُقًا))[3]

مؤمنوں میں سب سے زیادہ کامل ایمان والا وہ ہے جس کا اخلاق سب سے زیادہ اچھا ہے تم میں بہتر وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے ساتھ بہتر اخلاق کے ساتھ پیش آتے ہیں۔

4 ((اِنَّ لِکُلِّ دِیْنٍ خُلُقًا وَاِنَّ خُلُقَ الْاِسْلَامِ الْحَیَاءُ))[4]

ہر دین کا ایک اخلاق ہوتا ہے اور اسلام کا اخلاق حیاء ہے۔

5 ((اِنَّ الْمُؤْمِنَ لَیُدْرِكُ بِحُسْنِ خُلُقِهٖ دَرَجَةَ الصَّائِمِ الْقَائِمِ))[5]

بلاشبہ مؤمن اپنے حسن اخلاق کی بدولت روزے دار اور عبادت گزار کا درجہ پالیتا ہے۔

6 ((اِنَّ مِنْ اَکْمَلِ الْمُؤْمِنِیْنَ اِیْمَانًا اَحْسَنُهُمْ اَخْلَاقًا وَاَلْطَفُهُمْ بِاَهْلِهٖ))[6]

سب مؤمنوں سے بڑھ کر کامل ایمان والا وہ ہے جس کا اخلاق سب سے زیادہ اچھا ہو اور وہ اپنے اہل خانہ سے سب سے زیادہ نرم رویے سے پیش آئے۔

7 ((مَا مِنْ شَیْءٍ اَثْقَلَ فِیْ مِیْزَانِ الْمُؤْمِنِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ مِنْ خُلُقٍ حَسَنٍ وَاِنَّ

[1] صحیح بخاری۔ [2] صحیح بخاری۔ [3] جامع ترمذی (یہ حدیث حسن صحیح ہے)
[4] سنن ابن ماجہ (یہ روایت حسن ہے)۔ [5] سنن ابو داود (یہ حدیث صحیح ہے۔) [6] جامع ترمذی (یہ حدیث حسن ہے)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰہَ یُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَذِیَّ))[1]

قیامت کے دن مؤمن کے ترازو میں حسن اخلاق سے بڑھ کر کوئی چیز زیادہ بھاری نہیں ہوگی بلا شبہ اللہ تعالیٰ بیہودہ گوئی کرنے والے کو ناپسند کرتا ہے۔

8 ((اِنَّ مِنْ اَحَبِّکُمْ اِلَیَّ وَاَقْرَبِکُمْ مِنِّیْ مَجْلِسًا یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اَحَاسِنُکُمْ اَخْلَاقًا وَاِنَّ اَبْغَضَکُمْ اِلَیَّ وَاَبْعَدُکُمْ مِنِّیْ مَجْلِسًا یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اَلثَّرْثَارُوْنَ وَالْمُتَشَدِّقُوْنَ الْمُتَفَیْھِقُوْنَ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَا الْمُتَفَیْھِقُوْنَ قَالَ الْمُتَکَبِّرُوْنَ))[2]

قیامت کے دن تم میں سب سے زیادہ مجھے محبوب اور مجلس کے اعتبار سے میرے قریب وہ ہوگا جس کا اخلاق سب سے اچھا ہوگا اور قیامت کے دن تم میں سے مجھے سب سے زیادہ ناپسند اور مجلس کے اعتبار سے دور وہ ہوں گے جو زیادہ باتونی ہوں گے اور جو اپنے آپ کو بڑا سمجھتے ہوئے دوسروں کو نصیحت کرنے والے ہوں گے۔ صحابہ کرام نے پوچھا یارسول اللہ ﷺ متفیہقون سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا: ”اس سے مراد متکبر لوگ ہیں۔“

9 اَلْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ "[3]

حسن اَخلاق نیکی ہے۔

10 ((اِتَّقِ اللّٰہَ حَیْثُمَا کُنْتَ وَاَتْبِعِ السَّیِّئَۃَ الْحَسَنَۃَ تَمْحُھَا وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ))[4]

تم جہاں بھی ہو اللہ سے ڈرو، برائی کے پیچھے نیکی کرو وہ اسے مٹا دے گی اور لوگوں کے ساتھ حسنِ اخلاق کے ساتھ پیش آؤ۔

11 ((اِنَّمَا بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ مَکَارِمَ الْاَخْلَاقِ))[5]

بلاشبہ مجھے اس لیے بھیجا گیا ہے تا کہ میں اخلاق کو پایۂ تکمیل تک پہنچادوں۔

---

① جامع ترمذی (یہ حدیث حسن صحیح ہے) ② جامع ترمذی۔ ③ صحیح مسلم۔
④ جامع ترمذی (یہ حدیث حسن ہے) ⑤ امام حاکم نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے اور امام ذہبی نے اسکی موافقت کی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

12 ((أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَنْ يَحْرُمُ عَلَى النَّارِ أَوْبِمَنْ تَحْرُمُ عَلَيْهِ النَّارُ؟ عَلَى كُلِّ قَرِيبٍ هَيِّنٍ سَهْلٍ))①

کیا میں تمہیں وہ شخص بتاؤں جوجہنم پر حرام اور جہنم کی آگ اس پر حرام ہے ہر وہ انسان جونرم مزاج اورنرم خو ہے۔

13 ((أَحَبُّ عِبَادِ اللّٰهِ إِلَى اللّٰهِ أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا))②

اللہ کے بندوں میں اللہ تعالیٰ کوزیادہ پسندوہ ہے جوان میں سب سے اچھے اخلاق والا ہے۔

14 ((أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا اَلْمَطُوْنَ أَكْنَافًا اَلَّذِيْنَ يَأْلِفُوْنَ وَيُؤْلَفُوْنَ وَلَا خَيْرَ فِيْمَنْ لَا يَأْلِفُ وَلَا يُؤْلَفُ))③

مؤمنوں میں کامل ایمان والا وہ ہے جس کا اخلاق سب سے بہتر ہے اور وہ لوگ بہتر ہیں جو دوسروں سے الفت کرنے والے ہیں اوران سے لوگ الفت کرتے ہیں اس شخص میں کوئی بہتری نہیں جوکسی سے الفت سے پیش نہیں آتا اور نہ ہی اس کے ساتھ کوئی الفت سے پیش آتا ہے۔

علامہ البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کوحسن قرار دیا ہے۔

15 " سُئِلَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْثَرِ مَا يَدْخُلُ النَّاسَ الْجَنَّةَ :((فَقَالَ تَقْوَى اللّٰهِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ))④

رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا زیادہ تر کون سا عمل لوگوں کو جنت میں داخل کرے گا آپ ﷺ نے فرمایا اللہ کا ڈر اور حسن اخلاق۔

16 " وَقَالَ ﷺ ((اَلْمُؤْمِنُ غِرٌّ كَرِيمٌ وَالْفَاجِرُ خِبٌّ لَئِيمٌ))⑤

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن صاف طبیعت شریف ہوتا ہے اور فاجر فریبی اور کمینہ ہوتا ہے۔

17 ((فَإِنَّمَا الْمُؤْمِنُ كَالْجَمَلِ الْآنِفِ حَيْثُمَا قِيدَ انْقَادَ))⑥

① احمد ، ترمذی۔ ② رواہ الحاکم۔ ③ طبرانی۔
④ جامع ترمذی۔ ⑤ مسنداحمد۔ ⑥ سنن ابن ماجہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مؤمن اس نکیل ڈالے ہوئے اونٹ کی طرح ہوتا ہے جسے ہانکا جائے تو چلنے لگتا ہے (بٹھایا جائے تو وہ بیٹھ جاتا ہے۔)

18 ((اَلْمُؤْمِنُ الَّذِیْ یُخَالِطُ النَّاسَ وَیَصْبِرُ عَلٰی اَذَاھُمْ اَعْظَمُ اَجْرًا مِّنَ الْمُؤْمِنِ الَّذِیْ لَا یُخَالِطُ النَّاسَ وَلَا یَصْبِرُ عَلٰی اَذَاھُمْ))[1]

وہ مؤمن جو لوگوں کے ساتھ مل جل کر رہتا ہے اور ان کی تکالیف پر صبر کرتا ہے اس مؤمن سے بہتر ہے جو لوگوں کے ساتھ مل جل کر نہیں رہتا اور نہ ہی ان کی تکالیف پر صبر کرتا ہے۔

19 " اَلَا اُنَبِّئُکُمْ بِخِیَارِکُمْ ؟ قَالُوْا بَلٰی قَالَ ((خِیَارُکُمْ اَطْوَلُکُمْ اَعْمَارًا وَاَحْسَنُکُمْ اَخْلَاقًا))[2]

کیا میں تمہیں تم سے بہتر انسان کے بارے میں نہ بتاؤں صحابہ کرام نے کہا کیوں نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں بہتر وہ ہیں جن کی عمریں لمبی ہوں اور ان کے اخلاق اچھے ہوں۔“

20 ((اَرْبَعٌ اِنْ کُنَّ فِیْکَ فَلَا عَلَیْکَ مَا فَاتَکَ مِنَ الدُّنْیَا حِفْظُ اَمَانَةٍ صِدْقُ حَدِیْثٍ وَحُسْنُ خَلِیْقَةٍ وَعِفَّةُ طُعْمٍ))[3]

چار عادتیں اگر تجھ میں ہوں تو پھر دنیا کی کوئی اور چیز تیرے ہاتھ نہ بھی آئے تو تیرے لیے کوئی حرج کی بات نہیں۔

۱۔ گفتگو کی صداقت۔ ۲۔ امانت کی حفاظت۔

۳۔ حسن اخلاق۔ ۴۔ پاکیزگی وطہارت۔

21 ((اِنَّ اللّٰهَ لَمْ یَبْعَثْنِیْ مُعَنِّتًا وَلَا مُتَعَنِّتًا وَلٰکِنْ بَعَثَنِیْ مُعَلِّمًا وَّمُیَسِّرًا))[4]

بلاشبہ اللہ نے مجھے مشکل میں ڈالنے والا اور تکلیف میں مبتلا کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا بلکہ مجھے معلم اور آسانیاں بانٹنے والا بنا کر بھیجا ہے۔

22 ((اَنَا زَعِیْمٌ بِبَیْتٍ فِیْ رَبَضِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَکَ الْمِرَاءَ وَاِنْ کَانَ مُحِقًّا وَبِبَیْتٍ

---

① مسند امام احمد۔ ② مسند امام احمد۔ ③ مسند امام احمد۔ ④ صحیح مسلم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِي وَسَطِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْكَذِبَ وَإِنْ كَانَ مَازِحًا وَ بِبَيْتٍ فِي أَعْلَى الْجَنَّةِ لِمَنْ حَسَّنَ خُلُقَهُ))[1]

جو جھگڑا کرنا چھوڑ دے اسے میں جنت کے نشیبی حصے کی ضمانت دیتا ہوں، خواہ وہ حق پر ہی ہو۔ اور اسے جنت کے درمیانی حصے کی ضمانت دیتا ہوں جو جھوٹ بولنا چھوڑ دے، خواہ وہ مذاق کے لیے ہی ہو۔ اور اسے جنت کے بالائی حصے کی ضمانت دیتا ہوں جس کا اخلاق اچھا ہو۔

۲۲ اخلاق کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کی دعائیں

1 ((اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ لِأَحْسَنِ الْأَعْمَالِ وَأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ وَقِنِيْ سَيِّئَ الْأَعْمَالِ وَ سَيِّئَ الْأَخْلَاقِ لَا يَقِيْ سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ))[2]

”الٰہی! مجھے اچھے اعمال اور اچھے اخلاق اختیار کرنے کی راہنمائی کر۔ اچھے اعمال و اخلاق کی طرف راہنمائی تیرے سوا کوئی نہیں کرسکتا۔ الٰہی مجھے میرے اعمال اور برے اخلاق اختیار کرنے سے بچائے رکھنا برے اعمال اور برے اخلاق سے تیرے سوا کوئی نہیں بچا سکتا۔“

2 ((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ وَالْأَهْوَاءِ))[3]

”الٰہی! میں تیری پناہ میں آتا ہوں برے اخلاق، برے اعمال اور بری خواہشات سے۔“

3 ((اَللّٰهُمَّ أَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِنَا وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا))[4]

”الٰہی! ہمارے دلوں میں الفت پیدا فرما اور ہماری اصلاح فرما۔“

4 ((اَللّٰهُمَّ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّ الْمُسْلِمِيْنَ لَعَنْتُهُ أَوْ سَبَبْتُهُ فَاجْعَلْهُ لَهُ زَكٰوةً وَأَجْرًا))[5]

”الٰہی! میں ایک انسان ہوں جس مسلمان کو بھی میں نے کبھی برا بھلا کہا ہو تو وہ اس کے لیے

① سنن ابو داؤد۔ ② سنن نسائی۔ ③ جامع ترمذی۔
④ صحیح بخاری۔ ⑤ صحیح مسلم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پاکیزگی کا سبب اور اجر وثواب بنا دینا۔"

5 ((اَللّٰهُمَّ مَنْ وَلِيَ مِنْ اَمْرِ اُمَّتِيْ شَيْئًا فَشَقَّ بِهِمْ فَاشْقُقْ عَلَيْهِ وَمَنْ وَلِيَ مِنْ اَمْرِ اُمَّتِيْ فَرَفَقَ بِهِمْ فَارْفُقْ بِهٖ))[1]

"الٰہی! جو میری امت کے کسی معاملے کا ذمہ دار بنا اور اس نے ان پر سختی کی تو بھی اس پر سختی کر دے اور جو میری امت کے کسی معاملے کا ذمے دار بنا اور اس نے ان پر نرمی کی تو بھی اس کے ساتھ نرمی کر دے۔"

6 ((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ))[2]

الٰہی میں اس علم سے تیرے حضور پناہ مانگتا ہوں جو فائدہ نہ دے۔

7 ((اَللّٰهُمَّ كَمَا اَحْسَنْتَ خَلْقِيْ فَاَحْسِنْ خُلُقِيْ))[3]

"الٰہی! (جس طرح) تو نے مجھے حسین وجمیل تخلیق کیا اسی طرح میرے اخلاق میں حسن پیدا کر دے۔" (علامہ البانی نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا۔)

---

① صحیح مسلم۔ ② صحیح مسلم۔ ③ مسند امام احمد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۴ لڑائی کے وقت درگزر کرنا

لڑائی یا جھگڑے کے وقت درگزر کرنے کو شریعت نے عزم الامور کے نام سے موسوم کیا ہے اور یہ بہت ہی عمدہ صفات سے ہے۔

1 عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَجُلًا شَتَمَ اَبَابَكْرٍ وَالنَّبِیُّ ﷺ جَالِسٌ یَتَعَجَّبُ وَیَبْتَسِمُ فَلَمَّا اَكْثَرَ رَدَّ عَلَیْهِ بَعْضَ قَوْلِهٖ فَغَضِبَ النَّبِیُّ ﷺ وَقَامَ فَلَحِقَهٗ اَبُوْبَكْرٍ وَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: یَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ كَانَ یَشْتِمُنِیْ وَاَنْتَ جَالِسٌ، فَلَمَّا رَدَدْتُ عَلَیْهِ بَعْضَ قَوْلِهٖ غَضِبْتَ وَقُمْتَ!

قَالَ الرَّسُوْلُ ﷺ: كَانَ مَعَكَ مَلَكٌ یَرُدُّ عَلَیْهِ، فَلَمَّا رَدَدْتَ عَلَیْهِ وَقَعَ الشَّیْطَانُ (اَیْ حَضَرَ) یَا اَبَابَكْرٍ: ثَلَاثٌ كُلُّهُنَّ حَقٌّ: مَا مِنْ عَبْدٍ ظُلِمَ بِمَظْلِمَةٍ، فَیُغْضِیْ عَنْهَا لِلّٰهِ، اِلَّا اَعَزَّ اللّٰهُ بِهَا نَصْرَهٗ، وَمَا فَتَحَ رَجُلٌ بَابَ مَسْئَلَةٍ یُرِیْدُ بِهَا صِلَةً اِلَّا زَادَهُ اللّٰهُ بِهَا قِلَّةً ①

سیدنا ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کو گالی دی نبی کریم ﷺ بیٹھے ہوئے تعجب کرتے ہیں اور مسکراتے ہیں جب اس نے زیادہ زبان درازی کی تو سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ اس کی کچھ باتوں کا جواب دیا تو نبی کریم ﷺ ناراض ہوئے اور اٹھ کھڑے ہوئے تو سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے سے ملے اور سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی یارسول اللہ وہ مجھے گالی دیتا تھا اور آپ بیٹھے رہے جب میں نے اس کی کچھ باتوں کا جواب دیا تو آپ ناراض ہو گئے اور اٹھ کھڑے ہوئے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تیرے ساتھ ایک فرشتہ اس کی باتوں کا جواب دے رہا تھا جب تو نے جواب دیا تو شیطان آ گیا اے ابوبکر تین چیزیں برحق ہیں کسی شخص پر اگر ظلم کیا گیا اور وہ اس سے اللہ کے لئے چشم پوشی اختیار کرے تو اللہ تعالیٰ اسے عزت دیتا ہے اور اس کی مدد کرتا ہے جو کوئی سوال کا دروازہ کھولے اللہ تعالیٰ اس کی کمی میں اضافہ کر دیتا ہے

① رواہ احمد وحسنہ الالبانی فی المشکوۃ رقم: ۵۱۰۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2 ”قَالَ ﷺ ((اَلْمُسْتَبَّانِ مَا قَالَا فَعَلَى الْبَادِیْ مَا لَمْ یَعْتَدِ الْمَظْلُوْمُ)) ①

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دو گالم گلوچ کرنے والوں نے جو کچھ بھی کیا اس کا وبال آغاز کرنے والے پر ہوگا بشرطیکہ مظلوم حد سے تجاوز نہ کرے۔“

مفہوم الحدیث

اس حدیث سے یہ جواز ملتا ہے کہ جس انسان کو گالی گلوچ کے ذریعے اذیت دی جارہی ہے اگر وہ اسی دائرے میں رہتے ہوئے گالی دینے والے کو اسی کی زبان میں جواب دے دے تو جائز ہے کیونکہ جواب دینے والے نے جو کہا اس کا سبب ابتدا کرنے والا بنا ہے، لہٰذا اسے اگر اسی کے انداز میں جواب دیا جائے تو جائز ہے، البتہ اگر جواب دینے والا زیادتی کرے گا تو گنہگار ہوگا۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

﴿ وَجَزٰٓؤُا سَیِّئَةٍ سَیِّئَةٌ مِّثْلُهَا فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَی اللّٰهِ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ ﴾ ②

برائی کا بدلہ ویسی ہی برائی ہے، پھر جو کوئی معاف کردے اور اصلاح کرے اس کا اجر اللہ کے ذمے ہے اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

اگر کسی کی گالی کے جواب میں خاموشی اختیار کی جائے اور صبر کا مظاہرہ کیا جائے تو یہ افضل ہے۔ جس طرح کہ پہلے حدیث میں سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بارے میں مذکور ہے۔

قَالَ ﷺ ((اِنَّ اَبْغَضَ الرِّجَالِ اِلَی اللّٰهِ الْاَلَدُّ الْخَصِمُ)) ③

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کو مردوں میں سب سے زیادہ ناپسند وہ شخص ہے جو سخت جھگڑالو ہو۔“

❁❁❁

① صحیح مسلم۔ ② سورۃ الشوریٰ ٤٠۔ ③ متفق علیہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۵ رسول اللہ ﷺ کی انکساری

رسول اللہ ﷺ عاجزی وانکساری کا مجسمہ تھے، آپ نے اس باب میں عمدہ مثالیں قائم کی ہیں۔

1 ﴿ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴾ ①

''اور ایمان لانے والوں کی طرف جھکو۔''

2 انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تمام لوگوں سے بڑھ کر حسن اخلاق سے آراستہ تھے۔ میرا ایک چھوٹا بھائی تھا اس کا نام ابوعمیر تھا اس کا دودھ چھڑایا ہوا تھا۔ اس کی ایک چڑیا تھی جس کے ساتھ اکثر و بیشتر وہ کھیلا کرتا تھا اس چڑیا کا نام نُغَیر تھا رسول اللہ ﷺ جب بھی ہمارے گھر تشریف لاتے تو آپ ﷺ فرماتے ''ابوعمیر! تیری چڑیا نے کیا کیا؟''

3 اسود بن یزید النخعی رحمہ اللہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ میں نے عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ گھر میں کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: ''اپنے اہل خانہ کے گھریلو کاموں میں ہاتھ بٹایا کرتے تھے جب نماز کا وقت ہو جاتا تو وضو کرتے اور نماز کے لیے روانہ ہو جاتے۔'' ②

4 سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے مزاج میں اتنی تواضع اور انکساری تھی کہ کنیز بھی اگر اپنے کسی ذاتی کام کے لیے کہتی تو آپ اس کا کام نپٹانے کے لیے چل پڑتے۔ ③

5 سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ صحابہ کرام کو رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر کوئی زیادہ محبوب نہیں تھا۔ لیکن جب وہ آپ کو دیکھتے تو آپ کے لیے کھڑے نہیں ہوتے تھے اس لیے کہ وہ جانتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ اس کو پسند نہیں کرتے کہ کسی کی تعظیم کے لیے کھڑا ہوا جائے۔ ④

6 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری اتنی بڑھا چڑھا کر تعریف نہ کرو جس طرح نصاریٰ نے عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کی تعریف کی میں تو ایک بندہ ہوں تم مجھے عبداللہ اور اس کا رسول کہو۔ ⑤

---

① سورة الحجر :۸۸۔ ② متفق علیہ۔ ③ صحیح بخاری۔ ④ ایضاً ⑤ جامع ترمذی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

7 رسول اللہ ﷺ انصار مدینہ کی ملاقات کے لیے تشریف لے جاتے ان کے بچوں کو سلام کہتے اور ان کے سر پر پیار سے ہاتھ پھیرتے۔ ①

8 رسول اللہ ﷺ سے جب کچھ مانگا گیا تو آپ نے وہ چیز دے دی یا خاموشی اختیار کی۔ ②

9 رسول اللہ ﷺ کمزور مسلمانوں کے پاس تشریف لاتے ان سے ملاقات کرتے ان کے بیماروں کی تیمارداری کرتے اور ان کے جنازوں میں شریک ہوتے۔ ③

10 رسول اللہ ﷺ چلنے میں پیچھے رہتے کمزور کو سہارا دے کر چلاتے۔ سواری پر اپنے پیچھے بٹھا لیتے اور کمزوروں کے حق میں دعا کرتے۔ ④

11 رسول اللہ ﷺ کثرت سے ذکرِ الٰہی کرتے، کوئی فضول بات نہ کرتے۔ کثرت سے نماز پڑھتے مختصر خطبہ دیتے۔ رسول اللہ ﷺ کسی کو ناپسند نہیں کرتے تھے اور نہ کسی بیوہ اور مسکین یا کسی غلام کے ساتھ چلنے میں تکبر کا اظہار کرتے۔ یہاں تک کہ آپ اس کا کام پورا کر دیتے۔ ⑤

12 رسول اللہ ﷺ زمین پر بیٹھتے تھے زمین پر بیٹھ کر کھاتے تھے بکری وغیرہ کو خود باندھ دیا کرتے تھے۔ غلام کی دعوت قبول کرتے اگرچہ وہ جو کی روٹی ہو۔ ⑥

13 رسول اللہ ﷺ کی آمد پر لوگوں کو دھکیلا نہیں جاتا تھا اور نہ ہی انہیں مارا جاتا تھا۔ ⑦

14 رسول اللہ ﷺ خوشبو کا تحفہ مسترد نہیں کیا کرتے تھے۔ ⑧

15 رسول اللہ ﷺ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی بیٹی زینب رضی اللہ عنہا کو لاڈ پیار سے زوینب کہہ کر پکارتے تھے۔ ⑨ یہ حدیث صحیح ہے۔

16 جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ میرے پاس پیدل چلتے ہوئے آتے۔ ⑩

---

① صحیح بخاری۔ ② سنن نسائی۔ ③ مستدرک حاکم۔ ④ مسند ابو یعلی۔
⑤ سنن ابو داؤد۔ ⑥ سنن نسائی۔ ⑦ طبرانی۔ ⑧ طبرانی۔
⑨ صحیح بخاری۔ ⑩ صحیح بخاری۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

17 سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ بچوں کے پاس سے گزرے وہ کھیل رہے تھے آپ نے انہیں سلام کہا۔[1]

18 ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنا جوتا سی لیا کرتے تھے۔ اپنا کپڑا بھی سی لیتے۔ آپ ﷺ اپنے گھر میں کام اس طرح کرتے جس طرح تم میں سے کوئی ایک اپنے گھر میں کام کرتا ہے۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ انسان تھے لیکن انسانوں میں سب سے بہتر تھے۔ آپ اپنا کپڑا دھو لیتے اپنی بکری کا دودھ دوہ لیتے اور اپنا کام خود کر لیتے۔[2] (علامہ البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے۔)

19 سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت کی جبکہ میری عمر آٹھ برس تھی۔ اگر کوئی چیز میرے ہاتھ سے گر کر ضائع ہو جاتی تو آپ نے مجھے کبھی ڈانٹا نہیں۔ اگر اہل خانہ میں سے کسی نے مجھے ڈانٹ پلائی تو آپ نے فرمایا: ''چھوڑیے جو ہونا تھا ہو گیا۔''[3]

---

① صحیح مسلم۔ ② جامع ترمذی۔ ③ بیہقی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۶ انکساری کے بارے میں احادیث

1 قَالَ ﷺ ((اِنَّ اللّٰهَ اَوْحٰی اِلَیَّ اَنْ تَوَاضَعُوْا حَتّٰی لَا یَفْخَرَ اَحَدٌ عَلٰی اَحَدٍ وَلَا یَبْغِیَ اَحَدٌ عَلٰی اَحَدٍ)) ①

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی کی کہ تم انکساری اختیار کرو یہاں تک کہ کوئی کسی پر فخر کرے اور نہ ہی کوئی کسی پر زیادتی کرے۔“

2 وَقَالَ ﷺ ((مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِّنْ مَالٍ وَمَا زَادَ اللّٰهُ عَبْدًا بِعَفْوٍ اِلَّا عِزًّا وَمَا تَوَاضَعَ اَحَدٌ لِلّٰهِ اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ)) ②

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”صدقہ مال کو کم نہیں کرتا درگزر کر دینے کی بنا پر اللہ تعالیٰ اس بندے کی عزت میں اضافہ کر دیتا ہے اور جس کسی نے اللہ کی رضا کی خاطر انکساری اختیار کی اللہ تعالیٰ نے اسے سربلندی عطا کی۔“

3 وَقَالَ ﷺ ((لَوْ دُعِيْتُ اِلٰی كُرَاعٍ اَوْ ذِرَاعٍ لَاَجَبْتُ وَلَوْ اُهْدِيَ اِلَیَّ ذِرَاعٌ اَوْ كُرَاعٌ لَقَبِلْتُ)) ③

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مجھے پائے یا دستی کی دعوت دی جائے تو میں قبول کرلوں گا اگر مجھے دستی یا پایا بطور تحفہ دیا جائے تو میں قبول کرلوں گا۔“

4 وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَتْ نَاقَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ الْعَضْبَاءَ لَا تُسْبَقُ اَوْلَا تَكَادُ تُسْبَقُ فَجَاءَ اَعْرَابِيٌّ عَلٰی قَعُوْدٍ لَهٗ (جَمَلٌ) فَسَبَقَهَا فَشَقَّ ذٰلِكَ عَلَی الْمُسْلِمِيْنَ حَتّٰی عَرَفَهٗ فَقَالَ الرَّسُوْلُ ﷺ ((حَقٌّ عَلَی اللّٰهِ اَنْ لَّا يَرْتَفِعَ شَيْءٌ مِنَ الدُّنْيَا اِلَّا وَضَعَهٗ)) ④

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی ایک عضباء نامی اونٹنی تھی جو کسی کو

① صحیح مسلم۔ ② صحیح مسلم۔ ③ صحیح بخاری۔ ④ صحیح بخاری۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آگے نہ گزرنے دیتی تھی۔ایک بدوی شخص اپنے اونٹ پرسوار ہوکرآیااور وہ آپ کی اونٹنی سے آگے بڑھ گیا۔مسلمانوں کو یہ صورت حال بڑی ناگوار محسوس ہوئی یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کو پہچان لیااور فرمایا:"دنیا میں جو چیز بلند ہوتی ہے اللہ تعالیٰ اسے نیچا کر دیتے ہیں۔"

۲۷ تکبر کرنے والوں کا انجام

تکبر کرنا بہت بڑا گناہ ہے اللہ تعالیٰ کسی بندے سے تکبر کرنا قطعاً گوارہ نہیں کرتا۔

1 اللہ تعالیٰ نے ارشادفرمایا:

﴿وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ٥ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا﴾ ①

زمین پر اکڑ کر نہ چلو۔تم نہ زمین کو پھاڑ سکتے ہو اور نہ پہاڑوں کی بلندی کو پہنچ سکتے ہو۔ان امور میں سے ہر ایک کا بُرا پہلو آپ کے رب کے نزدیک ناپسندیدہ ہے۔

2 اللہ تعالیٰ نے سیدنا لقمان علیہ السلام کی نصیحتوں کا ذکر کرتے ہوئے ارشادفرمایا:

﴿وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ٥ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ﴾ ②

اور لوگوں سے منہ پھیر کر بات نہ کر۔نہ زمین میں اکڑ کر چل۔اللہ کسی خود پسند اور فخر جتانے والے شخص کو پسند نہیں کرتا۔اپنی چال میں اعتدال اختیار کرو اور اپنی آواز ذرا پست رکھ۔سب آوازوں سے زیادہ بُری آواز گدھے کی آواز ہے۔

3 وَقَالَ ﷺ ((يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اَلْعِزُّ اِزَارِيْ وَالْكِبْرِيَاءُ رِدَائِيْ فَمَنْ نَازَعَنِيْ شَيْئًا مِنْهُمَا عَذَّبْتُهٗ)) ③

① سورۃ الاسراء۔ ② سورۃ لقمان۔ ③ صحیح مسلم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے عزت میرا تہبند اور کبریائی میری چادر ہے جس نے مجھ سے ان دونوں میں سے کسی چیز کو چھینا میں اسے عذاب میں مبتلا کردوں گا۔''

اللہ تعالیٰ اپنی عزت اور کبرائی میں یکتا اور لاشریک ہے۔

4 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہو سکے گا جس کے دل میں ذرا برابر بھی تکبر ہوگا۔'' ایک شخص نے کہا کوئی آدمی پسند کرتا ہے کہ اس کا کپڑا اچھا ہو۔ اس کا جوتا اچھا ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ حسین وجمیل ہے اور وہ حسن وجمال کو پسند کرتا ہے تکبر تو حق کو مسترد کرنے اور لوگوں کے حقیر جاننے کو کہتے ہیں۔''

ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''وہ شخص جہنم میں نہیں جائے گا جس کے دل میں ذرا برابر بھی ایمان ہو۔ اور وہ شخص جنت میں نہیں جائے گا جس کے دل میں ذرا برابر تکبر ہو۔''[1]

مفہوم الحدیث

بطر الحق : حق کو مسترد کرنا۔

غمط الناس: لوگوں کو حقیر جاننا۔

۲ امام نووی رحمہ اللہ نے شرح مسلم میں درجہ ذیل حدیث کی تشریح کرتے ہوئے لکھا ہے

((لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي كِبْرٍ))

وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں ذرا برابر تکبر ہو۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ پہلے مرحلے میں ایسے شخص کو متقی مؤمنوں کے ہمراہ جنت میں داخل نہیں کرے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اسے دیکھے گا یا اس کا بدلہ دے دے گا یا اسے معاف کر دے گا۔

۳ رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمانا:

((لَا يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِّنْ إِيْمَانٍ))

جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوگا وہ جہنم میں داخل نہیں ہوگا۔ اس

---

[1] صحیح مسلم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو ہمیشہ کے لیے جہنم میں نہیں ڈالے گا۔

۴۔ وَقَالَ ﷺ ((يُحْشَرُ الْمُتَكَبِّرُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَمْثَالَ الذَّرِّ فِيْ صُوَرِ الرِّجَالِ يَغْشَاهُمُ الذُّلُّ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ يُسَاقُوْنَ إِلٰى سِجْنٍ جَهَنَّمَ يُقَالُ لَهُ (بُوْلَسُ) تَعْلُوْهُمْ نَارُ الْأَنْيَارِ يُسْقَوْنَ مِنْ عُصَارَةِ أَهْلِ النَّارِ طِيْنَةِ الْخَبَالِ)) ①

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن متکبرین کو چیونٹیوں کی مانند آدمیوں کی شکل میں اُٹھایا جائے گا۔ ہر طرف سے ذلت ورسوائی ان کو ڈھانپے ہوئے ہوگی۔ انہیں جہنم کے قید خانے کی طرف ہانک کر لے جایا جائے گا جس قید خانے کا نام ''بولس'' ہے۔ ان پر آگ کے شعلے غالب آرہے ہوں گے اور انہیں جہنمیوں کے زخموں کی پیپ پلائی جائے گی۔''

۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے تم سے جاہلیت کے تکبر اور اپنے آباؤ اجداد پر فخر کرنے کو ختم کر دیا ہے۔ مؤمن متقی ہے اور فاجر بد بخت ہے لوگ آدم کے بیٹے ہیں اور آدم علیہ السلام کو مٹی سے پیدا کیا گیا۔'' ② یہ حدیث حسن ہے۔

۶ وَقَالَ ﷺ ((بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِيْ فِيْ حُلَّةٍ تُعْجِبُهُ نَفْسُهُ مُرَجِّلٌ رَأْسَهُ يَخْتَالُ فِيْ مِشْيَتِهِ إِذْ خَسَفَ اللّٰهُ بِهِ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِي الْأَرْضِ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ)) ③

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''درآنکہ ایک شخص جبہ پہنے چلا جا رہا ہے۔ وہ خود پسندی کا انداز اپنائے ہوئے، سر پر کنگھی کیے ہوئے، اکڑتا ہوا چلا جا رہا ہے، اچانک اللہ اسے زمین میں دھنسا دیتا ہے اور وہ زمین میں قیامت کے دن تک دھنستا چلا جائے گا۔''

---

① جامع ترمذی۔ ② جامع ترمذی۔ ③ متفق علیہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۸ نبی کریم ﷺ کی بردباری

بردباری، تحمل اور حلم بہت ہی عظیم صفات ہیں جو اللہ تعالیٰ صرف اپنے برگزیدہ بندوں کو ہی عطا فرماتا ہے۔

1۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

﴿خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ﴾ [1]

"اے نبی! (ﷺ) درگزر کا طریقہ اختیار کرو معروف کا حکم دو اور جاہلوں سے گریز کرو۔"

2 عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ أَمْشِيْ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ نَجْرَانِيٌّ غَلِيْظُ الْحَاشِيَةِ فَأَدْرَكَهُ أَعْرَابِيٌّ فَجَبَذَهُ بِرِدَائِهِ جَبْذَةً شَدِيْدَةً حَتّٰى رَأَيْتُ إِلٰى صَفْحَةِ عَاتِقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَدْ أَثَّرَتْ بِهَا حَاشِيَةُ الْبُرْدِ مِنْ شِدَّةِ جَبْذَتِهِ قَالَ يَا مُحَمَّدُ! مُرْلِيْ مِنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْ عِنْدَكَ فَالْتَفَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ ضَحِكَ ثُمَّ أَمَرَ لَهُ بِعَطَاءٍ [2]

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ پیدل چل رہا تھا آپ نے موٹی بنتی والی نجرانی چادر اوڑھ رکھی تھی۔ ایک بدوی شخص نے آپ ﷺ کے پاس جا کر آپ کی چادر کو زور دار جھٹکے سے کھینچا میں نے رسول اللہ ﷺ کے کندھے کے پہلو کی طرف دیکھا کہ اس پر بدوی کے زور سے چادر کو کھینچنے کی وجہ سے نشان پڑ گیا تھا اس بدوی نے کہا اے محمد! ﷺ تیرے پاس اللہ تعالیٰ کا جو مال ہے اس میں سے کچھ مجھے عطا کرنے کا حکم دیجیے رسول اللہ ﷺ نے اس کی طرف دیکھا اور ہنس پڑے اور اسے مال عطا کرنے کا حکم دے دیا۔

(سبحان اللہ کیا کہنے آپ ﷺ کی بردباری کے۔)

3 وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِأَشَجِّ عَبْدِ الْقَيْسِ ((إِنَّ

[1] سورۃ الاعراف۔ [2] متفق علیہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِيكَ خَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ اَلْحِلْمُ وَالْاَنَاةُ)) ①

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی مکرم ﷺ نے اشج عبدالقیس سے فرمایا: ''تجھ میں دو خصلتیں ایسی ہیں جنہیں اللہ پسند کرتا ہے بردباری اور خودداری۔''

4 نبی کریم ﷺ ایک درخت کے سائے تلے فروکش ہوئے اور اپنی تلوار لٹکا کر سو گئے۔ آپ کے پاس ایک آدمی آیا۔ آپ اسے جانتے نہیں تھے آپ ﷺ بیدار ہوئے تو وہ آپ کے پاس تھا آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے میری تلوار کو پکڑا نیام سے باہر نکالا اور کہا آپ کو مجھ سے کون بچائے گا؟ میں نے کہا ''اللہ'' اس نے تلوار کو نیام میں ڈال دیا وہ وہاں بیٹھ گیا پھر نبی کریم ﷺ نے اسے کچھ نہ کہا۔ ②

سبحان اللہ! قربان جائیں آپ کے اخلاقِ حسنہ کے۔

۲۹۔ غصہ اور اس کا علاج

غصہ شیطان کی طرف سے ہوتا ہے ایسے موقع پر کیا کرنا چاہیے شریعت نے اس کا بہت ہی مناسب حل بیان فرمایا ہے۔

1 اللہ تعالیٰ کا ارشاد عالی ہے:

﴿الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ﴾ ③

جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب غصہ آ جائے تو درگزر کر جاتے ہیں۔

2 اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

﴿الَّذِينَ يُنفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ﴾ ④

① صحیح مسلم۔ ② متفق علیہ۔ ③ سورۃ الشوریٰ۔ ④ آل عمران۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو لوگ خوش حالی اور تنگ دستی میں خرچ کرتے ہیں اور غصے کو پی جانے والے ہیں اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں اور اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

3 وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ وَمَا انْتَقَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِنَفْسِهِ إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ حُرْمَةُ اللّٰهِ فَيَنْتَقِمُ لِلّٰهِ بِهَا ①

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی سے اپنا ذاتی انتقام نہیں لیا ہاں اگر اللہ کی کسی حرمت کو پامال کیا گیا تو آپ نے اللہ کی خاطر اس سے انتقام لیا، یعنی اس پر حد نافذ کی۔

4 وَقَالَ ﷺ ((مَنْ كَظَمَ غَيْظًا وَهُوَ يَقْدِرُ أَنْ يُنْفِذَهُ دَعَاهُ اللّٰهُ عَلٰى رُؤُوْسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حَتّٰى يُخَيِّرَهُ فِيْ أَيِّ الْحُوْرِ شَاءَ)) ②

”جس شخص نے غصہ پی لیا، حالانکہ وہ قادر ہے کہ اسے نافذ کر دے، یعنی مد مقابل پر غصہ نکال لے اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن سب لوگوں کے سامنے بلائے گا اور اسے اختیار دے گا کہ جونسی وہ حور اپنے لیے منتخب کرنا چاہتا ہے کرے۔“

5 وَقَالَ ﷺ ((لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصُّرَعَةِ إِنَّمَا الشَّدِيْدُ الَّذِيْ يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ)) ③

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”پہلوان وہ نہیں جو کسی کو پچھاڑ لے دراصل پہلوان تو وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے اوپر قابو پا لے۔“

6 جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ أَوْصِنِيْ وَلَا تُكْثِرْ عَلَيَّ لَعَلِّيْ أَحْفَظُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((لَا تَغْضَبْ)) ④

ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اس نے کہا: مجھے وصیت کیجیے اور مجھے زیادہ لمبی بات نہ بتائیں شاید کہ میں اسے زبانی یاد کر لوں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”غصہ نہ کیا کر۔“

① متفق علیہ۔ ② جامع ترمذی وسنن ابو داود۔ ③ متفق علیہ۔ ④ صحیح البخاری۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

7 وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ قَالَ: اِسْتَبَّ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ وَنَحْنُ عِنْدَهُ جُلُوسٌ وَأَحَدُهُمَا يَسُبُّ صَاحِبَهُ مُغْضِبًا قَدْ اِحْمَرَّ وَجْهُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ ((إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْقَالَهَا لَذَهَبَ عِنْدَ مَا يَجِدُ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ)) فَقَالُوا لِلرَّجُلِ أَلَا تَسْمَعُ مَا يَقُوْلُ النَّبِيُّ ﷺ؟ اَلرَّجُلُ الْغَاضِبُ: إِنِّي لَسْتُ بِمَجْنُوْنٍ ①

سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس دو آدمی آپس میں ایک دوسرے کو گالم گلوچ کرنے لگے۔ ایک اپنے ساتھی کو غصے سے گالی دینے لگا اور اس کا چہرہ سُرخ ہو گیا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں اگر اسے کہہ لے تو اس کا غصہ جاتا رہے اور وہ کلمہ یہ ہے: '' أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ '' میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔''

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس شخص سے کہا کیا تم سن نہیں رہے جو نبی کریم ﷺ فرما رہے ہیں؟ غصہ کرنے والے شخص نے کہا میں کوئی دیوانہ نہیں ہوں۔

8 سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے انہوں نے قرآن مجید کی درج ذیل آیت پڑھی:

﴿ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴾ ②

''تم برائی کو اس نیکی کے ذریعے دفع کرو جو بہترین ہو تم دیکھو گے کہ تمہارے ساتھ جس کی دشمنی پڑی ہوئی تھی وہ جگری دوست بن گیا ہے۔''

مندرجہ بالا آیت پڑھنے کے بعد سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

'' اَلصَّبْرُ عِنْدَ الْغَضَبِ ''

غصے کے وقت صبر کرنا

وَالْعَفْوُ عِنْدَ الْاِسَاءَةِ

① متفق علیہ۔ ② سورۃ فصلت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور کسی کے برے سلوک کے وقت اسے معاف کر دینا۔ جب لوگ اس طرح کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کی حفاظت کرتا ہے اور ان کے لیے ان کے دشمن کو پسپا کر دیتا ہے، پھر وہ اس طرح ہو جاتا ہے، جیسے اس کا گہرا دوست ہو۔ ①

9 وَقَالَ ﷺ ((إِنَّ الْغَضَبَ مِنَ الشَّيْطٰنِ وَإِنَّ الشَّيْطٰنَ خُلِقَ مِنَ النَّارِ وَإِنَّمَا تُطْفَأُ النَّارُ بِالْمَاءِ فَإِذَا غَضِبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَوَضَّأْ)) ②

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''غصہ شیطان کی طرف سے ہے شیطان کو آگ سے پیدا کیا گیا ہے آگ کو پانی سے بجھایا جاتا ہے۔ جب تم میں سے کسی ایک کو غصہ آئے تو اسے چاہیے کہ وہ وضو کرے۔''

10 وَقَالَ ﷺ ((إِذَا غَضِبَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ قَائِمٌ فَلْيَجْلِسْ فَإِنْ ذَهَبَ عَنْهُ الْغَضَبُ وَإِلَّا فَلْيَضْطَجِعْ)) ③

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے تو اگر وہ کھڑا ہے تو بیٹھ جائے اگر غصہ ختم ہو جائے (تو ٹھیک ہے) وگرنہ پھر لیٹ جائے۔''

---

① صحیح بخاری تعلیقًا۔ ② سنن ابو داؤد (علامہ ارناؤوط نے اپنی کتاب شرح السنہ میں اس حدیث کو حسن قرار دیا ہے)
③ حوالہ سابقہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۰ رسول اللہ ﷺ کے معجزات

معجزات خلافِ عادت واقعات کو کہا جاتا ہے جو اللہ تعالیٰ اپنے نبی کی حقانیت کو ثابت کرنے کے لیے نبی کے ہاتھ پر ظاہر کرتا ہے معجزے کا صادر ہونا یہ نبی کے اختیار میں نہیں ہوتا بلکہ یہ اللہ کے اختیار میں ہوتا ہے۔

1 عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّ نَعِدُّ الْاٰيَاتِ بَرَكَةً وَاَنْتُمْ تَعِدُّوْنَهَا تَخْوِيْفًا كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِي سَفَرٍ فَقَلَّ الْمَاءُ

اَلرَّسُوْلُ ﷺ: اُطْلُبُوْا لِيْ فَضْلَةً مِنْ مَاءٍ

اَلصَّحَابَةُ يَجِيْئُوْنَ بِإِنَاءٍ فِيْهِ مَاءٌ قَلِيْلٌ فَيَدْخُلُ الرَّسُوْلُ ﷺ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ

اَلرَّسُوْلُ ﷺ حَيَّ عَلَى الطَّهُوْرِ الْمُبَارَكِ وَالْبَرَكَةُ مِنَ اللّٰهِ

اِبْنُ مَسْعُوْدٍ: لَقَدْ رَأَيْتُ الْمَاءَ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَلَقَدْ نَسْمَعُ تَسْبِيْحَ الطَّعَامِ وَهُوَ يُؤْكَلُ[1]

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ ہم معجزات کو برکت شمار کرتے تھے اور تم ان معجزات کو ڈرانے کی چیز شمار کرتے ہو۔

ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ ساتھ تھے پانی کی کمی ہوگئی۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میرے لیے تھوڑا سا بچا ہوا پانی لاؤ۔'' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ایسا برتن تلاش کرنے لگے جس میں تھوڑا سا پانی ہو۔

رسول اللہ ﷺ اس پانی میں ایک ہاتھ داخل کر دیتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اب پاکیزہ اور بابرکت پانی لینے کے لیے آؤ۔ یہ برکت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔''

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے دیکھا کہ پانی رسول اللہ ﷺ کی انگلیوں کے

[1] صحیح بخاری۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درمیان سے پھوٹ رہا ہے ہم کھانے کی تسبیح بھی سنا کرتے تھے جبکہ اسے کھایا جاتا تھا۔

2 عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین ایک سفر پر روانہ ہوئے انہیں دوران سفر شدید پیاس لگی۔ نبی کریم ﷺ نے اپنے صحابہ کرام میں سے دو آدمیوں کو بھیجا میرا خیال ہے کہ وہ دو آدمی سیدنا علی رضی اللہ عنہ اور سیدنا زبیر رضی اللہ عنہ تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں سے فرمایا: "تم فلاں جگہ پر ایک عورت کو پاؤ گے اس کے پاس اونٹ ہے جس پر دو پانی کے چمڑے والے مٹکے لدے ہوئے ہوں گے۔ اسے میرے پاس بلا لاؤ۔

دونوں صحابی عورت کے پاس آتے ہیں۔ انہوں نے دیکھا کہ وہ عورت دو مٹکوں کے درمیان اونٹ پر سوار ہے۔ دونوں نے عورت سے کہا کہ آپ کو رسول اللہ ﷺ بلا رہے ہیں۔ اس نے کہا: کون رسول اللہ وہ جس نے اپنے آبائی دین کو چھوڑ دیا ہے دونوں نے کہا: وہ اللہ کے سچے رسول ہیں۔

وہ عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آتی ہے آپ حکم دیتے ہیں کہ اس عورت کے دونوں مٹکے لے لیے جائیں ان دونوں مٹکوں کا پانی ایک برتن میں ڈالا گیا، پھر آپ ﷺ نے اس پانی پر جو اللہ نے چاہا وہ پڑھا، پھر دوبارہ اس پانی کو مٹکوں میں ڈال دیا گیا، پھر آپ نے حکم دیا کہ ان دونوں مٹکوں کے منہ کھول دیے جائیں۔ پھر آپ ﷺ نے لوگوں کو حکم دیا کہ وہ اپنے برتن بھر لیں۔ کوئی برتن یا مشکیزہ باقی نہ رہا سب میں پانی بھر لیا، پھر رسول اللہ ﷺ حکم دیتے ہیں کہ عورت کا کپڑا زمین پر بچھایا جائے، پھر آپ اپنے صحابہ کو حکم دیا کہ اپنا تھوڑا تھوڑا سامان اس کپڑے میں ڈالیں عورت کا کپڑا بھر گیا، رسول اللہ ﷺ نے اس عورت سے کہا یہ لے جایئے ہم نے آپ کے پانی سے کچھ نہیں لیا لیکن اللہ تعالیٰ نے ہمیں پانی پلا دیا وہ عورت زادِ راہ اور دونوں پانی کے مٹکے لے کر اپنے گھر آتی ہے۔ اس عورت نے اپنے اہل خانہ سے کہا میں تمہارے پاس ایسے شخص کے پاس سے آ رہی ہوں جو سب لوگوں سے بڑھ کر جادوگر ہے یا وہ اللہ تعالیٰ کا سچا رسول ہے۔ اس عورت کی بات سن کر اس محلے کے لوگ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سب کے سب مسلمان ہو گئے۔ [1]

---

[1] متفق علیہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فوائد الحدیث

۱۔ رسول اللہ ﷺ کی انگلیوں کے درمیان سے جب صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے پانی کو پھوٹتے ہوئے دیکھا تو رسول اللہ ﷺ کے دل میں تمنا پیدا ہوئی کہ اپنی امت کے لوگوں کو توحید کی طرف توجہ دلائی جائے آپ نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو یہ تصور دیا کہ یہ اللہ کی طرف سے برکت کا نزول ہے۔ یہ اللہ وحدہ لاشریک کی طرف سے برکت ہے جس نے اس معجزے کو پیدا کیا۔

۲۔ اللہ تعالیٰ کبھی کبھار کسی مصلحت کے پیشِ نظر اپنے رسول مقبول ﷺ کو بعض چھپی چیزوں سے آگاہ کر دیتا جس طرح اس بات سے آگاہ کر دیا فلاں جگہ پر ایک عورت پانی لے کر جا رہی ہے۔

۳۔ مشرکین کا یہ وطیرہ تھا کہ جو اسلام قبول کر لیتا اس کو وہ صابی کہتے کہ اس نے اپنے آبائی دین کو چھوڑ دیا ہے۔ لوگ اسے اپنے دین کی طرف پھیرنے کی کوشش کرتے اس کی مذمت کرتے۔ آج ہمارے دور میں یہ صورتِ حال ہے کہ جو شخص توحید کی دعوت دے ایک اللہ سے مانگنے کا حکم دے اور غیر اللہ سے مانگنے سے روکے۔ لوگ اسے وہابی کہنے لگتے ہیں ان کی نظر میں وہابی بھی صابی کی مانند ہوتا ہے، حالانکہ معنوی اعتبار وہابی کی نسبت وہاب کی طرف اور یہ اللہ تعالیٰ کے ناموں میں ایک نام ہے۔

۴۔ اس حدیث سے یہ مسئلہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ احسان کا بدلہ دینا چاہیے کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو حکم دیا کہ اس عورت کو اچھا بدلہ دینا چاہیے جس نے انہیں تھوڑا سا پانی مہیا کیا۔ اس کا کپڑا زادِ راہ سے بھر گیا اور اسے اس کا پانی بھی واپس لوٹا دیا اس کی کسی چیز میں کمی نہ آنے دی۔ اور آپ نے اسے یہ کہا کہ ہمیں اللہ تعالیٰ نے پانی پلایا ہے۔

۵۔ وہ عورت رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے حسن اخلاق اور عمدہ حسن سلوک کو دیکھ کر حد درجہ متاثر ہوئی اور اپنی قوم سے جا کر کہا کہ وہ واقعی سچے رسول ہیں اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ اس کا خاندان اور دیگر لوگ دائرہ اسلام میں داخل ہو گئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٦۔ توحید کی اس لگن اور اخلاقِ حسنہ کی بدولت اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی مدد کی اور کرۂ ارض پر اسلام پھیلا اور جس دن سے مسلمانوں نے توحید باری تعالیٰ اور عمدہ اخلاق چھوڑے۔ ذلیل و خوار ہو گئے جب تک یہ توحید اور اخلاق حسنہ کی طرف رجوع نہیں کریں گے یہ اسی طرح ذلیل و خوار ہوتے رہیں گے ان کو عزت و سرفرازی اسی صورت میں مل سکتی ہے کہ یہ توحید کی طرف رجوع کریں اور اخلاق حسنہ سے آراستہ ہوں اللہ تعالیٰ نے بھی یہ ارشاد فرمایا ہے۔

﴿ وَلَيَنصُرَنَّ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴾ [1]

اور اللہ اس کی ضرور مدد کرے گا جو اس کی مدد کرے گا، یقیناً اللہ طاقتور اور غالب ہے۔

---

[1] سورة الحج۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۱ نبی کریم ﷺ کا صبر

1 اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

﴿وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ○ إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ○﴾①

(اے نبی! ﷺ) صبر سے کام کیے جاؤ اور تمہارا یہ صبر اللہ ہی کی توفیق سے ہے۔ ان لوگوں کی حرکات پر رنج نہ کرو اور نہ ان کی چالبازیوں پر تنگ دل ہو یقیناً اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور احسان کرنے والے ہیں

2 سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا کیا آپ پر غزوہ اُحد سے بھی سخت دن آیا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''طائف میں جب میں ابن یالیل بن عبد کلال کو دعوت دینے کے لیے گیا انہوں نے مجھ پر احد کے دن سے زیادہ سختی کی انہوں نے میری دعوت کو قبول نہیں کیا۔ زخموں کی وجہ سے مجھ پر غنودگی طاری ہوگئی میں طائف اور مکہ کے درمیان واقع قرن الثعالب جگہ پر تھا جہاں مجھے ہوش آئی۔ میں نے آسمان کی طرف اپنا سر اُٹھایا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک بادل مجھ پر سایہ فگن ہے۔ میں نے غور سے دیکھا تو جبرئیل علیہ السلام دکھائی دیے۔ جبرئیل علیہ السلام باآواز بلند کہنے لگے اللہ تعالیٰ نے وہ سب کچھ سن لیا ہے جو آپ کی قوم نے آپ کو کہا ہے اور وہ سب کچھ دیکھ لیا ہے جو سلوک اس نے آپ کے ساتھ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے پہاڑوں کے فرشتے کو آپ کی طرف بھیجا ہے تاکہ آپ اپنی منشا کے مطابق اسے حکم دیں۔

اتنے میں پہاڑوں کا فرشتہ رسول اللہ ﷺ کو سلام کرتا ہے اور یہ عرض کرتا ہے اے محمد ﷺ! اللہ تعالیٰ نے وہ باتیں سن لی ہیں جو آپ کی قوم نے آپ کو کہیں ہیں۔ میں پہاڑوں کا فرشتہ ہوں۔ آپ کے رب نے مجھے آپ کی طرف بھیجا ہے آپ مجھے حکم دیں اگر آپ کہیں تو میں مکہ کے دو پہاڑوں کو آپس میں ملا کر ان لوگوں کا کچومر نکال کر رکھ دوں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

① سورة النحل۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((بَلْ اَرْجُوْ اَنْ یُّخْرِجَ اللّٰهُ مِنْ اَصْلَابِهِمْ مَنْ یَّعْبُدُ اللّٰهَ وَحْدَهٗ لَا یُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا))[1]

بلکہ میں تو یہ چاہتا اللہ تعالیٰ ان کی نسل سے ایسے لوگوں کو پیدا کردے جو ایک اللہ کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرائیں۔

3 وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَسْمًا رَجُلٌ یَقُوْلُ: مَا اُرِیْدَ بِهٰذَا وَجْهُ اللّٰهِ ، اِبْنِ مَسْعُوْدٍ یَذْکُرُ کَلَامَ الرَّجُلِ لِلرَّسُوْلِ ﷺ فَیَتَمَعَّرُ وَجْهُهٗ ، اَلرَّسُوْلُ ﷺ یَرْحَمُ اللّٰهُ مُوْسٰی قَدْ اُوْذِیَ بِمَا هُوَ اَشَدُّ مِنْ هٰذَا فَصَبَرَ[2]

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو کچھ مال تقسیم کر کے دیا وہ شخص کہنے لگا اس تقسیم سے اللہ کی رضا کا ارادہ نہیں کیا گیا۔ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو بتایا کہ یہ شخص اس ارادے کا اظہار کر رہا ہے یہ بات سن کر رسول اللہ ﷺ کے چہرے کا رنگ بدل گیا۔ رسول اللہ ﷺ فرمانے لگے اللہ تعالیٰ موسیٰ علیہ السلام پر رحم کرے ان کو اس سے زیادہ تکلیف دی گئی لیکن انہوں نے صبر کیا۔

4 اَلرَّسُوْلُ ﷺ فِیْ غَزْوَةِ اُحُدٍ تُکْسَرُ رَبَاعِیَتُهٗ وَیُشَجُّ فِیْ رَأْسِهٖ فَجَعَلَ یَسْلُتُ الدَّمَ عَنْهُ وَیَقُوْلُ الرَّسُوْلُ ﷺ : کَیْفَ یُفْلِحُ قَوْمٌ شَجُّوْا نَبِیَّهُمْ وَکَسَرُوْا رَبَاعِیَتَهٗ وَیَدْعُوْهُمْ اِلَی اللّٰهِ وَالْقُرْاٰنُ یَنْزِلُ ﴿لَیْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ اَوْ یَتُوْبَ عَلَیْهِمْ اَوْ یُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ﴾[3]

جنگ اُحد کے دوران رسول اللہ ﷺ کا رباعی دانت شہید کر دیا گیا اور آپ کا سر مبارک زخمی کر دیا گیا اور آپ ﷺ کا خون بہنے لگا اور آپ ﷺ اپنے آپ سے خون صاف کر رہے تھے اور فرمانے لگے:

((کَیْفَ یُفْلِحُ قَوْمٌ شَجُّوْا نَبِیَّهُمْ وَکَسَرُوْا رَبَاعِیَتَهٗ وَهُوَ یَدْعُوْهُمْ اِلَی اللّٰهِ))

وہ قوم کیسے کامیاب ہوگی جس نے اپنے نبی کو زخمی کر دیا اور آپ کا رباعی دانت شہید کر دیا گیا،

---

[1] متفق علیہ۔ [2] متفق علیہ۔ [3] آل عمران بحوالہ صحیح مسلم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حالانکہ وہ ان لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دیتے ہیں۔ قرآن کریم میں یہ حکم نازل ہوتا ہے:

﴿لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ﴾ ①

فیصلے کے اختیارات میں آپ کا کوئی حصہ نہیں اللہ کو اختیار ہے چاہے انہیں معاف کرے چاہے سزا دے کیونکہ وہ ظالم ہیں۔

5 سیدنا خباب بن ارت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں شکوہ کیا جبکہ آپ چادر لپیٹے ہوئے کعبہ کی دیوار کے سائے میں بیٹھے ہوئے تھے ہم نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ! کیا آپ ہمارے لیے دعا نہیں کریں گے؟ کیا آپ ہمارے لیے مدد طلب نہیں کریں گے؟ یہ بات سن کر رسول اللہ ﷺ یک دم اُٹھ کر بیٹھ گئے آپ کا رنگ سُرخ تھا یا آپ کے چہرے کا رنگ غصے سے سرخ تھا آپ نے ہمیں فرمایا: ''آپ سے پہلے ایسے حالات گزر چکے ہیں کہ ایک شخص کو پکڑ کر زمین میں گڑھا کھود کر گاڑ دیا جاتا۔ پھر آرا لایا جاتا اور اسے اس کے سر پر رکھ کر اسے دو ٹکڑے کر دیا جاتا یہ سختی بھی اسے دین سے نہ پھیرتی۔ کسی کے جسم پر لوہے کی کنگھیاں چلائی جاتیں اور جسم کے گوشت اور اعصاب کو ادھیڑ کر رکھ دیا جاتا صرف ہڈیوں کا ڈھانچہ باقی رہ جاتا یہ اذیت بھی اسے اس کے دین سے پھیر نہ سکتی۔ اللہ تعالیٰ اس دین کو ضرور مکمل کریں گے۔ اور امن و امان کی یہ صورت حال ہوگی کہ صنعاء سے حضرت موت تک ایک مسافر چلے گا اور اسے اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کا ڈر نہیں ہوگا لیکن تم بڑی جلد بازی کرتے ہو۔'' ②

www.KitaboSunnat.com

① آل عمران۔ ② صحیح بخاری۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۴ رسول اللہ ﷺ کی نرمی

اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو جہاں اور بہت سے اوصاف حمیدہ عطا فرمائے وہاں نرمی والی صفت بھی آپ کو وافر عطا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

﴿ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴾ ①

"دیکھو تمہارے پاس ایک رسول آیا ہے جو خود تم ہی میں سے ہے تمہارا نقصان میں پڑنا اس پر دشوار ہے تمہاری فلاح کا وہ حریص ہے۔ مؤمنوں کے ساتھ شفقت کرنے والا، رحم کرنیوالا ہے۔"

الحدیث الاول

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ ہم مسجد میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے اچانک ایک بدوی شخص آیا اور وہ مسجد میں کھڑا ہو کر پیشاب کرنے لگا۔ صحابہ کرام اسے جھڑکنے لگے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اسے چھوڑ دو پیشاب کرنے سے نہ روکو۔ صحابہ کرام بدوی کو چھوڑ دیتے ہیں تاکہ وہ پیشاب کر لے۔" پھر رسول اللہ ﷺ بدوی شخص کو بلاتے ہیں رسول اللہ ﷺ بدوی سے فرماتے ہیں کہ مساجد پیشاب کرنے یا گندگی کے لیے نہیں بنائی جاتیں بلکہ یہ مساجد اللہ کے ذکر، نماز اور قرآن مجید کی تلاوت کے لیے بنائی جاتی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ سے کہا تمہیں آسانی پیدا کرنے والے بنا کر بھیجا ہے اور تمہیں مشکلات میں مبتلا کرنے والے بنا کر نہیں بھیجا۔ اس پیشاب پر پانی کا ایک ڈول انڈیل دو بدوی یہ بات سن کر کہنے لگا:

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا وَلَا تَرْحَمْ مَعَنَا اَحَدًا

الٰہی مجھ پر اور سیدنا محمد ﷺ پر رحم فرما ہمارے علاوہ کسی اور پر رحم نہ کرنا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ارے تو نے تو وسعت میں تنگی پیدا کر دی۔" یعنی اللہ تعالیٰ کی رحمت تو بڑی وسیع ہے۔ ②

---

① سورۃ التوبۃ۔ ② متفق علیہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الحديث الثانی

معاویہ بن حکم سلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا۔ نمازیوں میں ایک آدمی نے چھینک لی۔ معاویہ رضی اللہ عنہ نے چھینک لینے والے کے جواب میں "یرحمك الله" کہا نمازی میری طرف حیرانگی سے دیکھنے لگے۔ معاویہ رضی اللہ عنہ ان سے مخاطب ہو کر کہنے لگے وائے ناکامی تم میری طرف کیوں دیکھ رہے ہو؟ نمازی اپنی رانوں پر ہاتھ مارنے لگے۔ تاکہ وہ خاموش ہو جائے۔ جب اس نے دیکھا کہ وہ اسے چپ کرا رہے ہیں تو وہ خاموش ہو گئے۔ معاویہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی تعریف کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ میرے ماں باپ قربان ہوں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ جیسا معلم نہ آپ سے پہلے دیکھا اور نہ ہی آپ کے بعد۔ اللہ کی قسم آپ ﷺ نے مجھے ڈانٹا نہیں اور نہ ہی مجھے مارا اور نہ ہی مجھے گالی دی۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''نماز میں لوگوں کا بات کرنا درست نہیں یہ نماز تسبیح و تکبیر یا قرآن کی تلاوت کے لیے ہوتی ہے۔'' معاویہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ! میں دورِ جاہلیت میں تھا اللہ تعالیٰ نے قبولِ اسلام کا شرف عطا کیا۔ ہم میں سے کچھ لوگ نجومیوں کے پاس جاتے ہیں؟ یہ شرعاً کیسا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ان کے پاس مت جایا کرو۔'' معاویہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا ہم میں سے کچھ لوگ بدشگونی پکڑتے ہیں۔؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((ذَاكَ شَيْءٌ يَجِدُوْنَهُ فِيْ صُدُوْرِهِمْ فَلَا يَصُدَّنَّهُمْ اَيْ لَا يَمْنَعُهُمْ ذٰلِكَ عَنْ وَجْهِهِمْ) فَإِنَّ ذٰلِكَ لَا يُؤَثِّرُ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا))[1]

''یہ ایک ایسی چیز ہے جو وہ اپنے سینوں میں محسوس کرتے ہیں وہ انہیں نہ روکیں اس سے نہ فائدہ ہوتا اور نہ ہی نقصان۔''

---

[1] صحیح مسلم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الحدیث الثالث

ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہتی ہیں کہ ایک دن یہودی نبی کریم ﷺ کے پاس آئے اورانہوں نے آپ ﷺ کو "السلام علیکم" کی بجائے "السام علیکم" کہا، یعنی آپ پر موت واقع ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں صرف "وعلیکم" کہا: یعنی آپ لوگوں پر بھی۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے جب یہ سنا تو غصے سے ان یہودیوں سے کہا تم پر موت واقع ہو تم پر اللہ کی لعنت اور اللہ کا غضب وارد ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "عائشہ ذرا ٹھہریے نرمی اختیار کیجیے۔ ترش روئی اور بدزبانی سے اجتناب کیجیے۔" سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا یا رسول اللہ ﷺ! کیا آپ نے نہیں سنا جو انہوں نے کہا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو میں نے ان کو جواب دیا کیا آپ نے وہ نہیں سنا؟ میری دعا کو قبول کیا جاتا ہے اور میرے بارے میں ان کی دعا کو قبول نہ کیا جائے گا۔"[1]

مسلم شریف کی ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں۔

((لَا تَكُوْنِيْ فَاحِشَةً فَإِنَّ اللهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَالتَّفَحُّشَ))

بیہودہ گوئی نہ کرو اللہ تعالیٰ بے ہودہ گوئی کو پسند نہیں کرتا۔

---

[1] صحیح بخاری۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نرمی کے بارے میں احادیث

1 قَالَ ﷺ ((اِنَّ اللّٰهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ وَيُعْطِي عَلَى الرِّفْقِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْعُنْفِ وَمَا لَا يُعْطِي عَلَى سِوَاهُ))①

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ نرم خو ہے اور نرم خوئی کو پسند کرتا ہے اور وہ نرم خوئی پر اتنا دیتا ہے جتنا ترش روئی پر نہیں دیتا اور نہ ہی اس کے علاوہ کسی اور کو اتنا عطا کرتا ہے۔''

2 وَقَالَ ﷺ لِعَائِشَةَ ((عَلَيْكِ بِالرِّفْقِ وَإِيَّاكِ وَالْعُنْفَ وَالْفُحْشَ وَإِنَّ الرِّفْقَ لَا يَكُونُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ وَلَا يُنْزَعُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ))②

رسول اللہ ﷺ نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: '' نرمی کو لازم پکڑو، ترش روئی اور فحش کلامی سے اجتناب کرو، کسی چیز میں نرمی اس چیز کو خوبصورت بنا دیتی ہے اور کسی چیز سے جب نرمی کو کھینچ لیا جاتا ہے تو وہ چیز معیوب بن جاتی ہے۔''

3 وَقَالَ ﷺ يَا عَائِشَةُ ((اِرْفُقِي فَإِنَّ اللّٰهَ إِذَا أَرَادَ أَهْلَ بَيْتٍ خَيْرًا أَدْخَلَ عَلَيْهِمُ الرِّفْقَ))③

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے عائشہ نرمی اختیار کر اللہ تعالیٰ جب کسی اہل خانہ پر بہتری کا ارادہ کرتا ہے تو ان میں نرمی پیدا کر دیتا ہے۔''

4 وَقَالَ ﷺ ((مَنْ يُحْرَمُ الرِّفْقَ يُحْرَمُ الْخَيْرَ كُلَّهُ))④

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو نرمی سے محروم کر دیا گیا وہ تمام بھلائی سے محروم کر دیا گیا۔''

5 وَقَالَ ﷺ ((مَنْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ فَقَدْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَنْ حُرِمَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ فَقَدْ حُرِمَ حَظَّهُ مِنَ الْخَيْرِ))⑤

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس کو نرمی سے اس کا حصہ عطا کیا گیا اسے اپنے حصے کی بھلائی عطا

---

① صحیح مسلم۔ ② صحیح مسلم۔ ③ مسند امام احمد۔
④ صحیح مسلم۔ ⑤ مسند امام احمد، جامع ترمذی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی گئی اور جو نرمی سے محروم کر دیا گیا وہ خیر و بھلائی سے محروم کر دیا گیا۔

6 كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا بَعَثَ اَحَدًا مِنْ اَصْحَابِهٖ فِیْ بَعْضِ اَمْرِهٖ قَالَ ((بَشِّرُوْا وَلَا تُنَفِّرُوْا يَسِّرُوْا وَلَا تُعَسِّرُوْا))[1]

رسول اللہ ﷺ جب اپنے صحابہ کرام میں سے کسی کو کوئی ذمہ داری دے کر بھیجتے تو فرماتے: ''خوشخبری دو، نفرت نہ پھیلاؤ، آسانی پیدا کرو کسی کو مشکل میں مبتلا نہ کرو۔''

7 وَقَالَ ﷺ ((إِنِّیْ لَاَدْخُلُ فِی الصَّلٰوةِ وَاَنَا اُرِیْدُ اَنْ اُطِیْلَهَا فَاَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِیِّ فَاَتَجَوَّزُ فِیْ صَلٰوتِیْ مِمَّا اَعْلَمُ مِنْ شِدَّةِ وَجْدِ اُمِّهٖ مِنْ بُكَائِهٖ))[2]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں نماز شروع کرتا ہوں میں چاہتا ہوں کہ اسے لمبا کروں تو بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو میں نماز کو مختصر کر دیتا ہوں چونکہ میں بچے کے رونے کی وجہ سے اس کی والدہ کے غم کو جانتا ہوں۔

---

① متفق علیہ۔ ② متفق علیہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۴ رسول اللہ ﷺ کی شجاعت

رسول اللہ ﷺ شجاعت و بہادری میں اپنی مثال آپ تھے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

1 ﴿فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا تُكَلَّفُ إِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ﴾ ①

''تو تم اللہ کی راہ میں لڑو تم اپنی ذات کے سوا اور کسی کے ذمہ دار نہیں ہو البتہ اہل ایمان کو لڑنے کے لیے اکساؤ۔''

2 رسول اللہ ﷺ کا چہرہ مبارک سب لوگوں سے بڑھ کر حسین و جمیل تھا۔ آپ ﷺ سب لوگوں سے بڑھ کر سخی تھے۔ آپ سب لوگوں سے زیادہ بہادر تھے۔ ایک رات مدینہ کے باشندے گھبرا گئے لوگ آواز کی طرف چل نکلے تو رسول اللہ ﷺ سے ملاقات ہو گئی۔ آپ ﷺ واپس تشریف لا رہے تھے آپ آواز سن کر سب سے پہلے اس کی ٹوہ میں نکل کھڑے ہوئے۔

ایک روایت میں آیا ہے رسول اللہ ﷺ صورت حال معلوم کرنے کے لیے ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے گھوڑے کی برہنہ پیٹھ پر سوار ہوئے۔ آپ کے گلے میں تلوار لٹک رہی تھی۔ آپ یہ فرما رہے تھے: ''گھبراؤ نہیں سب ٹھیک ہے۔'' راوی کہتا ہے کہ ہم نے دیکھا کہ گھوڑا بڑا ہی تیز رفتار ہے حالانکہ وہ سست رفتار ہوا کرتا تھا۔ ②

3 ایک شخص براء بن عازب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا اے ابو عمارہ! کیا تم جنگ حنین میں پیٹھ پھیر کر بھاگ گئے تھے۔ اس نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ نبی کریم ﷺ بھاگے نہیں تھے آپ لوگوں سے چھپتے ہوئے چلے تاکہ ہوازنی قبیلے سے قدرے اوٹ میں آ جائیں! وہ تیز انداز لوگ تھے، وہ تیروں کے بوچھاڑ کر رہے تھے۔ تیر ٹڈی دل کی طرح برس رہے تھے، کچھ لوگ رسول اللہ ﷺ کی طرف آئے ابو سفیان بن حارث آپ کی خچر کی لگام تھامے ہوئے تھے آپ ﷺ سواری سے اترے دعا کی اور مدد طلب کی رسول اللہ ﷺ فرما رہے تھے:

---

① سورة النسآء آیت ۸۴۔ ② متفق علیه۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ
أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ

میں سچا نبی ہوں اس میں کچھ جھوٹ نہیں میں عبدالمطلب کا فرزند ہوں۔

پھر آپ ﷺ نے فرمایا:

((اَللّٰهُمَّ أَنْزِلْ نَصْرَكَ))

الٰہی اپنی مدد نازل فرما۔①

سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اللہ کی قسم! جب لڑائی گرم ہوئی تو ہم اس سے بچ رہے تھے اور ہم سب سے بہادر وہ تھا جو نبی کریم ﷺ کے شانہ بشانہ کھڑا تھا۔②

4 سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ میں نے جنگ بدر میں اپنے آپ کو دیکھا کہ ہم نبی کریم ﷺ کی پناہ لیے ہوئے ہیں آپ ہماری نسبت دشمن کے زیادہ قریب تھے رسول اللہ ﷺ اس دن سب لوگوں سے بڑھ کر سخت جان تھے۔③ (اس حدیث کی سند صحیح ہے۔)

5 سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ ہم خندق کھود رہے تھے ہمارے آگے ایک سخت چٹان آ گئی۔ صحابہ کرام نبی کرم ﷺ کی طرف آئے صحابہ کرام رسول اللہ ﷺ سے کہنے لگے یہ چٹان ہمارے سامنے آ گئی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں خندق میں اُترتا ہوں۔'' رسول اللہ ﷺ خندق میں اتر کر کھڑے ہوئے بھوک کی وجہ سے آپ ﷺ کے پیٹ پر پتھر بندھا ہوا تھا آپ نے کدال پکڑی اور چٹان پر زور سے ماری اور وہ چٹان ریزہ ریزہ ہو گئی۔④

① متفق علیه ۔ ② متفق علیه ۔ ③ شرح السنة ۔ ④ متفق علیه

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۵ رسول اللہ ﷺ کی رحمت وشفقت

اللہ تعالیٰ نے آپ کو تمام جہانوں کے لیے سراپہ رُحمت بنا کر بھیجا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

1 ﴿ وَمَا أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴾ ①

''اور ہم نے آپ کو دنیا والوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔''

2 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((بُعِثْتُ بِالرَّحْمَةِ)) ②

''مجھے رحمت کے ساتھ بھیجا گیا ہے۔''

3 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّمَا أَنَا رَحْمَةٌ مُهْدَاةٌ)) ③

''میں ہدایت عطا کردہ رحمت ہوں۔''

4 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ)) ④

''اللہ اس پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔''

5 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((لَا تُنْزَعُ الرَّحْمَةُ إِلَّا مِنْ شَقِيٍّ)) ⑤

''بدبخت سے شفقت چھین لی جاتی ہے۔''

6 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((اَلرّٰحِمُوْنَ يَرْحَمُهُمُ الرَّحْمٰنُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اِرْحَمُوْا مَنْ فِي الْأَرْضِ يَرْحَمْكُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ)) ⑥

---

① سورۃ الانبیاء۔ ② صحیح مسلم۔ ③ مستدرک حاکم۔
④ متفق علیہ۔ ⑤ جامع ترمذی۔ ⑥ مسند امام احمد۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''شفقت کرنے والوں پر رحمان تبارک وتعالیٰ بھی رحم کرتا ہے۔تم اہل زمین پر رحم کرو آسمان پر اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے گا۔''

7 وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَبَّلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَعِنْدَهُ الْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيْمِي فَقَالَ الْاَقْرَعُ اِنَّ لِيْ عَشْرَةً مِنَ الْوَلَدِ مَا قَبَّلْتُ مِنْهُمْ اَحَدًا فَنَظَرَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ قَالَ مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ [1]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حسن بن علی رضی اللہ عنہ کا منہ چوما۔ آپ ﷺ کے پاس اقرع بن حابس تمیمی رضی اللہ عنہ بیٹھا ہوا تھا۔اقرع رضی اللہ عنہ نے کہا میرے دس بیٹے ہیں میں نے ان میں کسی ایک کا بھی کبھی منہ نہیں چوما۔رسول اللہ ﷺ نے اس کی طرف دیکھا، پھر فرمایا:

((مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ))

''جو کسی پر رحم نہیں کرتا اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا۔''

8 وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اِنَّكُمْ تُقَبِّلُوا الصِّبْيَانَ وَلَا نُقَبِّلُهُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((اَوَ اَمْلِكُ لَكَ اَنْ نَزَعَ اللّٰهُ الرَّحْمَةَ مِنْ قَلْبِكَ)) [2]

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہتی ہیں کہ ایک بدوی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اس نے کہا کہ تم چھوٹے بچوں کے منہ چومتے ہو ہم تو ان کے منہ نہیں چومتے۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے اگر تیرے دل سے شفقت چھین لی ہے تو میں کیا کر سکتا ہوں۔''

9 كَانَ ﷺ رَحِيْمًا لَا يَاْتِيْهِ اَحَدٌ اِلَّا وَعَدَهُ وَاَنْجَزَ لَهُ اِنْ كَانَ عِنْدَهُ [3]

رسول اللہ ﷺ بڑے رحم دل تھے کوئی اگر آپ کے پاس آتا جو آپ اس سے وعدہ کرتے اسے پورا کر دیتے بشرطیکہ آپ کے پاس دینے کے لیے چیز میسر ہوتی۔

10 وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: مَا رَاَيْتُ اَحَدًا كَانَ اَرْحَمَ

---

[1] متفق علیہ۔ [2] متفق علیہ۔ [3] صحیح بخاری۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِالْعِيَالِ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ①

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر کسی کو اپنے اہل وعیال پر رحم دل نہیں دیکھا۔

۳۴ رسول اللہ ﷺ کا جانوروں پر شفقت کرنا

رسول اللہ ﷺ جس طرح انسانوں کے لیے رحم دل تھے اسی طرح آپ جانوروں پر بھی بڑی شفقت فرمایا کرتے تھے۔

1 سہیل بن حنظلیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا ایک اونٹ کے پاس سے گزر ہوا جس کی پیٹھ پیٹ سے لگی ہوئی تھی۔ یعنی وہ بہت لاغر تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((اِتَّقُوا اللّٰهَ فِيْ هٰذِهِ الْبَهَائِمِ الْمُعْجَمَةِ فَارْكَبُوْهَا صَالِحَةً وَكُلُوْهَا صَالِحَةً)) ②

''تم ان گونگے جانوروں کے بارے میں اللہ سے ڈرو۔ ان پر سواری کرو اس حال میں کہ یہ ٹھیک ہوں، یعنی تندرست اور انہیں کھاؤ اس حال میں کہ یہ ٹھیک ہوں۔''

2 عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہتے ہیں کہ ایک سفر میں ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ آپ ﷺ اپنی کسی ضرورت کے لیے تشریف لے گئے ہم نے ایک چڑیا کو دیکھا کہ اس کے ساتھ دو بچے ہیں ہم نے ان دونوں بچوں کو پکڑ لیا۔ وہ چڑیا ہمارے سروں پر پھڑ پھڑانے لگی۔ جب رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو آپ نے فرمایا: ''اس چڑیا کو کس نے گھبراہٹ میں مبتلا کر رکھا ہے۔ اس کے بچے اس کی طرف لوٹا دو۔'' رسول اللہ ﷺ نے چیونٹیوں کی ایک بستی دیکھی جس کو ہم نے جلا دیا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس بستی کو کس نے جلایا ہے؟'' ہم نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ اسے ہم نے جلایا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کے لیے یہ لائق نہیں کسی کو آگ کا عذاب دے۔'' ③

① صحیح مسلم۔ ② ابو داؤد۔ ③ مسند امام احمد۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3 كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصْغِيْ لِلْهِرَّةِ الْمَاءَ فَتَشْرَبُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ بِفَضْلِهَا [1]

رسول اللہ ﷺ بلی کی طرف برتن جھکا دیتے وہ اس سے پانی پیتی، پھر اس کے بچے ہوئے پانی سے آپ وضو کر لیتے۔

4 وَقَالَ ﷺ ((إِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذِّبْحَةَ وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ وَلْيُرِحْ ذَبِيْحَتَهُ)) [2]

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اللہ نے ہر چیز کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کو فرض کر دیا ہے جب تم مقابلے میں آنے والے کافر کو قتل کرو تو اچھا طریقہ اپناؤ اور جب تم کسی جانور کو ذبح کرو تو اچھے طریقے سے ذبح کرو اور اپنی چھری کو اچھے طریقے سے تیز کر لیا کرو تا کہ ذبح ہونے والے جانور کو آسانی ہو۔“

5 عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک شخص کے پاس سے گزرے جس نے بکری کی گردن پر اپنا پاؤں رکھا ہوا تھا اور چھری تیز کر رہا تھا اور وہ بکری اس چھری کی طرف دیکھ رہی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم اسے دو دفعہ مارنا چاہتے ہو؟“ آپ ﷺ نے اس سے فرمایا: ”بکری کو لٹانے سے پہلے چھری کو تیز کیوں نہیں کیا؟“ [3]

6 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ایک عورت نے بلی کو گرفتار کر رکھا تھا یہاں تک کہ وہ مر گئی۔ اس جرم کی وجہ سے وہ عورت جہنم میں داخل ہوئی نہ تو وہ اسے کھلاتی پلاتی تھی اور نہ ہی اسے چھوڑتی تھی کہ وہ کہیں سے جا کر زمین کے کیڑے مکوڑے کھا پی لے۔“ [4]

---

[1] طبرانی۔ [2] صحیح مسلم۔ [3] مستدرک حاکم۔ [4] صحیح بخاری۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۷ رسول اللہ ﷺ کا عدل وانصاف

رسول اللہ ﷺ نے عدل وانصاف کے بھی ایسے نادر نمونے چھوڑے کہ جس کی مثال نہیں ملتی۔

1 اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

﴿إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ﴾ ①

''بلاشبہ اللہ عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے۔''

2 ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ﴾ ②

''مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان عدل کروں۔''

3 سیدہ عائشہ صدیقہ ؓ سے روایت ہے کہتی ہیں کہ قریش نے اس مخزومی عورت کے معاملے کو بڑی اہمیت دی جس نے چوری کا ارتکاب کیا تھا وہ کہنے لگے اس بارے میں رسول اللہ ﷺ سے کون بات کر سکے گا؟ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کا محبوب صحابی اُسامہ بن زید ہی آپ ﷺ سے اس بارے میں بات کرسکتا ہے۔ سیدنا اسامہ بن زید ؓ نے رسول اللہ ﷺ سے بات کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کیا تو اللہ تعالیٰ کی حدود میں سے ایک حد کے بارے میں سفارش کرتا ہے؟'' پھر آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور لوگوں سے مخاطب ہو کر فرمانے لگے:

((إِنَّمَا أَهْلَكَ الَّذِيْنَ قَبْلَكُمْ إِنَّهُمْ كَانُوْا إِذَا سَرَقَ فِيْهِمُ الشَّرِيْفُ تَرَكُوْهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيْهِمُ الضَّعِيْفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَايْمُ اللّٰهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا)) ③

''تم سے پہلے وہ لوگ تباہ و برباد ہو گئے جب ان میں کوئی چودھری چوری کرتا تو وہ اسے چھوڑ دیتے اور جب ان میں کوئی کمزور چوری کرتا تو وہ اس پر حد لگا دیتے اللہ کی قسم اگر فاطمہ بنت محمد ﷺ بھی چوری کرتی تو میں اس کا ہاتھ کاٹ دیتا۔'' پھر نبی کریم ﷺ نے اس عورت کے

① سورۃ النحل ۹۰۔ ② سورۃ الشوریٰ۔ ③ متفق علیہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بارے میں حکم دیا اور اس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا۔سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اس عورت نے بڑے ہی احسن انداز میں توبہ کی اور شادی کی۔وہ اس کے بعد میرے ہاں آیا کرتی تھی اگر اس کی کوئی ضرورت ہوتی تو میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کرتی تا کہ اس کا کام ہو جائے۔

❁❁❁

26122

۳۸ نبی کریم ﷺ کا جود و کرم

1 كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ أَجْوَدَ النَّاسِ بِالْخَيْرِ وَكَانَ أَجْوَدَ مَا يَكُوْنُ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ حَتّٰى يَنْسَلِخَ فَيَأْتِيْهِ جِبْرِيْلُ فَيَعْرِضُ عَلَيْهِ الْقُرْآنَ، فَإِذَا لَقِيَهُ جِبْرِيْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ أَجْوَدَ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيْحِ الْمُرْسَلَةِ [1]

رسول اللہ ﷺ تمام لوگوں سے بڑھ کر مال و دولت کی سخاوت کرنے والے تھے سب سے زیادہ آپ ﷺ رمضان کے مہینے میں سخاوت کیا کرتے تھے یہاں تک کہ وہ مہینہ بیت جاتا۔رمضان میں آپ ﷺ کے پاس سیدنا جبرئیل علیہ السلام آتے تھے آپ پر قرآن مجید پیش کرتے،یعنی آپ سے دہرائی کرتے۔جب آپ ﷺ سے سیدنا جبرئیل علیہ السلام کی ملاقات ہوتی تو رسول اللہ ﷺ تیز آندھی کی مانند مال و دولت کو اللہ کی راہ میں سخاوت کرتے۔

2 وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لَمْ يُسْأَلْ شَيْئًا عَلَى الْإِسْلَامِ إِلَّا أَعْطَاهُ: قَالَ: فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَأَمَرَ لَهُ بِشَاءٍ كَثِيْرٍ بَيْنَ جَبَلَيْنِ مِنْ شَاءِ الصَّدَقَةِ قَالَ: فَرَجَعَ إِلٰى قَوْمِهِ فَقَالَ: يٰقَوْمِ أَسْلِمُوْا فَإِنَّ مُحَمَّدًا يُعْطِيْ عَطَاءً مَنْ لَا يَخْشَى الْفَاقَةَ [2]

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اسلام قبول کرنے پر جو بھی اسلام قبول کرنے والا مانگتا آپ اسے عطا کر دیتے،سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک ایسے ہی شخص کو رسول اللہ ﷺ کثیر تعداد میں بکریاں دینے کا حکم دیا جو دو پہاڑوں کے درمیان پھیلی ہوئی تھیں اور یہ سب بکریاں صدقے کی تھیں۔وہ شخص اپنی قوم کی طرف واپس آیا اس نے کہا۔اے میری قوم!اسلام قبول کر

① صحیح بخاری۔ ② صحیح مسلم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لو۔سیدنا محمد ﷺ اتنا دیتے ہیں کہ فقر و فاقہ کا اندیشہ ہی نہیں رہتا۔

3 وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ فَأَعْطَاهُ غَنَمًا بَيْنَ جَبَلَيْنِ فَأَتَى قَوْمَهُ فَقَالَ: أَيْ قَوْمِ أَسْلِمُوا فَإِنَّ مُحَمَّدًا يُعْطِي عَطَاءً مَا يَخَافُ الْفَاقَةَ فَإِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيَجِيءُ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ مَا يُرِيدُ إِلَّا الدُّنْيَا: فَمَا يُمْسِي حَتَّى يَكُونَ دِينُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ وَأَعَزَّ عَلَيْهِ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا ①

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے نبی کریم ﷺ سے سوال کیا تو آپ نے اسے دو پہاڑوں کے درمیان چرنے والی سب بکریاں عطا کر دیں تو وہ اپنی قوم کے پاس آیا تو اس نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم: اسلام قبول کر لو بلا شبہ سیدنا محمد ﷺ اتنا عطا کرتے ہیں کہ فقر و محتاجی کا اندیشہ نہیں رہتا۔ اگر کوئی شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس صرف دنیوی غرض لے کر آتا تو شام تک اس کی کایا پلٹ جاتی، پھر اسے دین دنیا و مافیہا سے زیادہ محبوب اور معزز دکھائی دیتا۔

4 ابن شہاب کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مکہ فتح کیا پھر غزوہ حنین کے لیے روانہ ہوئے اللہ نے اپنے دین اور مسلمانوں کی مدد کی رسول اللہ ﷺ نے صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ کو سو مویشی دیے، پھر ایک سو اور پھر ایک سو اور دیے۔ ابن شہاب کہتے ہیں کہ مجھے سعید بن المسیب رحمہ اللہ نے بتایا کہ صفوان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ کی قسم رسول اللہ ﷺ نے مجھے اس قدر نوازا کہ آپ ﷺ مجھے تمام لوگوں سے محبوب لگنے لگے۔ ②

5 لَمَّا قَفَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ غَزْوَةِ حُنَيْنٍ تَبِعَهُ الْأَعْرَابُ يَسْأَلُونَهُ فَأَلْجَؤُوهُ إِلَى شَجَرَةٍ فَخَطَفَتْ رِدَاءَهُ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَقَالَ ((رُدُّوا عَلَيَّ رِدَائِي أَتَخْشَوْنَ عَلَيَّ الْبُخْلَ؟ فَوَاللهِ لَوْ كَانَ لِي عَدَدُ هٰذِهِ الْعِضَاةِ نَعَمًا لَقَسَمْتُهُ بَيْنَكُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُونِي بَخِيلًا وَلَا جَبَانًا وَلَا كَذَّابًا)) ③

جب رسول اللہ ﷺ غزوہ حنین سے واپس پلٹے تو آپ کے پیچھے بدوی لگ گئے انہوں نے

① صحیح مسلم۔ ② صحیح مسلم۔ ③ صحیح بخاری۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ ﷺ کو ایک درخت کی اوٹ میں پناہ لینے پر مجبور کر دیا اور آپ کی چادر اچک لی آپ ﷺ اپنی سواری پر براجمان تھے۔ آپ نے فرمایا: ''میری چادر تو واپس کر دو کیا تم مجھ پر بخل کا اندیشہ کرتے ہو؟ اللہ کی قسم! اگر میرے پاس ان کانٹوں کی مقدار میں چوپائے ہوتے تو وہ میں تمہارے درمیان تقسیم کر دیتا تم مجھے بخیل، بزدل اور جھوٹا نہ پاؤ گے۔''

6 بَايَعَ الرَّسُوْلُ ﷺ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللهِ فِيْ جَمَلٍ لَهُ كَانَ قَدْ كَلَّ فِي السَّفَرِ فَبَاعَهُ إِيَّاهُ بِكَذَا دِرْهَمًا وَلَمَّا جَاءَ يَتَقَاضَاهُ الثَّمَنَ أَعْطَاهُ الثَّمَنَ وَالْجَمَلَ مَعًا ①

رسول اللہ ﷺ نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے ایک اونٹ خریدا جو سفر میں تھک چکا تھا۔ اس نے آپ ﷺ کو ایک درھم میں بیچ دیا جب وہ آپ ﷺ کے پاس قیمت کا تقاضا کرنے کے لیے آیا تو آپ نے اسے اونٹ اور اس کی قیمت دونوں ہی چیزیں عطا کر دیں۔

۳۹ رسول اللہ ﷺ کی حیا

1 اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَىٰ طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ وَلَٰكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ لِحَدِيثٍ إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيِي مِنْكُمْ وَاللَّهُ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ ﴾ ②

''اے ایمان والو! نبی کے گھروں میں بلا اجازت داخل نہ ہوا کرو نہ کھانے کا وقت تاکتے رہو ہاں اگر تمہیں کھانے پر بلایا جائے تو ضرور آؤ مگر جب کھانا کھالو تو منتشر ہو جاؤ۔ باتیں کرنے میں نہ لگے رہا کرو۔ تمہاری یہ حرکتیں نبی کو تکلیف دیتی ہیں مگر وہ شرم کی وجہ سے کچھ نہیں کہتے اور اللہ حق بات کہنے میں نہیں شرماتا۔''

① متفق علیه۔ ② سورۃ الاحزاب۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2 كَانَ ﷺ أَشَدَّ حَيَاءً مِنَ الْعَذْرَاءِ فِي خِدْرِهَا وَكَانَ إِذَا كَرِهَ شَيْئًا عَرَفْنَاهُ فِي وَجْهِهِ ①

رسول اللہ ﷺ کنواری دوشیزہ سے بھی بڑھ کر حیا والے تھے جب آپ ﷺ کسی چیز کو ناپسند کرتے تو ہم اسے آپ کے چہرہ مبارک سے پہچان لیتے۔

3 وَقَالَ ﷺ ((اَلْحَيَاءُ مِنَ الْإِيْمَانِ وَالْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ)) ②

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''حیا ایمان میں سے ہے اور حیا تمام تر خیر و بھلائی ہے۔''

4 وَقَالَ ﷺ ((اَلْحَيَاءُ مِنَ الْإِيْمَانِ وَالْإِيْمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَالْبَذَاءُ مِنَ الْجَفَاءِ وَالْجَفَاءُ فِي النَّارِ)) ③

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''حیا ایمان سے ہے اور ایمان جنت میں جائے گا اور فحش کلامی جفا ہے اور جفا جہنم میں جائے گی۔'' یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

5 وَقَالَ ﷺ ((اَلْحَيَاءُ وَالْإِيْمَانُ قُرَنَا جَمِيْعًا فَإِذَا رُفِعَ أَحَدُهُمَا رُفِعَ الْآخَرُ)) ④

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''حیا اور ایمان آپس میں ملے ہوئے ہوتے ہیں جب ایک کو اُٹھا لیا جاتا ہے تو دوسرے کو بھی اُٹھا لیا جاتا ہے۔''

6 وَقَالَ ﷺ ((اَلْحَيَاءُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ)) ⑤

''حیا خیر و بھلائی کو لاتی ہے۔''

7 وَقَالَ ﷺ ((اَلْحَيَاءُ وَالْعِيُّ شُعْبَتَانِ مِنَ الْإِيْمَانِ وَالْبَذَاءُ وَالْبَيَانُ شُعْبَتَانِ مِنَ النِّفَاقِ)) ⑥

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''حیا اختیار کرنا اور بیہودہ گوئی سے اجتناب کرنا دونوں ایمان کی شاخیں ہیں فحش کلامی اور چرب لسانی دونوں نفاق کی شاخیں ہیں۔'' اس کا مطلب و مفہوم یہ ہے

---

① متفق علیه۔ ② صحیح مسلم۔ ③ جامع ترمذی۔ ④ مستدرك حاكم، بیهقی۔
⑤ متفق علیه۔ ⑥ مسند امام احمد۔ (امام ذہبی اور علامہ البانی نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے۔)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ حیا اور کم گوئی ایمان کی علامت ہے اور بیہودہ اور چرب لسانی نفاق کی علامت ہے۔

8 عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَأَى رَجُلًا يَغْتَسِلُ بِالْبَرَازِ (أَيْ بِالْفَضَاءِ) فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ ((إِنَّ اللَّهَ حَيِيٌّ سِتِّيرٌ يُحِبُّ الْحَيَاءَ وَالتَّسَتُّرَ، فَإِذَا اغْتَسَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَتِرْ)) ①

یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو کھلی فضا میں غسل کرتے دکھا تو آپ منبر پر چڑھے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کی پھر فرمایا: ''اللہ حیادار ہے اور پردہ دار ہے حیا اور پردے کو پسند کرتا ہے۔ جب تم میں سے کوئی نہائے تو پردہ کر لیا کرے۔''

(علامہ البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے۔)

9 قَالَ ﷺ ((إِنَّ لِكُلِّ دِينٍ خُلُقًا وَإِنَّ خُلُقَ الْإِسْلَامِ حَيَاءٌ)) ②

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر دین کا ایک خلق ہوتا ہے اور اسلام کا خلق حیا ہے۔''

10 قَالَ ﷺ ((إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ الْأُولَى إِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ)) ③

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سب سے پہلے نبوت کے کلام میں سے لوگوں کو جو بات ملی وہ یہ تھی جب تجھ میں حیا نہ رہے تو جو چاہے سو کر۔''

11 قَالَ ﷺ ((اَلْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ أَوْ بِضْعٌ وَسِتُّونَ شُعْبَةً فَأَفْضَلُهَا قَوْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَدْنَاهَا إِمَاطَةُ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ)) ④

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایمان کی ستر یا ساٹھ سے کچھ زائد شاخیں ہیں ان میں سے سب سے افضل لا الٰہ الا اللہ کہنا ہے اور سب سے کم تر راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹا دینا ہے اور حیا ایمان کی شاخ ہے۔''

---

① مسند امام احمد۔ ② سنن ابن ماجہ۔ ③ صحیح بخاری۔ ④ صحیح مسلم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

12 عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِرَجُلٍ وَهُوَ يُعَاتِبُ اَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ يَقُوْلُ : اِنَّهُ لَيَسْتَحْيِي يَعْنِيْ كَاَنَّهُ يَقُوْلُ: قَدْ اَضَرَّ بِكَ الْحَيَاءُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((دَعْهُ فَاِنَّ الْحَيَاءَ مِنَ الْاِيْمَانِ))①

سالم بن عبداللہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک شخص کے پاس سے گزرے وہ اپنے بھائی کو حیا کے حوالے سے ڈانٹ پلا رہا تھا وہ اسے کہہ رہا تھا یہ شرمیلا ہے گویا اسے اس پر سرزنش کر رہا تھا کہ اس شرم وحیا نے تجھے نقصان پہنچایا ہے۔رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا اسے چھوڑ دو بلاشبہ ایمان میں سے ہے۔

13 عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((مَا كَانَ الْفُحْشُ فِيْ شَيْءٍ قَطُّ اِلَّا شَانَهُ وَلَا كَانَ الْحَيَاءُ فِيْ شَيْءٍ اِلَّا زَانَهُ))②

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''کسی چیز میں بے حیائی اسے معیوب بنا دیتی ہے اور کسی چیز میں حیا اسے مزین کر دیتی ہے۔''

---

① متفق علیه ۔ ② جامع ترمذی ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آدابِ اسلامیہ

دِیْنٌ یُشَیَّدُ آیَةً فِیْ آیَةٍ
لَبِنَاتُهُ السُّوْرَاتُ وَالْاَضْوَاءُ

دین ایک ایک آیت سے مضبوط ہوتا ہے سورتیں اس دین کی اینٹیں اور روشنی ہیں۔

❁❁❁

اَلْحَقُّ فِیْهِ هُوَ الْاَسَاسُ وَكَیْفَ لَا
وَ اللّٰهِ مَنْزِلُهُ هُدًی وَ ضِیَاءُ

دین میں حق کو بنیادی حیثیت حاصل ہے اور ایسا کیوں نہ ہو اللہ اس کو ہدایت اور روشنی بنا کر اُتارنے والا ہے۔

❁❁❁

اَمَّا حَدِیْثُكَ لِلْعُقُوْلِ فَمَشْرَعٌ
وَالْعِلْمُ وَالْحِكَمُ الْغَوَالِیْ الْمَاءُ

آپ کی بات عقلوں کو روشنی بہم پہنچانے والی علم اور قیمتی حکمت و دانائی پانی کی مانند سیراب کرنے والی ہے۔

❁❁❁

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۰ آدابِ رسول ﷺ

1 كَانَ إِذَا أَتَى بَابَ قَوْمٍ لَمْ يَسْتَقْبِلِ الْبَابَ فِي تِلْقَاءِ وَجْهِهِ وَلٰكِنْ مِنْ رُكْنِهِ الْأَيْمَنِ أَوِ الْأَيْسَرِ وَيَقُوْلُ ((اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ))①

رسول اللہ ﷺ جب کسی قوم کے دروازے پر تشریف لاتے تو دروازے کے سامنے کھڑے نہیں ہوتے تھے دروازے کی دائیں یا بائیں جانب کھڑے ہوتے اور فرماتے ''السلام علیکم۔''

2 كَانَ إِذَا بَعَثَ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِهِ فِي بَعْضِ أَمْرِهِ قَالَ ((بَشِّرُوْا وَلَا تُنَفِّرُوْا))②

رسول اللہ ﷺ جب کسی کو اپنے صحابہ میں سے کہیں بھیجتے تو فرماتے ''خوش خبری دو اور نفرت میں مبتلا نہ کرو۔''

3 كَانَ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ وَيُثِيْبُ عَلَيْهَا ③

آپ ﷺ ہدیہ قبول کرتے اور اس کا اچھا بدلہ دیتے۔

4 كَانَ يُغَيِّرُ الْاِسْمَ الْقَبِيْحَ ④

رسول اللہ ﷺ بُرے نام کو بدل دیا کرتے تھے۔

5 كَانَ إِذَا دَخَلَ عَلٰى مَرِيْضٍ يَعُوْدُهُ قَالَ ((لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ))⑤

رسول اللہ ﷺ جب کسی بیمار کے پاس جاتے اس کی تیمارداری کرتے اور اس کے حق میں خیر سگالی کے یہ کلمات کہتے ''کوئی حرج نہیں اگر اللہ نے چاہا تو شفا ہوگی۔''

6 كَانَ إِذَا شَرِبَ تَنَفَّسَ ثَلَاثًا وَيَقُوْلُ ((هُوَ أَهْنَأُ وَأَمْرَأُ وَأَبْرَأُ))⑥

رسول اللہ ﷺ جب پانی پیتے تو تین بار سانس لیتے اور فرماتے: ''یہ زیادہ نرم، زیادہ خوشگوار اور زیادہ صحت بخش ہے۔''

① مسند امام احمد۔ ② سنن ابو داود۔ ③ صحیح بخاری۔
④ صحیح بخاری۔ ⑤ صحیح بخاری۔ ⑥ سنن ابن ماجہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

7 كَانَ إِذَا مَشٰى مَشٰى أَصْحَابُهُ أَمَامَهُ وَتَرَكُوا ظَهْرَهُ لِلْمَلَائِكَةِ ①

رسول اللہ ﷺ جب چلتے تو آپ کے صحابہ کرام آپ کے آگے چلتے اور پچھلی جانب فرشتوں کے لیے چھوڑ دیتے۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

8 كَانَ لَا يُصَافِحُ النِّسَاءَ فِي الْبَيْعَةِ وَلَا غَيْرِهَا ②

رسول اللہ ﷺ بیعت لیتے وقت یا اس کے علاوہ عورتوں سے مصافحہ نہیں کیا کرتے تھے۔

9 كَانَ يَجْعَلُ يَمِيْنَهُ لِأَكْلِهِ وَشُرْبِهِ وَوُضُوْئِهِ وَثِيَابِهِ وَأَخْذِهِ وَعَطَائِهِ وَشِمَالَهُ لِمَا سِوٰى ذٰلِكَ ③

رسول اللہ ﷺ اپنا دایاں ہاتھ اپنے کھانے، پینے، وضو کرنے، کپڑا پہننے، کوئی چیز پکڑنے اور دینے کے لیے استعمال کرتے اور بایاں ہاتھ اس کے علاوہ دوسرے کاموں کے لیے۔

10 كَانَ إِذَا اطَّلَعَ عَلٰى أَحَدٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ كَذَبَ كِذْبَةً لَمْ يَزَلْ مُعْرِضًا عَنْهُ حَتّٰى يُحْدِثَ تَوْبَةً ④

رسول اللہ ﷺ اپنے اہل خانہ میں سے جب اس بات پر آگاہ ہوتے کہ اس نے کوئی جھوٹ بولا ہے آپ اس وقت تک اس سے روگردانی کیے رکھتے جب تک وہ توبہ نہیں کر لیتا۔

11 وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ اِسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ رَجُلٌ فَقَالَ ((اِئْذَنُوْا لَهُ فَبِئْسَ ابْنُ الْعَشِيْرَةِ أَوْ بِئْسَ أَخُو الْعَشِيْرَةِ)) فَلَمَّا دَخَلَ أَلَانَ لَهُ الْكَلَامَ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قُلْتَ مَا قُلْتَ ثُمَّ أَلَنْتَ لَهُ فِي الْقَوْلِ فَقَالَ: ((إِنَّ شَرَّ النَّاسِ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللّٰهِ مَنْ تَرَكَهُ أَوْ وَدَعَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ فُحْشِهِ)) ⑤

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی کریم ﷺ سے اجازت طلب کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اسے اجازت دے دو یہ اپنے قبیلے کا بہت برا فرزند یا بھائی ہے۔'' جب وہ شخص آپ ﷺ کے پاس آیا تو آپ ﷺ نے اس کے ساتھ بڑی نرمی سے بات کی میں نے عرض

① سنن ابن ماجہ۔ ② مسند امام احمد۔ ③ ایضا۔ ④ ایضا۔ ⑤ صحیح بخاری۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی یارسول اللہ ﷺ! آپ نے اس شخص کے بارے پہلے ناگوار تاثرات کا اظہار کیا، پھر آپ نے اس کے ساتھ بڑے ہی نرم لہجے میں بات کی، تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے ہاں مقام ومرتبے کے اعتبار سے وہ شخص بہت بُرا ہے جسے لوگ اس کی فحش کلامی سے بچنے کی بنا پر چھوڑ دیں۔''

علمائے کرام نے مندرجہ بالا نبی کریم ﷺ کے ارشادِ گرامی سے یہ استدلال لیا ہے کہ ایک واقعی شر پسند شخص کو اس کی غیر حاضری میں بُرا بھلا کہنا اور اس کی موجودگی میں اس کے ساتھ نرم لہجے سے بات کرنا جائز ہے تاکہ اس کے شر سے بچا جا سکے۔

۴۱ رسول اللہ ﷺ کا طرزِ عمل

1 كَانَ إِذَا أَتَاهُ الْأَمْرُ يَسُرُّهُ قَالَ: ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ)) وَإِذَا أَتَاهُ الْأَمْرُ يَكْرَهُهُ قَالَ: ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ)) ①

رسول اللہ ﷺ کو جب کوئی ایسا معاملہ پیش آتا جو آپ کو خوش کرتا تو آپ یہ کہتے:

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ))

''شکر ہے اس اللہ تعالیٰ کا جس کے فضل واحسان سے اچھے کام پایۂ تکمیل تک پہنچتے ہیں۔''

اور جب آپ ﷺ کو کوئی ایسا معاملہ پیش آتا جو آپ کو ناگوار گزرتا تو آپ یہ کلمات کہتے:

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ))

ہر حال میں اللہ کا شکر ہے۔

2 كَانَ إِذَا اشْتَكٰى نَفَثَ عَلٰى نَفْسِهٖ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَمَسَحَ عَنْهُ بِيَدِهٖ ②

رسول اللہ ﷺ کو جب بخار محسوس ہوتا تو آپ اپنے اوپر أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ کر پھونک مارتے اور اپنے ہاتھ کو جسم پر پھیرتے۔

① مستدرك امام حاكم۔ ② متفق عليه۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3 كَانَ إِذَا جَاءَهُ أَمْرٌ يَسُرُّبِهِ خَرَّ سَاجِدًا شُكْرًا لِلّٰهِ تَعَالٰى ①

رسول اللہ ﷺ کو جب کبھی ایسا معاملہ پیش آتا جو آپ کے دل کو خوش کرتا تو آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کا شکر کرتے ہوئے سجدے میں گر جاتے۔

4 كَانَ إِذَا خَافَ قَوْمًا قَالَ ((اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ)) ②

رسول اللہ ﷺ جب کسی قوم سے اندیشہ محسوس کرتے تو یہ کہتے:

((اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ))

''اے اللہ ہم تجھے ان کے سامنے کرتے ہیں اور ان کے شر سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔''

5 كَانَ إِذَا رَاعَهُ شَيْءٌ قَالَ : ((اَللّٰهُ رَبِّيْ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا شَرِيْكَ لَهُ)) ③

جب آپ ﷺ کو کوئی چیز خوف زدہ کرتی تو آپ کہتے: ''اللہ میرا رب ہے اللہ میرا رب ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔''

6 كَانَ إِذَا كَرَبَهُ أَمْرٌ قَالَ: ((يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ)) ④

رسول اللہ ﷺ کو جب کوئی معاملہ پریشان کرتا تو آپ یہ کہتے۔

((يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ))

''اے زندہ اور سنبھالا دینے والے! ہم تیری رحمت کی بھیک مانگتے ہیں۔''

7 رسول اللہ ﷺ جنات اور انسان کی نظر لگنے سے پناہ مانگا کرتے تھے جب ((قل اعوذ برب الفلق)) اور ((قل اعوذ برب الناس)) دونوں سورتیں نازل ہوئیں تو آپ ﷺ نے ان دونوں سورتوں کا ورد شروع کر دیا ان کے علاوہ کو چھوڑ دیا۔ ⑤

8 كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرْكِ الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ ⑥

---

① سنن ابو داؤد۔ ② مسند امام احمد۔ ③ سنن نسائی۔

④ جامع ترمذی۔ ⑤ جامع ترمذی۔ ⑥ متفق علیہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ پناہ مانگا کرتے تھے۔ مصیبت کی دشواری، بدبختی کے ادراک، بُری تقدیر اور دشمنوں کے خوش ہونے سے۔

9 رسول اللہ ﷺ خطبہ جمعہ میں سورۃ قٓ کو تلاوت کیا کرتے تھے۔ ①

10 رسول اللہ ﷺ جب کوئی جنگ لڑتے تو یہ دعا پڑھتے:

((اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضُدِیْ وَاَنْتَ نَصِیْرِیْ بِكَ اَجُوْلُ وَبِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ)) ②

''الٰہی تو میرا بازو ہے، تو میرا مددگار ہے، تیری مدد سے چلتا پھرتا ہوں اور تیری مدد سے حملہ آور ہوتا ہوں اور تیری مدد سے میں دشمن سے لڑائی کرتا ہوں۔''

11 رسول ﷺ جب اپنی مجلس سے اُٹھتے تو یہ دعا پڑھتے:

((سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ رَبِّیْ وَبِحَمْدِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ)) ③

''تو پاک ہے اے اللہ میرے رب اپنی تعریف کے ساتھ، نہیں کوئی معبودِ حقیقی تیرے سوا، میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔''

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو اپنی مجلس سے اُٹھتے وقت یہ کلمات کہہ لے تو اس کے وہ تمام گناہ بخش دیے جاتے ہیں جو اس سے مجلس میں سرزد ہوئے۔''

12 كَانَ يَنْهَانَا عَنْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاِرْفَاهِ اَيِ التَّنَعُّمِ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَأْمُرُنَا اَنْ نَحْتَفِيَ اَحْيَانًا ④

رسول اللہ ﷺ ہمیں ناز ونخرہ اختیار کرنے سے منع کیا کرتے تھے، رسول اللہ ﷺ ہمیں یہ حکم دیا کرتے تھے کہ کبھی کبھار ہم ننگے پاؤں چلا کریں۔

13 رسول اللہ ﷺ اکثر وبیشتر یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

((اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ)) ⑤

---

① سنن ابو داؤد۔ ② مسند امام احمد۔ ③ مستدرک حاکم۔

④ سنن ابو داؤد۔ ⑤ صحیح مسلم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''الٰہی! ہمیں دنیا میں بھی اچھائی عطا کر اور آخرت میں اچھائی عطا کرنا اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچائے رکھنا۔''

۴۲ رسول اللہ ﷺ کا مزاح

1 عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اِنْ کَانَ النَّبِیُّ ﷺ لَیُخَالِطُنَا حَتّٰی یَقُوْلَ لِاَخٍ لِّیْ صَغِیْرٍ یَا اَبَا عُمَیْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَیْرُ کَانَ لَهٗ نُغَیْرٌ یَلْعَبُ فَمَاتَ ①

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ہمارے ساتھ گھل مل جایا کرتے تھے یہاں تک کہ وہ میرے چھوٹے بھائی سے مزاح کے طور پر کہتے ابو عمیر! چڑیا نے کیا کیا؟ اس کی ایک نغیر نامی چڑیا تھی جس کے ساتھ وہ کھیلا کرتا تھا تو وہ مرگئی۔

2 وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِنَّكَ لَتُدَاعِبُنَا قَالَ ((اِنِّیْ لَا اَقُوْلُ اِلَّا حَقًّا)) ②

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اس نے کہا، یارسول اللہ ﷺ آپ ہمارے ساتھ ہنسی مذاق کر لیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''میں حق کے سوا کچھ نہیں کہتا۔''

3 سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے سوار ہونے کا مطالبہ کیا آپ نے فرمایا: ''میں آپ کو اونٹ کے بچے پر سوار کرتا ہوں۔'' اس نے کہا میں اونٹ کے بچے کو کیا کروں گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: '' ہر اونٹنی بچے ہی کو تو جنم دیتی ہے۔'' ③

یعنی جس پر تم سوار ہو گے وہ کسی نہ کسی اونٹ کا بچہ ہی تو ہوگا۔

4 وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ لَهٗ یَا ذَا الْاُذُنَیْنِ ④

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اسے فرمایا: ''اے دو کانوں والے۔''

---

① متفق علیہ۔ ② جامع ترمذی۔ ③ ابو داؤد، جامع ترمذی۔ ④ جامع ترمذی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ رسول اللہ ﷺ کا انتہائی مشفقانہ مزاج کا انداز تھا۔

5 وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ كَانَ اِسْمُهٗ زَاهِرَ بْنَ حَرَامٍ وَكَانَ يُهْدِيْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْبَادِيَةِ فَيُجَهِّزُهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّخْرُجَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اِنَّ زَاهِرًا بَادِيَتُنَا وَنَحْنُ حَاضِرُوْهُ وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُحِبُّهٗ وَكَانَ دَمِيْمًا فَاَتَى النَّبِيُّ ﷺ وَهُوَ يَبِيْعُ مَتَاعَهٗ فَاحْتَضَنَهٗ مِنْ خَلْفِهٖ لَا يُبْصِرُهٗ:

زَاهِرُ بْنُ حَرَامٍ : اَرْسِلْنِيْ مَنْ هٰذَا ؟ يَلْتَفِتُ زَاهِرٌ فَيَرَى النَّبِيَّ ﷺ فَيَجْعَلُ يَلْزِقُ ظَهْرَهٗ بِصَدْرِ النَّبِيِّ ﷺ حِيْنَ عَرَفَهٗ

اَلرَّسُوْلُ ﷺ لِلنَّاسِ : ((مَنْ يَّشْتَرِي الْعَبْدَ؟))

زَاهِرُ بْنُ حَرَامٍ لِلرَّسُوْلِ ﷺ: اِذًا وَاللّٰهِ تَجِدُنِيْ كَاسِدًا الرَّسُوْلُ ﷺ :((لٰكِنْ عِنْدَ اللّٰهِ لَسْتَ بِكَاسِدٍ اَوْ قَالَ لٰكِنْ عِنْدَ اللّٰهِ اَنْتَ غَالٍ)) [1]

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی شخص جس کا نام زاہر بن حرام تھا وہ نبی کریم ﷺ کے لیے دیہات سے تحائف لایا کرتا تھا۔ جب وہ روانگی کے لیے ارادہ کرتا تو رسول اللہ ﷺ بھی اسے سامان عطا کرتے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''زاھر ہمارا دیہاتی ہے اور ہم اس کے شہری ہیں۔'' نبی کریم ﷺ اس سے محبت کیا کرتے تھے وہ بدشکل تھا۔ ایک دن نبی کریم ﷺ اس کے پاس آئے وہ اپنا سامان فروخت کر رہا تھا۔ نبی کریم ﷺ نے پیچھے سے اسے اپنی گود میں لے لیا۔ اس طرح کہ وہ رسول اللہ ﷺ کو دیکھ نہ سکتا تھا۔ زاہر بن حرام نے کہا مجھے چھوڑ دیجیے کون ہے؟ زاہر جھانکتا ہے تو نبی کریم ﷺ کو دیکھتا ہے جب اس نے آپ ﷺ کو پہچان لیا تو اپنی پیٹھ رسول اللہ ﷺ کے سینے سے لگانے لگا۔ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں سے کہا یہ غلام کون خریدے گا؟

زاھر بن حرام رسول اللہ ﷺ سے کہتا ہے اللہ کی قسم آپ مجھے کم قیمت پائیں گے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''آپ اللہ تعالیٰ کے ہاں کم قیمت نہیں بلکہ قیمتی ہیں۔

---

[1] مسند امام احمد والترمذی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِزاح

کی میم مکسور ہوتی ہے۔ مزاح اس خوش طبعی کو کہتے ہیں جو دوسرے کے ساتھ کی جاتی ہے۔ اور اس میں تنقیص یا تحقیر کا پہلو نہیں ہوتا۔ اور اس طرح کا مزاح، یعنی خوش طبعی کرنا جائز ہے اور جس مزاح سے منع کیا گیا ہے وہ اس نوعیت کی خوش طبعی اور مذاق ہوتا ہے جس میں جھوٹ اور زیادتی کا عنصر پایا جاتا ہے اور مذاق کرنے والا اکثر و بیشتر یہ عادت اپنائے رکھتا ہے۔ اس نوعیت کا مذاق زیادہ ہنسی اور دل کی سختی کا باعث بنتا ہے۔ اس سے بغض اور کینہ پیدا ہوتا ہے اور انسان کا رعب و دبدبہ اور وقار ختم ہو جاتا ہے۔

❁❁❁

۴۲ وہ اشعار جو رسول اللہ ﷺ نے بطورِ مثال پیش کیے

1 اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

﴿وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنبَغِي لَهُ﴾[1]

''اور ہم نے انہیں شعر نہیں سکھایا اور نہ ہی شاعری انہیں زیب دیتی ہے۔''

2 شریح رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا رسول اللہ ﷺ شعر کے حوالے سے کسی چیز کی مثال دیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کے شعر کو مثال کے طور پر پیش کیا کرتے تھے۔ فرماتی ہیں کہ بسا اوقات رسول اللہ ﷺ یہ کہا کرتے تھے۔

يَأْتِيكَ بِالْأَخْبَارِ مَا لَمْ تُزَوِّدُ

وہ آپ کے پاس ایسے واقعات لے کر آئے گا جن کو تو نے زادِ راہ نہیں بنایا

یہ عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کے معلقے کا ایک عمدہ شعر تھا۔[2]

---

[1] سورۃ یٰسین۔ [2] جامع ترمذی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3 سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''لبید شاعر نے کس قدر سچی بات کہی۔'' اور ساتھ ہی اس کا یہ شعر پڑھ دیا۔

أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللّٰهَ بَاطِلٌ [1]

خبر دار اللہ کے سوا ہر چیز باطل ہے

اور فرمایا: ''قریب ہے کہ امیہ بن ابی الصلت اسلام قبول کر لے۔ یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت کی جب آپ نے اس کا شعر سنا۔

4 جندب بن سفیان البجلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلی پر پتھر لگا جس سے انگلی خون آلود ہوگئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس موقع پر یہ شعر کہا

هَلْ أَنْتِ إِلَّا إِصْبَعٌ دَمِيتِ

وَفِي سَبِيْلِ اللّٰهِ مَا لَقِيْتِ

نہیں ہے تو مگر صرف ایک انگلی جو خون آلود ہوئی ہے

اور تجھے یہ زخم اللہ کی راہ میں لگا ہے

یہ شعر عبداللہ بن ابی رواحہ رضی اللہ عنہ کا ہے۔ [2]

5 سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا اے ابوعمارہ! تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بھاگ گئے؟ اس نے کہا نہیں اللہ کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تو میدان سے فرار اختیار نہیں کیا، البتہ لوگ جلدی سے پیٹھ پھیر کر بھاگے، اس لیے کہ بنو ہوازن ان پر تیروں کی بوچھاڑ کر رہے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی خچر پر سوار تھے اور ابوسفیان بن حارث بن عبدالمطلب نے خچر کی لگام کو تھام رکھا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ شعر کہہ رہے تھے۔

أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ

أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ [3]

---

[1] متفق علیہ۔ [2] متفق علیہ۔ [3] متفق علیہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں نبی ہوں اس میں کوئی جھوٹ نہیں میں عبدالمطلب کا فرزند ہوں۔

6 براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنگ خندق میں مٹی منتقل کر رہے تھے۔ یہاں تک آپ کا پیٹ خاک آلود ہو چکا تھا اور آپ اس دوران یہ اشعار پڑھ رہے تھے۔

وَ اللّٰهِ لَوْ لَا اللّٰهُ مَا اهْتَدَيْنَا
وَ لَا تَصَدَّقْنَا وَ لَا صَلَّيْنَا
فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا
وَ ثَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا
وَ الْمُشْرِكُونَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا
إِذَا أَرَادُوا فِتْنَةً أَبَيْنَا

اللہ کی قسم اگر اللہ نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے
نہ ہم صدقہ دیتے اور نہ ہی نماز پڑھتے
الٰہی! ہم پر سکینت نازل فرما جب ہماری دشمن سے
نبرد آزمائی ہو تو ہمیں ثابت قدم رکھنا
اور مشرکین نے ہم پر ظلم کیا ہے جب وہ ہمیں
فتنے میں مبتلا کرنا چاہیں گے تو ہم انکار کر دیں گے۔

اس کے ساتھ ہی آپ بلند آواز سے ابینا ابینا کہتے انکار کیا ہم نے انکار کیا ہم نے۔[1]

7 سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ مہاجرین اور انصار خندق کھودنے لگے۔ اور مٹی منتقل کرنے لگے اور ساتھ ہی یہ شعر پڑھنے لگے۔

نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدًا
عَلَى الْجِهَادِ مَا بَقِينَا أَبَدًا

---

(1) متفق علیہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہم وہ لوگ ہیں جنہوں نے سیدنا محمد ﷺ کی بیعت کی
راہ جہاد پر ہم ہمیشہ گامزن رہیں گے

نبی کریم ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے محبت کا اظہار کرتے ہوئے یہ شعر کہہ رہے تھے۔

اَللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ اِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ
فَاغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ[1]

الٰہی آخرت کی زندگی کے علاوہ کوئی زندگی نہیں
مہاجرین اور انصار کو بخش دے

[1] متفق علیہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۴ سیدنا حسان بن ثابت رسول اللہ ﷺ کی مدح سرائی کرتے ہیں

1 أَغَرُّ عَلَيْهِ لِلنُّبُوَّةِ خَاتَمٌ
مِنَ اللّٰهِ مَشْهُوْدٌ يَلُوْحُ وَ يَشْهَدُ

2 وَضَمَّ الْإِلٰهُ اِسْمَ النَّبِيِّ إِلَى اسْمِهِ
إِذْ قَالَ فِي الْخَمْسِ الْمُؤَذِّنُ أَشْهَدُ

3 وَشَقَّ لَهُ مِنْ اِسْمِهِ لِيُجِلَّهُ
فَذُو الْعَرْشِ مَحْمُوْدٌ وَهٰذَا مُحَمَّدُ

4 نَبِيٌّ أَتَانَا بَعْدَ يَأْسٍ وَفَتْرَةٍ
مِنَ الرُّسُلِ وَالْأَوْثَانُ فِي الْأَرْضِ تُعْبَدُ

5 فَأَمْسٰى سِرَاجًا مُسْتَنِيْرًا وَ هَادِيًا
يَلُوْحُ كَمَا لَاحَ الصَّقِيْلُ الْمُهَنَّدُ

6 وَأَنْذَرَنَا نَارًا وَ بَشَّرَ جَنَّةً
وَعَلَّمَنَا الْإِسْلَامَ فَاللّٰهَ نَحْمَدُ

7 وَأَنْتَ إِلٰهُ الْحَقِّ رَبِّيْ وَ خَالِقِيْ
فَذٰلِكَ مَا عَمَّرْتُ فِي النَّاسِ أَشْهَدُ

8 تَعَالَيْتَ رَبَّ النَّاسِ عَنْ قَوْلِ وَ عَنْ دَعَا
سِوَاكَ إِلٰهًا أَنْتَ أَعْلٰى وَ أَمْجَدُ

9 لَكَ الْخَلْقُ وَالنَّعْمَاءُ وَالْأَمْرُ كُلُّهُ
فَإِيَّاكَ نَسْتَهْدِيْ وَإِيَّاكَ نَعْبُدُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

10 بِطَيْبَةَ رَسْمٌ لِلرَّسُوْلِ وَ مَعْهَدٗ
مُنِيْرٌ وَقَدْ تَعْفُوْ الرُّسُوْمُ وَتُهْمَدٗ

11 عَرَفْتُ بِهَا رَسْمَ الرَّسُوْلِ وَ عَهْدَهٗ
قَبْرًا بِهٖ وَاُرَاهُ التُّرَابُ وَمُلْحَدٗ

12 أَعْنِي الرَّسُوْلَ فَإِنَّ اللّٰهَ فَضَّلَهٗ
عَلَى الْبَرِيَّةِ بِالتَّقْوٰى وَ بِالْجُوْدِ

13 فِيْنَا الرَّسُوْلُ وَفِيْنَا الْحَقُّ نَتْبَعُهٗ
حَتّٰى الْمَمَاتِ وَنَصْرٌ غَيْرُ مَحْدُوْدٍ[1]

1 رسول اللہ ﷺ کی مہر نبوت آپ پر چمکتی ہے آپ اللہ کی جانب سے گواہی دیے گئے ہیں، مہر نبوت چمکتی اور گواہی دیتی ہے۔

2 معبود حقیقی نے نبی ﷺ کا نام اپنے نام کے ساتھ ملا دیا جبکہ مؤذن پانچ وقت کہتا ہے کہ میں گواہی دیتا ہوں۔

3 اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنے نام سے رسول اللہ ﷺ کو نکالا عرش والا محمود ہے اور آپ ﷺ محمد ہیں۔

4 بڑی دیر اور ناموری کے بعد رسولوں میں سے ایک نبی ہمارے پاس آئے جبکہ زمین میں بتوں کی پوجا کی جاتی تھی۔

5 آپ روشن چراغ اور ھادی بن کر چمکنے لگے، جیسے ہندی تلوار چمکتی ہے

6 آپ ﷺ نے ہمیں جہنم سے ڈرایا اور جنت کی بشارت دی اور ہمیں اسلام کی تعلیم دی ہے ہم اللہ تعالیٰ کے شکر گزار ہیں

[1] دیوان حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

7 میرے رب اور میرے خالق ! تو کائنات کا معبود حقیقی ہے میں عمر بھر لوگوں میں اس کا گواہ رہوں گا

8 اے لوگوں کے رب! تو اس کی بات سے بلند و بالا ہے جس نے تیرے سوا کسی دوسرے معبود کو پکارا تو اعلیٰ اور بزرگ تر ہے

9 کائنات، نعمتیں اور حکم تمام تر تیرا ہے ہم تجھ سے ہدایت طلب کرتے ہیں اور خاص تیری عبادت کرتے ہیں

10 مدینہ منورہ میں رسول اللہ ﷺ کی قبر اور تعلیمی مرکز روشن ہے جبکہ قبریں مٹ جایا کرتی ہیں

11 میں نے مدینہ منورہ میں رسول اللہ ﷺ کی قبر کو اور عہد کو پہچان لیا قبر کو مٹی نے چھپا لیا اور آپ لحد میں ہیں

12 رسول اللہ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوقات پر تقویٰ اور جود و سخاوت کے ساتھ فضیلت عطا کی

13 ہم میں رسول اللہ ﷺ اور دین حق موجود ہیں ہم مرتے دم تک آپ کی پیروی کریں گے اور غیر محدود مدد کریں گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۵ مسلمان شخص کا لباس

مسلمان لباس کیسا اور کہاں تک پہنے؟ شریعت نے اس بارے پوری رہنمائی فرمائی ہے۔

1 اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

﴿وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ﴾ ①

''اور اپنے کپڑے پاکیزہ رکھیے۔''

اور اس کا مطلب ومفہوم یہ بھی ہے کہ اپنا دل گناہوں اور معصیات سے پاک کر لیجیے۔

2 سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہتی ہیں کہ رسول اللہ کو قمیص سب سے زیادہ پسند تھی۔ ②

3 وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ إِلٰى مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلَاءَ)) ③

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس شخص کی طرف نہیں دیکھیں گے۔ جس نے اپنے کپڑے کو تکبر کی وجہ سے گھسیٹا۔''

4 وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((مَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْأَزَارِ فِي النَّارِ)) ④

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ٹخنوں سے نیچے تہبند وغیرہ جہنم میں جائے گا۔''

5 وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ ﷺ إِذَا اعْتَمَّ سَدَلَ عَمَامَتَهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ ⑤

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب پگڑی باندھتے تو اپنی پگڑی کے ایک کنارے (شملے) کو اپنے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکا لیتے۔

---

① سورة المدثر۔ ② جامع ترمذی۔ ③ متفق علیہ۔
④ صحیح بخاری۔ ⑤ جامع ترمذی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6 وَعَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((الْإِسْبَالُ فِي الْإِزَارِ وَالْقَمِيصِ وَالْعِمَامَةِ مَنْ جَرَّ مِنْهَا شَيْئًا خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ)) ①

سیدنا سالم اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا: ''تہبند، قمیص اور پگڑی میں اسبال ہوتا ہے۔ جس نے ان میں سے کسی چیز کو تکبر ونخوت سے کھینچا اللہ تعالیٰ اس کی طرف قیامت کے دن نہیں دیکھیں گے۔''

7 وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ ((إِزْرَةُ الْمُؤْمِنِ إِلَى أَنْصَافِ سَاقَيْهِ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَعْبَيْنِ مَا أَسْفَلَ مِنْ ذٰلِكَ فَفِي النَّارِ قَالَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَلَا يَنْظُرُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ إِلَى مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ بَطَرًا)) ②

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرماتے ہیں: ''مومن کا ازار بند اس کی نصف پنڈلی تک ہو۔ اس کی پنڈلی اور ٹخنوں کے درمیان ازار بند کے ہونے میں کوئی حرج نہیں اس کے نیچے، یعنی ٹخنوں کے نیچے جہنم میں جائے گا۔ یہ آپ نے تین مرتبہ کہا کہ جس شخص نے اپنا ازار بند تکبر کی بنا پر گھسیٹا اللہ تعالیٰ اس کی طرف قیامت کے دن نہیں دیکھیں گے۔''

8 وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ مَرَرْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَفِي إِزَارِي اسْتِرْخَاءٌ فَقَالَ ((يَا عَبْدَ اللّٰهِ ارْفَعْ إِزَارَكَ)) فَرَفَعْتُهُ ثُمَّ قَالَ ((زِدْ)) فَزِدْتُ فَمَا زِلْتُ أَتَحَرَّاهَا بَعْدُ فَقَالَ: بَعْضُ الْقَوْمِ إِلَى أَيْنَ؟ قَالَ إِلَى ((أَنْصَافِ السَّاقَيْنِ)) ③

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گزرا میرا تہبند ڈھیلا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''عبداللہ اپنا تہبند اوپر اٹھاؤ'' میں نے اسے اوپر کر

① سنن ابو داؤد والنسائی۔ ② سنن ابو داؤد۔ ③ صحیح مسلم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیا پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ''اور زیادہ اُٹھاؤ۔'' میں نے اور زیادہ اُٹھالیا اس کے بعد میں اس کا خاص خیال رکھتا لوگوں میں سے کسی نے کہا تہبند کہاں تک اونچا ہونا چاہیے۔ کہا: ''نصف پنڈلیوں تک۔''

9 وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ ((اِلْبَسُوا الثِّيَابَ الْبِيضَ فَإِنَّهَا أَطْهَرُ وَأَطْيَبُ وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ)) ①

سیدنا سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''سفید کپڑے پہنا کرو، یہ پاکیزہ تر اور عمدہ تر ہوتے ہیں اور سفید کپڑوں میں ہی اپنے مردوں کو کفن پہنایا کرو۔''

10 وَقَالَ ﷺ ((مَنْ لَبِسَ ثَوْبَ شُهْرَةٍ فِي الدُّنْيَا أَلْبَسَهُ اللّٰهُ ثَوْبَ مَذَلَّةٍ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ)) ②

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے دنیا میں شہرت کا لباس پہنا اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن ذلت ورسوائی کا لباس پہنائیں گے۔''

11 وَقَالَ ﷺ ((كُلْ مَا شِئْتَ وَالْبَسْ مَا شِئْتَ مَا أَخْطَأَتْكَ اِثْنَتَانِ سَرَفٌ وَمَخِيلَةٌ)) ③

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کھاؤ جو تم چاہتے ہو اور پہنو جو تم چاہتے ہو، البتہ دو چیزوں سے اجتناب کرو۔ اسراف اور تکبر۔''

خلاصہ

1 امام نووی رحمہ اللہ لباس کے بارے میں احادیث ذکر کرنے کے بعد یہ خلاصہ بیان کرتے ہیں۔ اسبال تہبند، قمیص، پگڑی اور کپڑے وغیرہ میں ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص ٹخنوں کے نیچے تک تکبر کی بنا پر لٹکاتا ہے تو یہ شرعاً ناجائز ہے اگر تکبر نہیں تو مکروہ ہے۔ مستحب یہ ہے کہ پنڈلیوں کے درمیان تک ہو، البتہ ٹخنوں تک جائز ہے اس میں شرعاً کوئی کراہت نہیں، لیکن ٹخنوں کے نیچے تک کپڑے کو لٹکانا شرعاً ممنوع ہے۔

① مسند امام احمد۔ ② مسند امام احمد۔ ③ صحیح بخاری۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2 حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ فتح الباری میں اپنی رائے بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ٹخنوں کے نیچے لباس کو لٹکانا جائز نہیں ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ قاضی عیاض رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اس بات پر اجماع ہے۔ مردوں کے ٹخنوں کے نیچے کپڑے کو لٹکانا جائز نہیں ہے، البتہ عورتیں اس سے مستثنیٰ ہیں، پھر حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حاصل کلام یہ ہے کہ مردوں کے لیے دو صورتیں ہیں ایک صورت تو مستحب ہے۔ وہ یہ ہے کہ مرد اپنا تہبند نصف پنڈلیوں تک رکھیں اور دوسری صورت یہ ہے کہ ان کے لیے تہبند کو ٹخنوں تک رکھنا جائز ہے۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کے کلام کا مفہوم یہ ہے کہ تہبند کی لمبائی یا شلوار کی لمبائی ٹخنوں کے نیچے تک جائز نہیں ہے۔

3 وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ رَأَى عَلَيْهِ ثَوْبَيْنِ مُعَصْفَرَيْنِ فَقَالَ: ((إِنَّ هٰذِهٖ مِنْ ثِيَابِ الْكُفَّارِ فَلَا تَلْبَسْهَا)) ①

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس پر دو زرد رنگ کے کپڑے دیکھے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”یہ کافروں کے کپڑے ہیں انہیں نہ پہنو۔“

فوائد الحدیث

ا کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ کافروں کے کپڑے پہنے یا ان جیسا لباس زیب تن کرے رسول اللہ ﷺ نے اس سلسلے میں یہ ارشاد فرمایا:

((مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ)) ②

جس نے کسی قوم کی مشابہت کی وہ ان میں سے ہے۔

آج کل اسلامی ممالک میں کافروں سے مشابہت کرتے ہوئے تنگ پتلون پہننے کا عام رواج ہے۔ میں نے ایک عالم دین کی زبان سے سنا ان سے ایک نوجوان نے سوال کیا کہ تنگ پتلون پہننا شرعاً کیسا ہے انہوں نے اسے جواب دیا کہ یہ حرام ہے کیونکہ اس میں جسم کا ستر ظاہر ہوتا ہے

① صحیح مسلم۔ ② سنن ابو داؤد۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور کافروں کے ساتھ مشابہت پائی جاتی ہے۔

۲ سر کا لباس اقوامِ عالم میں شعار اور علامت کی حیثیت اختیار کر چکا ہے۔ بعض لوگ سر پر ہیٹ پہنتے ہیں۔ بعض دولت مند یا کارکن دھوپ سے بچاؤ کے لیے ہیٹ پہنتے ہیں مسلمان اگر ہیٹ کی بجائے ٹوپی یا پگڑی پہنیں یا رومال پہنیں تو یہ ان کے سروں کے لیے زیادہ مناسب ہے۔ اس طرح مسلمان کافروں کے ساتھ مشابہت سے بچ جائیں گے کافروں کے ساتھ مشابہت بہت عام ہو چکی ہے ہمارے مسلمان بھائیوں کا احساس ہی ختم ہو چکا ہے۔ کہ اس میں شریعت کی مخالفت ہوتی ہے۔

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

وائے ناکامی متاع کارواں جاتا رہا
کارواں کے دل سے احساس زیاں جاتا رہا

ہم بھلا کافروں کے ساتھ لڑائی کس طرح کریں گے ہم تو ان کی لباس اور عادات میں مشابہت اختیار کرنے پر فخر کرتے ہیں۔ ہمیں تو یہ چاہیے تھا مفید کاموں میں ان کی نقل کرتے۔ مثلاً ہوائی جہاز، ٹینک توپ اور دیگر اسلحہ بنانے میں ان سے استفادہ کرتے تا کہ ان چیزوں سے ہم اپنے دین اور وطن کا دفاع کرتے۔ لیکن ہم تو فضولیات میں کافروں کے نقال بن کر رہ گئے ہیں۔

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۶ مسلمان عورت کا لباس

اسلام کے مطابق لباس کے اصول جیسے مرد کے لیے بیان ہوئے ہیں ایسے ہی عورتوں کے لیے بھی بیان ہوئے ہیں۔

1 اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

﴿ يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴾ ①

''اے نبی! (ﷺ) اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور اہل ایمان کی عورتوں سے کہہ دو کہ اپنے اوپر اپنی چادروں کے پلو لٹکا لیا کریں یہ زیادہ مناسب طریقہ ہے تاکہ وہ پہچان لی جائیں اور نہ ستائی جائیں۔ اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔''

2 وَقَالَ ﷺ ((مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ)) فَقَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ فَكَيْفَ يَصْنَعُ النِّسَاءُ بِذُيُوْلِهِنَّ ؟ قَالَ ((يُرْخِيْنَ شِبْرًا)) قَالَتْ اِذًا تَنْكَشِفُ اَقْدَامُهُنَّ قَالَ ((فَيُرْخِيْنَ ذِرَاعًا لَا يَزِدْنَ عَلَيْهِ)) ②

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے اپنے کپڑے کو تکبر کی وجہ سے گھسیٹا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف نہیں دیکھیں گے۔'' سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی کہ عورتیں اپنے دامنوں کے بارے میں کیا کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''کہ وہ ایک بالشت لٹکا لیا کریں۔'' اس نے کہا کہ اس طرح تو ان کے پاؤں ننگے ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تو وہ ایک ہاتھ لٹکا لیں اس سے زیادہ نہ کریں۔''

فوائد القرآن والحدیث

1 عورت کا لباس کھلا اور لمبا ہو جس سے عورت کے پاؤں بھی دکھائی نہ دیں۔ اس کے برعکس مردوں کو رسول اللہ ﷺ کا حکم ہے کہ وہ اپنے تہبند یا شلوار وغیرہ نصف پنڈلیوں تک رکھیں۔

① سورۃ الاحزاب۔ ② جامع ترمذی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ٹخنوں سے نیچے بالکل لٹکنے نہ دیں لیکن ہمارے اس دور میں معاملہ بالکل برعکس ہے۔ مرد اپنا لباس ٹخنوں سے نیچے تک رکھتے ہیں اور اس طرح جہنم میں داخلے کے درپے ہوتے ہیں، جبکہ عورتیں اپنا لباس گھٹنوں کے اوپر تک مختصر کر دیتی ہیں اور اس طرح وہ اپنے آپ کو جنت میں داخل ہونے سے محروم کر لیتی ہیں۔ جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کے متعلق ارشاد فرمایا:

((نِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ مُمِيلَاتٌ مَائِلَاتٌ رُؤُوسُهُنَّ كَأَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْمَائِلَةِ لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدْنَ رِيحَهَا وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ كَذَا وَكَذَا)) ①

''عورتیں بظاہر لباس زیب تن کیے ہوئے لیکن دراصل برہنہ، دوسروں کو اپنی طرف مائل کرنے والی، خود دوسروں کی طرف مائل ہونے والی ان کے سر اونٹ کی ایک جانب جھکی ہوئی کوہان کی مانند، وہ جنت میں داخل نہیں ہوں گی اور نہ ہی اس کی خوشبو پا سکیں گی، حالانکہ جنت کی خوشبو دور کے فاصلے سے آ رہی ہو گی۔''

اس حدیث کا مطلب و مفہوم یہ ہے کہ جو عورت اپنی پنڈلی یا جسم کے کسی حصے کو برہنہ رکھتی ہے اور ناز و نخرے سے چلتی ہے اور اپنے سر کے بالوں کی چوٹی اونٹ کی کوہان کی مانند بناتی ہے، اس وقت تک وہ جنت میں داخل نہیں ہو سکے گی جب تک وہ اپنے ان جرائم کی سزا نہ پا لے۔

2 سوچنے کی یہ بات ہے کہ اگر عورت کا پاؤں برہنہ رکھنا جائز نہیں تو اس کا چہرہ تو بدرجہ اولیٰ چھپا کر رکھنا ضروری ہے کیونکہ چہرے کے برہنہ رکھنے میں زیادہ فتنہ ہے۔

عورت کی بے پردگی کافروں کی تقلید ہے اور سراسر انکی نقالی ہے۔ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے:

((مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ)) ②

جو کسی قوم کی مشابہت اختیار کرے گا وہ ان میں سے ہے۔

کاش کہ ہم ایجادات میں ان کی پیروی اور نقالی کرتے جو فائدہ دیں لیکن ہماری حالت یہ ہے کہ کسی شاعر نے کہا:

---

① صحیح مسلم۔ ② صحیح بخاری۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَلَّدُوا الْغَرْبِیَّ لٰکِنْ بِالْفُجُوْرِ

وَعَنِ اللُّبِّ اِسْتَعَاضُوْا بِالْقُشُوْرِ

انہوں نے مغرب کی تقلید کی لیکن صرف بے حیائی میں مغز کے بدلے صرف چھلکے پر اکتفا کیا۔
ان کو دیکھ کر اپنے دفاع کے لیے جدید اسلحہ بناتے اور آبدوزیں تیار کرتے جو ہمارے لیے مفید ہوتیں۔

3 ذمے دار باپ، خاوند اور بھائی ہے یہ اپنے خاندان کی عورتوں کے نگران ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

((کُلُّکُمْ رَاعٍ وَکُلُّکُمْ مَسْؤُوْلٌ عَنْ رَعِیَّتِہٖ)) ①

”تم میں سے ہر ایک نگران ہے اور تمہارا ہر ایک اپنی رعیت کا ذمہ دار ہے اور اس سے اس کی ذمہ داری کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔“

۴۷ سونا اور انگوٹھی پہننے میں شریعت کے احکام

1 عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ اِتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّۃٍ وَنَقَشَ فِیْہِ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ ②

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنائی جس میں محمد رسول اللہ (ﷺ) کے الفاظ منقش کرائے۔

2 وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ نَھٰی عَنْ خَاتَمِ الذَّھَبِ ③

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مردوں کو سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع کیا ہے۔

① متفق علیہ۔ ② ایضًا۔ ③ ایضًا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3 وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ رَأَى خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فِيْ يَدِ رَجُلٍ فَنَزَعَهُ وَطَرَحَهُ وَقَالَ:((يَعْمِدُ أَحَدُكُمْ إِلٰى جَمْرَةٍ مِنْ نَارٍ فَيَجْعَلُهَا فِيْ يَدِهٖ)) فَقِيْلَ لِلرَّجُلِ بَعْدَ مَا ذَهَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خُذْ مِنْ خَاتَمِكَ اِنْتَفِعْ بِهٖ قَالَ لَا وَاللّٰهِ لَا آخُذُهٗ أَبَدًا وَقَدْ طَرَحَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ①

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی۔ آپ ﷺ نے وہ اُتار کر پھینک دی اور فرمایا: ''تم میں سے کوئی شخص آگ کا انگارا اپنے ہاتھ میں لینے کا قصد کرتا ہے اور اسے ہاتھ میں رکھتا ہے؟'' رسول اللہ ﷺ جب تشریف لے گئے تو اس شخص سے کہا گیا کہ اپنی انگوٹھی اُٹھا لو اور اس سے فائدہ اُٹھاؤ اس نے کہا یہ ہرگز نہیں ہوسکتا جسے رسول اللہ ﷺ نے پھینک دیا میں اسے کبھی نہیں پکڑوں گا۔

4 وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ أَلْبَسَ خَاتَمِيْ فِيْ هٰذِهٖ أَوْ فِي الَّتِيْ تَلِيْهَا وَأَشَارَ إِلَى الْوُسْطٰى وَالَّتِيْ تَلِيْهَا ②

سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے اس انگلی اور اس کے ساتھ والی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع کیا اور درمیانی اور اس کے ساتھ والی انگلی کی طرف اشارہ کیا۔

سنن نسائی کی ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں:

نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْخَاتَمِ فِي السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى

رسول اللہ ﷺ نے مجھے شہادت اور درمیانی کی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع کیا۔

5 وَقَالَ ﷺ ((مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَلْبَسْ حَرِيْرًا وَلَا ذَهَبًا)) ③

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو بھی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ ریشم اور سونا نہ پہنے۔''

---

① صحیح مسلم۔ ② ایضاً۔ ③ مستدرک حاکم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام حاکم رحمہ اللہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا اور امام ذہبی رحمہ اللہ نے اس کی تصدیق کی۔

6 وَقَالَ ﷺ ((عَنِ الذَّهَبِ وَالْحَرِيرِ هٰذَانِ حَرَامٌ عَلٰى ذُكُورِ أُمَّتِي حِلٌّ لِإِنَاثِهَا)) ①

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سونا اور ریشم میری امت کے مردوں کے لیے حرام ہے اور اس کی عورتوں کے لیے حلال ہے۔''

علامہ البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے۔

ملاحظہ: وہ ریشم ممنوع ہے جو ریشم کے کیڑے سے برآمد ہوتی ہے۔ موجودہ دور میں جو سلک کا کپڑا ہے وہ ریشم کے زمرے میں نہیں آتا۔

7 وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَأٰى عَلٰى بَعْضِ أَصْحَابِهِ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَأَعْرَضَ عَنْهُ وَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَقَالَ هٰذَا شَرٌّ هٰذَا حِلْيَةُ أَهْلِ النَّارِ فَأَلْقَاهُ فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ (فِضَّةٍ) فَسَكَتَ عَنْهُ ②

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اپنے ایک صحابی کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی۔ آپ نے اس سے منہ پھیرا۔ اس نے لوہے کی انگوٹھی بنالی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہ بھی بری ہے یہ جہنمیوں کا زیور ہے۔'' اس نے اسے پھینک دیا اور چاندی کی انگوٹھی بنالی آپ ﷺ چاندی کی انگوٹھی دیکھ کر خاموش ہو گئے۔

8 وَقَالَ ﷺ ((مَنْ لَبِسَ الذَّهَبَ مِنْ أُمَّتِي فَمَاتَ وَهُوَ يَلْبَسُهُ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ ذَهَبَ الْجَنَّةِ)) ③

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میری امت میں سے جس نے سونا، پہنا اور وہ اسے پہنے ہوئے مر گیا اللہ تعالیٰ اس پر جنت کا سونا حرام کر دے گا۔''

فوائد الحدیث

1 سونے کا زیور مردوں کے لیے حرام ہے، اور عورتوں کے لیے حلال ہے۔ ہر مسلمان پر یہ

---

① سنن ابو داؤد والنسائی۔ ② مسند امام احمد۔ ③ ایضًا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واجب ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول مقبول علیہ السلام کے احکامات کو تسلیم کرے۔

۲ مردوں کے لیے منگنی کے موقع پر سونے کی انگوٹھی پہنا کبیرہ گناہ ہے۔ یہ حرام ہے یہ دین اسلام کی صریحاً مخالفت ہے۔ اس شخص نے کافروں اور نصرانیوں کی تقلید کی جنہوں نے منگنی کی انگوٹھی کی بدعت کو ایجاد کیا۔ جو کسی قوم کی مشابہت کرتا ہے وہ انہی میں سے ہوتا ہے۔ سونے کی انگوٹھی پہننے میں عورتوں سے مشابہت ہوتی ہے۔ اور رسول اللہ ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے۔

لَعَنَ النَّبِيُّ ﷺ الْمُتَشَبِّهِينَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ ①

نبی کریم ﷺ نے ان مردوں پر لعنت بھیجی جو عورتوں کی مشابہت کرتے ہیں۔

۳ مردوں کے لیے چاندی کی انگوٹھی پہننا جائز ہے۔ بشرطیکہ وہ منگنی کی مناسبت سے نہ ہو کیونکہ مسلمان کے لیے کافروں کی مشابہت کرنے سے اجتناب کرنا ضروری ہے۔

۞۞۞

۴۸ لباس میں زینت کا مسئلہ

1 اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

﴿وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ﴾ ②

حافظ ابن کثیر اس آیت کریمہ کی تفسیر کے ضمن میں لکھتے ہیں کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اپنے کپڑوں کو دھولیں اور اپنے نفس کو گناہوں اور نافرمانیوں سے پاک کرلیں۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

2 ﴿يَٰبَنِيٓ ءَادَمَ خُذُوا۟ زِينَتَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ﴾ ③

''اے بنی آدم! ہر عبادت کے موقع پر اپنی زینت سے آراستہ رہو۔''

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ اس آیت کریم کی تفسیر کے ضمن میں سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ ان کا فرمان ہے کہ لوگ بیت اللہ کا طواف برہنہ کیا کرتے تھے اللہ تعالیٰ

① جامع ترمذی۔ ② سورۃ المدثر۔ ③ سورۃ الاعراف۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے ان کو زینت اختیار کرنے کا حکم دیا، یعنی انہیں لباس پہن کر طواف کرنے کا حکم دیا۔ جس سے ستر چھپ جائے اور انہیں یہ حکم دیا کہ ہر مسجد میں لباس زیب تن کر کے زیب و زینت کے ساتھ جایا کرو حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ یہ بیان کرنے کے بعد کہتے ہیں کہ اس سے یہ دلیل بنتی ہے کہ نماز ادا کرنے کے لیے خوبصورت لباس پہننا مستحب ہے۔

اور خاص طور پر جمعہ کے دن اور عید کے دن خوبصورت لباس پہننا اور خوشبو لگانا زینت اختیار کرنے کے زمرے میں آئے گا۔ مسواک کرنا اس سے بھی افضل ہے اور افضل لباس سفید رنگ کا ہے۔

3 وَقَالَ ﷺ ((اِلْبَسُوا الثِّيَابَ الْبِيضَ فَإِنَّهَا أَطْهَرُ وَ أَطْيَبُ وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ)) ①

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "سفید کپڑے پہنا کرو۔ یہ پاکیزہ تر اور عمدہ تر ہوتے ہیں اور انہی میں اپنے مردوں کو کفن دیا کرو۔"

4 وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَرْبُوعًا وَقَدْ رَأَيْتُهُ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا قَطُّ أَحْسَنَ مِنْهُ ②

سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ درمیانے قد کے تھے میں نے آپ کو سرخ رنگ کے جبے میں دیکھا میں نے آپ ﷺ سے زیادہ حسین و جمیل کبھی کسی کو نہیں دیکھا۔

5 وَقَالَ ﷺ ((لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَقَالَ رَجُلٌ إِنَّ الرَّجُلَ يُحِبُّ أَنْ يَّكُونَ ثَوْبُهُ حَسَنًا وَنَعْلُهُ حَسَنَةً قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ اَلْكِبْرُ بَطَرُ الْحَقِّ وَغَمْطُ النَّاسِ)) ③

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس شخص کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی تکبر ہوگا وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔" ایک آدمی نے کہا کہ ایک شخص اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کا لباس اچھا ہو، اس کا جوتا اچھا ہو۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "بلا شبہ اللہ حسین اور حسن و جمال کو پسند کرتا

① مسند امام احمد۔ ② متفق علیہ۔ ③ صحیح مسلم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ تکبر تو حق کو مسترد کرنے اور لوگوں کو حقیر جاننے کو کہتے ہیں۔"

6 ابوالاحوص اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں، کہتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے پاس آیا میں نے معمولی سے کپڑے پہن رکھے تھے رسول اللہ ﷺ فرمایا: "تیرے پاس مال ہے؟" میں نے کہا جی ہاں! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کون سا مال ہے؟" آدمی نے کہا اونٹ، گائے، بکریاں، گھوڑے اور غلام۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب اللہ نے تجھے مال دیا ہے تو اللہ تعالیٰ کی نعمت اور اس کے فضل و کرم کا اثر تجھ پر ظاہر ہونا چاہیے۔"[1]

7 وَقَالَ ﷺ ((مَنْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ نِعْمَةً فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ اَنْ يَّرٰى اَثَرَ نِعْمَتِهٖ عَلٰى عَبْدِهٖ))[2]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس پر اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمت اور فضل و کرم کیا ہو تو اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے کہ اس کے بندے پر اس نعمت کا اثر دکھائی دے۔"

۴۹ نماز اور لوگوں کے لیے زینت

1 قَالَ ﷺ ((مَا عَلٰى اَحَدِكُمْ اِنْ وَجَدَ اَوْمَا عَلٰى اَحَدِكُمْ اِنْ وَّجَدْتُّمْ اَنْ يَّتَّخِذَ ثَوْبَيْنِ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ سِوٰى ثَوْبَيْ مِهْنَتِهٖ))[3]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے کسی ایک کے لیے کوئی حرج نہیں کہ وہ جمعہ کے دن کے لیے اپنے خاص دو کپڑے بنالے جو عام محنت مزدوری کے کپڑوں کے علاوہ ہوں۔"

2 عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ غَزْوَةِ بَنِيْ اَنْمَارٍ

فَبَيْنَمَا اَنَا تَحْتَ شَجَرَةٍ اِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

جَابِرٌ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ هَلُمَّ اِلَى الظِّلِّ

[1] مسند امام احمد۔ [2] مسند امام احمد۔ [3] سنن ابو داؤد۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلرَّسُوْلُ ﷺ :((يَأْتِيْ وَيُسَلِّمُ وَيَنْزِلُ)) فَيَأْتِيْ جَابِرٌ بِصِغَارِ الْقِثَّاءِ وَيُقَرِّبُهُ إِلَى الرَّسُوْلِ ﷺ

اَلرَّسُوْلُ ﷺ ((مِنْ أَيْنَ لَكُمْ هٰذَا ؟))

جَابِرٌ : خَرَجْنَا بِهِ مِنَ الْمَدِيْنَةِ يَخْرُجُ رَاعٍ لِجَابِرٍ وَعَلَيْهِ بُرْدَانٌ قَدْ أَخْلَقَا فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

اَلرَّسُوْلُ:((أَمَا لَهُ ثَوْبَانِ غَيْرُ هٰذَيْنِ ؟))

جَابِرٌ بَلٰى : لَهُ ثَوْبَانِ فِي الْعَيْبَةِ كَسَوْتُهُ إِيَّاهُمَا :

اَلرَّسُوْلُ ﷺ ((فَادْعُهُ فَيَلْبَسْهُمَا)) يَأْتِي الرَّاعِيْ: وَيَلْبَسُ ثَوْبَيْنِ وَيَذْهَبُ

اَلرَّسُوْلُ ﷺ ((مَالَهُ ؟ ضَرَبَ اللّٰهُ عُنُقَهُ أَلَيْسَ هٰذَا خَيْرًا ؟))

اَلرَّاعِيْ يَسْمَعُ كَلَامَ الرَّسُوْلِ ﷺ

اَلرَّاعِيْ يَتَفَاءَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ !

اَلرَّسُوْلُ ﷺ ((فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ)) اَلرَّجُلُ يُقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ [1]

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ ہم غزوہ بنی انمار میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ روانہ ہوئے۔ میں درخت کے سائے تلے بیٹھ گیا تو رسول اللہ ﷺ بھی وہاں تشریف لے آئے۔ سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ یارسول اللہ ﷺ سائے میں تشریف رکھیے۔ رسول اللہ ﷺ آتے ہیں، سلام کہتے ہیں اور وہاں تشریف رکھ لیتے ہیں، تو سیدنا جابر رضی اللہ عنہ چھوٹی چھوٹی ککڑیاں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ دریافت کرتے ہیں کہ یہ کہاں سے لائے؟ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم یہ مدینہ منورہ سے لائے۔ اتنے میں جابر رضی اللہ عنہ کا چرواہا باہر نکلا اس نے دو پھٹی پرانی چادریں پہن رکھی تھیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کی طرف دیکھا اور فرمایا: "کیا اس کے پاس ان کے علاوہ کوئی کپڑے نہیں؟"

[1] موطا امام مالک ومستدرک حاکم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے عرض کی کیوں نہیں اس کے پاس دو کپڑے ہیں جو میں نے اسے پہننے کے لیے دیے ہیں اس نے وہ صندوق میں رکھے ہوئے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس کو بلاؤ'' چرواہا آجاتا ہے۔ وہ دو نئے کپڑے پہنتا ہے اور چلا جاتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اسے کیا ہوا اس کی گردن ماری جائے کیا یہ اس کے لیے بہتر نہیں؟'' چرواہا رسول اللہ ﷺ کی بات سنتا ہے اور اس سے اللہ کی راہ میں لڑنے کی تعبیر سمجھتا ہے اور عرض کرتا ہے یا رسول اللہ ﷺ آپ کا مطلب یہ ہے کہ میں اللہ کی راہ میں لڑوں گا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہاں! تم اللہ کی راہ میں لڑو گے۔'' اور وہ شخص اللہ کی راہ میں قتل کیا گیا۔

❁❁❁

۵۰ نظافت اسلام سے ہے

صاف ستھرا رہنا، اچھے کپڑے پہننا اور صفائی رکھنے کو اسلام نے قدر کی نگاہ سے دیکھا ہے اور کچھ چیزوں کو فطرت قرار دیا ہے، یعنی وہ مسلمان کو عادت اور فطرت کے طور پر اپنانی چاہییں۔

1 عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ أَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ زَائِرًا فِيْ مَنْزِلِنَا فَرَأَى رَجُلًا شَعِثًا قَدْ تَفَرَّقَ شَعْرُهُ فَقَالَ: ((أَمَا كَانَ يَجِدُ هٰذَا مَا يُسَكِّنُ بِهِ شَعْرَهُ ؟)) وَرَأَى رَجُلًا آخَرَ وَعَلَيْهِ ثِيَابٌ وَسِخَةٌ فَقَالَ: ((أَمَا كَانَ هٰذَا يَجِدُ مَاءً يَغْسِلُ بِهِ ثَوْبَهُ)) [1]

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے گھر ملاقات کے لیے تشریف لایا کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ پراگندا حال ہے اور اس کے بال بکھرے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اسے کوئی ایسی چیز نہیں ملی جس سے اپنے بالوں کو درست کر لیتا؟'' اور آپ ﷺ نے ایک دوسرے شخص کو دیکھا جس نے میلے کچیلے کپڑے پہن رکھے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''کیا اسے پانی نہیں ملا کہ اس سے اپنے کپڑے دھو لیتا؟''

امام حاکم رحمہ اللہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا اور علامہ ذہبی رحمہ اللہ نے اس کی موافقت کی ہے۔

---

[1] مسند امام احمد۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2 وَقَالَ ﷺ ((مَنْ كَانَ لَهُ شَعْرٌ فَلْيُكْرِمْهُ)) ①

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس کے بال ہوں اسے چاہیے کہ وہ ان کی تعظیم کرے۔''

3 وَ قَالَ ﷺ ((عَشْرَةٌ مِنَ الْفِطْرَةِ: قَصُّ الشَّارِبِ وَ إِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ وَ السِّوَاكُ وَ اسْتِنْشَاقُ الْمَاءِ وَ قَصُّ الْأَظَافِرِ وَ غَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَ نَتْفُ الْإِبِطِ وَ حَلْقُ الْعَانَةِ وَ إِنْتِقَاصُ الْمَاءِ وَ الْمَضْمَضَةُ)) ②

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دس چیزیں فطرت سے ہیں:

۱۔ مونچھوں کا کترنا۔ ۲۔ داڑھی کا بڑھانا۔
۳۔ مسواک کرنا۔ ۴۔ ناک میں پانی چڑھانا۔
۵۔ ناخن کاٹنا۔ ۶۔ انگلیوں کے پورے دھونا۔
۷۔ بغلوں کے بال نوچنا۔ ۸۔ زیرناف بال مونڈھنا۔
۹۔ استنجا کرنا۔ ۱۰۔ کلی کرنا۔''

4 وَقَالَ ﷺ ((خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ اَلْخِتَانُ وَالْإِسْتِحْدَادُ وَتَقْلِيْمُ الْأَظَافِرِ وَنَتْفُ الْإِبِطِ وَقَصُّ الشَّارِبِ)) ③

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''پانچ چیزیں فطرت سے ہیں۔''

۱ ختنہ۔ ۲ زیرناف بال صاف کرنا۔
۳ ناخن کاٹنا۔ ۴ بغلوں کے بال نوچنا۔
۵ مونچھوں کا کترنا۔

5 وَقَالَ ﷺ ((لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلٰى أُمَّتِيْ أَوْ عَلَى النَّاسِ لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ)) ④

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر میں اپنی امت کے لیے دشوار نہ سمجھتا تو انہیں ہر نماز کے وقت

① سنن ابو داؤد۔ ② صحیح مسلم۔ ③ متفق علیہ۔ ④ متفق علیہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسواک کرنے کا حکم دیتا۔"

6 وَقَالَ ﷺ ((اَلسِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِّلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِّلرَّبِّ)) ①

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مسواک منہ کی طہارت اور رب تعالیٰ کی خوشنودی کا باعث ہے۔"

۵۱ سلام کے آداب

السلام علیکم کہنا اور اس کا جواب دینا شعائر اسلام سے ہے اور اسے مسلمان کا دوسرے مسلمان پر حق قرار دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

1 ﴿وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَا اَوْ رُدُّوْهَا﴾ ②

"جب تمہیں سلامتی کی دعا دی جائے تو تم بھی اس سے اچھی سلامتی کی دعا دو یا جواب میں وہی کہہ دو۔"

2 وَقَالَ ﷺ ((اَوْلَى النَّاسِ بِاللّٰهِ مَنْ بَدَأَهُمْ بِالسَّلَامِ)) ③

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "لوگوں میں سے اللہ تعالیٰ کے نزدیک افضل وہ ہے جس نے پہلے سلام کیا۔"

3 وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَيُّ الْاِسْلَامِ خَيْرٌ؟ ((قَالَ تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَ تَقْرَءُ السَّلَامَ عَلٰى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَّمْ تَعْرِفْ)) ④

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا اسلام کے کون سے اعمال زیادہ بہتر ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "تم کھانا کھلاؤ اور سلام کہو، جس کو جانتے ہو اور جس کو نہیں جانتے۔"

4 وَقَالَ ﷺ ((وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا تَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى تُؤْمِنُوْا وَلَا تُؤْمِنُوْا

① سنن نسائی۔ ② سورۃ النساء ③ سنن ابو داؤد۔ ④ متفق علیہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَتّٰی تَحَابُّوا أَوَلَا أَدُلُّكُمْ عَلٰی شَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمُوْهُ تَحَابَبْتُمْ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ)) ①

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم جنت میں اس وقت تک داخل نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ تم ایمان نہ لے آؤ اور تم مؤمن نہیں بن سکتے جب تک کہ آپس میں ایک دوسرے سے محبت و الفت سے پیش نہ آؤ، کیا میں تمہیں ایک ایسی بات نہ بتاؤں اگر تم اس پر عمل پیرا ہو جاؤ تو تم آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ محبت، شفقت اور پیار سے رہنے لگو؟ ایک دوسرے کے ساتھ سلام خوب کیا کرو۔“

5 وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِيْ وَالْمَاشِيْ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيْلُ عَلَى الْكَثِيْرِ)) ②

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سوار پیدل چلنے والے کو سلام کہے اور پیدل چلنے والا بیٹھے ہوئے کو سلام کہے اور تھوڑے زیادہ کو سلام کہیں۔“

6 وَعَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مَرَّ عَلَى الصِّبْيَانِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ ③

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ بچوں کے پاس سے گزرے تو انہیں سلام کیا۔

7 وَقَالَ ﷺ ((إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَهْلُ الْكِتٰبِ فَقُوْلُوْا عَلَيْكُمْ)) ④

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تمہیں اہل کتاب سلام کہیں تو تم انہیں ”وعلیکم“ کہہ دیا کرو۔“

8 وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَرَدَّ عَلَيْهِ ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ ((عَشْرٌ)) ثُمَّ جَاءَ اٰخَرُ فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ فَرَدَّ عَلَيْهِ فَقَالَ ((عِشْرُوْنَ)) ثُمَّ جَاءَ اٰخَرُ فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ فَرَدَّ عَلَيْهِ فَقَالَ ((ثَلَاثُوْنَ)) أَيْ حَسَنَةً ⑤

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نبی کریم ﷺ کے پاس آیا۔ اس نے کہا السلام علیکم۔ آپ ﷺ نے اسے جواب دیا، پھر وہ بیٹھ گیا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”اے

---

① صحیح مسلم۔ ② متفق علیہ۔ ③ ایضًا۔ ④ ایضًا ⑤ جامع ترمذی وابو داؤد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دس نیکیاں ملیں۔" پھر دوسرا آدمی آیا تو اس نے السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا۔ آپ ﷺ نے اسے جواب دیا، پھر وہ بیٹھ گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے بیس نیکیاں ملیں۔" پھر تیسرا آدمی آیا تو اس نے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہا۔ آپ ﷺ نے اسے بھی جواب دیا، پھر وہ بیٹھ گیا، تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "اسے تیس نیکیاں ملیں۔"

علامہ البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو حسن قرار دیا ہے۔

9 وَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ ((إِذَا دَخَلْتُمْ بَيْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰى أَهْلِهِ وَإِذَا خَرَجْتُمْ فَأَوْدِعُوْا أَهْلَهُ بِسَلَامٍ)) ①

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم کسی گھر میں داخل ہو تو اس گھر کے رہنے والوں کو سلام کہو۔ اور جب تم نکلو اس گھر کے رہنے والوں کو سلام کے ساتھ الوداع کہو۔"

علامہ البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو حسن قرار دیا ہے۔

10 وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((يَا بُنَيَّ إِذَا دَخَلْتَ عَلٰى أَهْلِكَ فَسَلِّمْ يَكُوْنُ بَرَكَةً عَلَيْكَ وَعَلٰى أَهْلِكَ)) ②

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اے میرے بیٹے! جب تم اپنے گھر داخل ہو تو اپنے گھر والوں کو سلام کہو۔ تو یہ تمہارے لیے اور تمہارے گھر والوں کے لیے باعث برکت ہوگا۔"

11 وَقَالَ ﷺ ((مَنْ بَدَأَ بِالْكَلَامِ قَبْلَ السَّلَامِ فَلَا تُجِيْبُوْهُ)) ③

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے سلام کہنے سے پہلے ہی گفتگو شروع کر دی تو تم اسے جواب نہ دو۔"

12 وَقَالَ ﷺ ((إِذَا لَقِيَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُسَلِّمْ عَلَيْهِ فَإِنْ حَالَتْ بَيْنَهُمَا شَجَرَةٌ أَوْ جِدَارٌ أَوْ حَجَرٌ ثُمَّ لَقِيَهُ فَلْيُسَلِّمْ عَلَيْهِ)) ④

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی ایک اپنے بھائی سے ملے تو سلام کہے اگر

---

① بیہقی۔ ② جامع ترمذی۔ ③ مستدرک حاکم۔ ④ سنن ابو داؤد۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دونوں کے درمیان کوئی درخت، کوئی دیوار یا کوئی پتھر وغیرہ حائل ہو جائے پھر وہ اس سے ملے تو اسے سلام کہے۔"

13 وَقَالَ ﷺ ((يُجْزِىءُ عَنِ الْجَمَاعَةِ إِذَا مَرُّوا أَنْ يُسَلِّمَ أَحَدُهُمْ وَيُجْزِىءُ عَنِ الْجُلُوسِ أَنْ يَرُدَّ أَحَدُهُمْ)) ①

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جماعت اگر گزر رہی ہو اور ان میں سے ایک فرد سلام کہہ دے تو کافی ہوگا اور بیٹھے لوگوں سے ایک ہی فرد اس کا جواب دے دے تو سب کی طرف سے کافی ہوگا۔"

14 وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بَعَثَنِي لِحَاجَةٍ ثُمَّ أَدْرَكْتُهُ وَهُوَ يَسِيْرُ (قَالَ قُتَيْبَةُ يُصَلِّيْ) فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَأَشَارَ إِلَيَّ فَلَمَّا فَرَغَ دَعَانِيْ فَقَالَ: ((إِنَّكَ سَلَّمْتَ آنِفًا وَأَنَا أُصَلِّيْ)) وَهُوَ مُوَجِّهٌ حِيْنَئِذٍ قِبَلَ الْمَشْرِقِ ②

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے کسی کام کے لیے بھیجا میں آپ سے ملا تو آپ چل رہے تھے۔ قتیبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ نماز پڑھ رہے تھے میں نے آپ ﷺ کو سلام کہا آپ ﷺ نے میری طرف اشارہ کیا جب آپ فارغ ہوئے تو مجھے بلایا اور فرمایا: "آپ نے ابھی ابھی مجھے سلام کہا تھا اور میں نماز پڑھ رہا تھا۔" آپ ﷺ نے مشرق کی طرف رُخ کیا ہوا تھا۔

15 وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قُلْتُ لِبِلَالٍ كَيْفَ رَأَيْتَ النَّبِيَّ ﷺ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ حِيْنَ يُسَلِّمُوْنَ عَلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّيْ؟ قَالَ يَقُوْلُ هٰكَذَا وَبَسَطَ كَفَّهُ ③

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ میں نے بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا آپ نے نبی کریم ﷺ کو کیسے دیکھا کہ وہ کس طرح جواب دیتے ہیں جب لوگ آپ کو سلام کہتے ہیں اور آپ نماز پڑھ رہے ہوتے؟ انہوں نے کہا آپ اس طرح کرتے تھے ساتھ ہی انہوں نے اپنی ہتھیلی کو پھیلا دیا۔

① سنن ابو داؤد۔ ② صحیح مسلم۔ ③ سنن ابو داؤد۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس حدیث سے یہ دلیل ملتی ہے کہ اگر کوئی نماز پڑھنے والے کو سلام کہے تو نماز پڑھنے والا اسے ہاتھ کے اشارے سے سلام کا جواب دے منہ سے نہ بولے۔ جب نماز پڑھنے والے کو سلام کیا جا سکتا ہے تو قاری، ذکر کرنے والے اور مدرس کو سلام کرنا بالاولیٰ جائز ہے۔

❁❁❁

۵۲ مصافحہ کرنا نہ کہ بوسہ لینا

مصافحہ کرنے کا بہت اجر ہے ملاقات کے وقت سلام کے ساتھ مصافحہ کرنا بھی مشروع ہے لیکن بوسہ کرنا جائز نہیں۔

1 عَنْ أَبِي الْخَطَّابِ قَتَادَةَ قَالَ: قُلْتُ لِأَنَسٍ أَكَانَتِ الْمُصَافَحَةُ فِيْ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَ نَعَمْ [1]

ابو خطاب قتادہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے کہا کیا رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں مصافحہ تھا؟ انہوں نے کہا جی ہاں۔

2 قَالَ ﷺ ((مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَتَصَافَحَانِ إِلَّا غُفِرَ لَهُمْ قَبْلَ أَنْ يَتَفَرَّقَا)) [2]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دو مسلمان جب آپس میں ملتے اور مصافحہ کرتے ہیں تو جدا ہونے سے پہلے ان کو بخش دیا جاتا ہے۔“

3 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تمہارے پاس کل کچھ ایسے لوگ آئیں گے جو اسلام کے حق میں تمہاری نسبت نرم دل ہوں گے۔“

اشعری لوگ آ گئے ان میں ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ تھے جب وہ مدینہ منورہ کے قریب آئے تو یہ شعر پڑھنے لگے۔

غَدًا نَلْقِي الْأَحِبَّةَ مُحَمَّدًا وَصَحِبَهُ

”کل ہم پیاروں سے ملیں گے سیدنا محمد ﷺ اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم سے ملیں گے“

---

[1] صحیح بخاری۔ [2] سنن ابو داؤد۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب وہ آئے تو انہوں نے مصافحہ کیا، سب سے پہلے انہوں نے مصافحہ کیا۔ ①

4 وَ قَالَ ﷺ ((إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا لَقِيَ الْمُؤْمِنَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَأَخَذَ بِيَدِهٖ فَصَافَحَهٗ تَنَاثَرَتْ خَطَايَاهُمَا كَمَا يَتَنَاثَرُ وَرَقُ الشَّجَرَةِ)) ②

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مؤمن جب دوسرے مؤمن سے ملتا ہے اور اسے سلام کہتا ہے اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اس سے مصافحہ کرتا ہے تو ان دونوں کے گناہ اس طرح جھڑتے ہیں جس طرح درخت کے پتے جھڑتے ہیں۔''

5 وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَجُلٌ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ الرَّجُلُ مِنَّا يَلْقِيْ أَخَاهُ أَوْ صَدِيْقَهٗ أَيَنْحَنِيْ لَهٗ ؟ قَالَ :((لَا)) قَالَ :((أَفَيَلْتَزِمُهٗ وَيُقَبِّلُهٗ ؟ قَالَ :((لَا)) قَالَ فَيَأْخُذُ بِيَدِهٖ وَ يُصَافِحُهٗ قَالَ :((نَعَمْ)) ③

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ ﷺ! ایک آدمی اپنے بھائی یا دوست کو ملتا ہے کیا اس کے لیے جھک سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: ''نہیں۔'' اس نے پوچھا کیا اس سے چمٹ کر اس کا بوسہ لے سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''نہیں۔'' اس نے پوچھا کیا اس کا ہاتھ پکڑ کر اس سے مصافحہ کر سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہاں۔'' یہ حدیث حسن ہے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جب سفر سے واپس آتے تو ایک دوسرے سے معانقہ کیا کرتے تھے۔

کسی عالم دین یا بزرگ کا احتراماً ہاتھ چومنا جائز ہے بشرطیکہ وہ تکبر اور تبرک کی بنا پر اپنا ہاتھ آگے نہ بڑھائے، البتہ ہاتھ چومنے کو اپنی عادت نہ بنا لے اور نہ ہی مصافحہ کرنے سے گریز کرے اور نہ ہی کسی کو سلوٹ مارے کیونکہ اس میں کفار کی مشابہت پائی جاتی ہے۔

---

① مسند امام احمد۔ ② الترغيب والترهيب۔ ③ جامع ترمذی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۳ میں عورتوں کے ساتھ مصافحہ نہیں کرتا

مصافحہ کرنا سنت ہے مگر عورتوں سے مصافحہ کرنا حرام ہے اس سے رکنا چاہیے۔

1 وَقَالَ ﷺ: ((إِنِّي لَا أُصَافِحُ النِّسَاءَ إِنَّمَا قَوْلِي لِمِائَةِ امْرَءَةٍ كَقَوْلِي لِامْرَءَةٍ وَاحِدَةٍ)) ①

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں عورتوں کے ساتھ مصافحہ نہیں کرتا میرا ایک سو عورت سے کوئی بات کہنا ایسا ہی ہے جیسے کسی ایک عورت سے بات کہنا ہو۔''

2 وَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا لَا وَاللهِ مَا مَسَّتْ يَدُهُ امْرَءَةً قَطُّ فِي الْمُبَايَعَةِ مَا بَايَعَهُنَّ إِلَّا بِقَوْلِهِ قَدْ بَايَعْتُكِ عَلَى ذٰلِكَ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، کہتی ہیں اللہ کی قسم کسی اجنبی عورت کو کبھی بھی رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ نے بیعت کرتے وقت نہیں چھوا۔ آپ ﷺ نے عورتوں سے زبانی بیعت کا کہا آپ نے اس موقع پر صرف یہ کہا کہ میں نے ان شرائط پر تیری بیعت لی۔

3 وَقَالَ ﷺ: ((لَأَنْ يُطْعَنَ فِي رَأْسِ أَحَدِكُمْ بِمِخْيَطٍ مِنْ حَدِيدٍ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمَسَّ امْرَءَةً لَا تَحِلُّ لَهُ)) ②

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کسی ایک کے سر پر لوہے کی سوئی کا چبھویا جانا کہیں بہتر ہے اس بات سے کہ وہ کسی ایسی عورت کو ہاتھ لگائے جو اس کے لیے حلال نہیں۔''

سلسلہ صحیحہ میں شیخ البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے۔

۞۞۞

① جامع ترمذی۔ ② طبرانی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۴ چھینک اور جمائی کے آداب

1 قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعُطَاسَ وَيَكْرَهُ التَّثَاءُبَ فَإِذَا عَطِسَ أَحَدُكُمْ وَحَمِدَ اللّٰهَ كَانَ حَقًّا عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ سَمِعَهُ أَنْ يَقُوْلَ لَهُ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ فَأَمَّا التَّثَاءُبُ فَإِنَّمَا هُوَ مِنَ الشَّيْطٰنِ فَإِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَرُدَّهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا تَثَاءَبَ ضَحِكَ مِنْهُ الشَّيْطٰنُ)) [1]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند کرتا ہے اور جمائی لینے کو ناپسند کرتا ہے جب تم میں سے کوئی ایک چھینک مارے اور الحمد للہ کہے، ہر اس مسلمان کا حق ہے جو اسے سنے وہ اس کے حق میں یرحمک اللہ کہے۔ رہا جمائی لینا تو یہ شیطان کی طرف سے ہے جب تم میں سے کسی ایک کو جمائی آئے تو وہ حسب استطاعت روکے بلاشبہ تم میں سے کوئی ایک جب جمائی لیتا ہے تو اس پر شیطان ہنستا ہے۔''

مسلم کی ایک روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی ایک ''ہا'' کہتا ہے تو اس سے شیطان ہنس پڑتا ہے۔''

2 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کسی ایک کو چھینک آئے تو وہ یہ کہے: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ'' (اللہ کا شکر ہے۔) اس کا بھائی یا ساتھی کہے: '' يَرْحَمُكَ اللّٰهُ '' (اللہ تجھ پر رحم کرے)، تو چھینک لینے والا اس کے جواب میں کہے: ''يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ '' اللہ تجھے ہدایت دے اور تیرے حال کو بہتر کرے۔'' [2]

3 وَقَالَ ﷺ ((إِذَا عَطِسَ أَحَدُكُمْ فَحَمِدَ اللّٰهَ فَشَمِّتُوْهُ وَإِنْ لَمْ يَحْمَدِ اللّٰهَ فَلَا تُشَمِّتُوْهُ)) [3]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کسی ایک کو چھینک آئے اور وہ '' اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ'' کہے تو تم اس کے جواب میں ''يَرْحَمُكَ اللّٰهُ'' کہو اور اگر وہ '' اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ'' نہ کہے تو تم بھی اسے

---

① صحیح بخاری۔ ② ایضاً۔ ③ صحیح مسلم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"یَرْحَمُكَ اللّٰهُ" نہ کہو۔"

4 وَقَالَ ﷺ ((إِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيُمْسِكْ عَلٰى فَمِهٖ فَإِنَّ الشَّيْطٰنَ يَدْخُلُ))[1]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کسی ایک کو جمائی آئے تو وہ اپنے منہ پر اپنا ہاتھ رکھ لے، اس لیے کہ شیطان داخل ہو جاتا ہے۔"

5 وَكَانَ ﷺ إِذَا عَطِسَ غَطّٰى وَجْهَهٗ بِيَدِهٖ أَوْ ثَوْبِهٖ وَغَضَّ بِهَا صَوْتَهٗ[2]

رسول اللہ ﷺ کو جب چھینک آتی تھی تو آپ اپنا چہرہ اپنے ہاتھ یا کپڑے سے ڈھانپ لیتے تھے اور اس سے آپ کی آواز پست ہو جاتی۔

6 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اگر کسی کو تین مرتبہ چھینک آئے تو اس کا جواب دیا جائے اور اگر تین مرتبہ سے زیادہ مرتبہ آئے تو اس کی مرضی ہے اسکا جواب دیا جائے یا نہ دیا جائے۔"[3]

7 سیدنا نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی طرف منہ کر کے چھینک ماری اور اس نے کہا "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ" عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا کہ اگر میں بھی جواب میں "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ" کہوں ایسی تو ہمیں رسول اللہ ﷺ نے تعلیم نہیں دی۔ ہمیں تو رسول اللہ ﷺ نے یہ سکھلایا ہے کہ ہم یہ کہیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ[4]

اس حدیث سے یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ رسول اللہ ﷺ کی تعلیم کے مطابق عمل پیرا ہونا زیادہ افضل اور مناسب ہے۔

❁❁❁

---

① صحیح مسلم۔ ② جامع ترمذی۔ ③ ابو داؤد، ترمذی۔ ④ جامع ترمذی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۵ سفید بالوں کو رنگ کرو لیکن سیاہ رنگ سے اجتناب کرو

1 اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

﴿مَا اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا﴾ ①

"جو رسول تمہیں دے وہ لے لو اور جس سے تمہیں روک دے اس سے باز آجاؤ۔"

2 وَقَالَ ﷺ ((جُزُّوا الشَّوَارِبَ وَاَعْفُوا اللُّحٰى خَالِفُوا الْمَجُوْسَ)) ②

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مونچھوں کو کٹاؤ اور داڑھیوں کو بڑھاؤ اور مجوس کی مخالفت کرو۔"

3 وَقَالَ ﷺ ((اِنَّ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى لَا يَصْبِغُوْنَ فَخَالِفُوْهُمْ)) ③

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "یہود و نصاریٰ بالوں کو رنگتے نہیں تم ان کی مخالفت کرو۔"

4 وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اُتِيَ بِاَبِيْ قُحَافَةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَلِحْيَتُهُ وَرَأْسُهُ كَالثَّغَامَةِ بَيَاضًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((غَيِّرُوْا هٰذَا بِشَيْءٍ وَاجْتَنِبُوا السَّوَادَ)) ④

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن ابو قحافہ رضی اللہ عنہ کو لایا گیا ان کی داڑھی اور سر ثغامہ کی مانند سفید تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اس کو کسی چیز سے بدلو لیکن کالے رنگ سے اجتناب کرو۔"

5 وَقَالَ ﷺ ((يَكُوْنُ قَوْمٌ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ يَخْضِبُوْنَ بِهٰذَا السَّوَادِ كَحَوَاصِلِ الْحَمَامِ لَا يَجِدُوْنَ رِيْحَ الْجَنَّةِ)) ⑤

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "آخر زمانے میں کچھ لوگ سیاہ رنگ سے بالوں کو رنگیں گے جیسا کہ کبوتر کے پوٹے ہوتے ہیں وہ جنت کی خوشبو نہیں پا سکیں گے۔"

6 سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ چمڑے کا جوتا پہنتے تھے۔ اور اپنی داڑھی کو زرد رنگ اور زعفران سے رنگتے تھے اور سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی ایسا

---

① سورۃ الحشر ۵۹۔ ② صحیح مسلم۔ ③ صحیح بخاری۔
④ صحیح مسلم۔ ⑤ ابو داؤد، سنن نسائی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتے تھے۔ ①

7 وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ رَجُلٌ قَدْ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ فَقَالَ ((مَا أَحْسَنَ هٰذَا؟)) قَالَ: فَمَرَّ آخَرُ قَدْ خَضَبَ الْحِنَّاءَ وَالْكَتَمَ فَقَالَ: ((هٰذَا أَحْسَنُ مِنْ هٰذَا)) ثُمَّ مَرَّ آخَرُ قَدْ خَضَبَ بِالصُّفْرَةِ فَقَالَ: ((هٰذَا أَحْسَنُ مِنْ هٰذَا كُلِّهِ)) ②

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس سے ایک شخص گزرا اس نے بالوں کو مہندی سے رنگا ہوا تھا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یہ کس قدر اچھا لگتا ہے؟“ کہتے ہیں کہ ایک دوسرا شخص گزرا اس نے بالوں کو مہندی اور وسمے کی آمیزش سے رنگا ہوا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہ اس شخص سے بھی زیادہ اچھا لگتا ہے۔“ کہتے ہیں کہ وہاں سے ایک اور شخص گزرا اس نے بالوں کو زرد رنگ کیا ہوا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”واہ کیا کہنے یہ سب سے اچھا لگتا ہے۔“

8 وَقَالَ ﷺ ((غَيِّرُوا الشَّيْبَ وَلَا تَشَبَّهُوا الْيَهُوْدَ)) ③

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سفید بالوں کا رنگ بدلو اور یہودیوں کی مشابہت نہ کرو۔“

9 عثمان بن عبداللہ بن موہب سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا تو انہوں نے ہمیں رسول اللہ ﷺ کے بال نکال کر دکھلائے وہ رنگین تھے۔ ایک دوسری روایت میں مذکور ہے کہ نبی کریم ﷺ کی بیوی سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے اسے رسول اللہ ﷺ کے بال دکھلائے جو سرخ رنگ کے تھے۔ ④

10 خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى مَشْيَخَةٍ مِّنَ الْأَنْصَارِ بِيْضٌ لِّحَاهُمْ فَقَالَ ((يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ حَمِّرُوْا أَوْ صَفِّرُوْا وَخَالِفُوْا أَهْلَ الْكِتَابِ)) ⑤

رسول اللہ ﷺ انصار کے چند بوڑھے لوگوں کی طرف نکلے ان کی داڑھیاں سفید تھیں آپ ﷺ نے فرمایا: ”اے خاندان انصار! بالوں کو سرخ کرو یا زرد کرو اور اہل کتاب کی مخالفت کرو۔“

① سنن نسائی۔ ② سنن ابو داود۔ ③ سنن نسائی
④ صحیح بخاری۔ ⑤ مسند امام احمد۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

11 امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ زندگی میں بالوں کو ایک مرتبہ رنگنا واجب ہے۔ وہ یہ بھی فرماتے ہیں کہ مجھے یہ پسند ہے کہ بالوں کو رنگنا چھوڑا نہ جائے اہل کتاب کی تشبیہ سے ہر صورت اجتناب کرنا ضروری ہے۔

شوافع کے نزدیک بالوں کو رنگ دینے کے حوالے سے دو قول ہیں ایک تو یہ ہے کہ وہ بالوں کو کالا رنگ دینے کو مکروہ سمجھتے ہیں اور دوسرا قول یہ ہے کہ وہ بالوں کو کالا رنگ دینے کو حرام قرار دیتے ہیں۔ ①

۵۶ رسول اللہ ﷺ کا ہم پر حق

بلاشبہ رسول اللہ ﷺ کے ہم پر حقوق وواجبات ہیں مسلمان جب ان حقوق وواجبات کو ادا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے فائدہ دیتا ہے اور اسے آپ کی شفاعت کی سعادت بخشے گا۔ اور اسے رسول اللہ ﷺ کے حوضِ کوثر پر وارد ہو کر سیراب ہونے کی سرفرازی عطا کرے گا۔

1 رسول اللہ ﷺ کا ہم پر پہلا یہ حق ہے کہ آپ کے ساتھ جان، مال، خاندان اور اولاد سے بڑھ کر محبت کی جائے۔

2 دوسرا حق یہ ہے کہ آپ نے اللہ تعالیٰ کی توحید، اس سے مدد حاصل کرنے، صداقت، امانت، حسنِ اخلاق اختیار کرنے کا جو بھی حکم دیا اس کی اطاعت کی جائے۔ آپ ﷺ کے یہ تمام احکام قرآن مجید اور احادیث مبارکہ میں موجود ہیں۔

3 رسول اللہ ﷺ کا تیسرا حق یہ ہے کہ ہم شرک سے کلی طور پر اجتناب کریں جس سے رسول اللہ ﷺ نے اپنی امت کو ڈرایا ہے اور وہ یہ ہے کہ غیر اللہ کی عبادت اختیار کرنا مثال کے طور پر انبیاء علیہم السلام اور اولیائے کرام کو مدد کے لیے پکارنا یہ شرک ہے۔ جس سے بچنا ہر اُمتی کے لیے ضروری ہے۔ اس حوالے سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَدْعُوْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ نِدًّا دَخَلَ النَّارَ)) ②

---

① فتح الباری ۳۳۵/۱۰ ۔ ② صحیح بخاری ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو اس حالت میں مرا کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا ہے وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

4 رسول اللہ ﷺ کا ہم پر چوتھا حق یہ ہے کہ صفات کے حوالے سے قرآن وسنت میں جو کچھ خبر دی گئی اس پر ہم ایمان لائیں۔ جیسا کہ اللہ کا عرش پر بلند ہونا۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ﴾ ①

"تسبیح بیان کر اپنے اعلیٰ رب کے نام کی۔"

رسول اللہ ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے:

((إِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ كِتَابًا فَهُوَ عِنْدَهُ فَوْقَ الْعَرْشِ)) ②

بلاشبہ اللہ نے ایک کتاب لکھی اور وہ اس کے پاس عرش پر ہے۔

اور اس بات پر ہم ایمان لائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنی سماعت، بصارت اور علم کے اعتبار سے اپنے بندوں کے ساتھ ہے۔ جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿ قَالَ لَا تَخَافَا إِنَّنِي مَعَكُمَا أَسْمَعُ وَأَرَىٰ ﴾ ③

"فرمایا تم دونوں نہ ڈرو میں تم دونوں کے ساتھ ہوں میں سنتا ہوں اور دیکھتا ہوں۔"

5 مسلمانوں پر یہ واجب ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی ولادت باسعادت پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں اور آپ کی سنت پر عمل پیرا ہوں، اور ان تمام سنتوں میں سے ایک یہ ہے کہ سوموار کا روزہ رکھیں کیونکہ سوموار کے روزے کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا گیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((ذٰلِكَ يَوْمٌ وُلِدْتُ فِيهِ وَفِيهِ بُعِثْتُ وَعَلَيَّ أُنْزِلَ)) ④

یہ وہ دن ہے جس میں مجھے پیدا کیا گیا اور اسی دن مجھے منصب رسالت پر فائز کیا گیا اور اسی دن مجھ پر قرآن مجید نازل کیا گیا۔

6 جہاں تک رسول اللہ ﷺ کی نسبت سے محفل میلاد منانے کا تعلق ہے اسے بعد میں آنے والے لوگوں نے ایجاد کیا۔ رسول اللہ ﷺ، صحابہ کرام اور تابعین عظام سے یہ ثابت نہیں۔

---

① سورة الاعلیٰ۔ ② متفق علیه۔ ③ سورة طٰهٰ آیت ٤٦۔ ④ صحیح مسلم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر محفل میلاد منانا خیر و بھلائی کا کام ہوتا تو یہ قدسی نفوس ہستیاں اس کو منانے کا ضرور اہتمام کرتیں، رسول اللہ ﷺ اس کے بارے میں حکم دیتے جیسا کہ پہلی حدیث میں سوموار کے دن روزہ رکھنے کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرماتے ہوئے ہمیں بتایا کہ اس دن کی اہمیت یہ ہے کہ مجھے اس میں پیدا کیا گیا اور یہ بھی تاریخی حقیقت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سوموار کو ہی وفات پائی۔ اگر خوشی اور غم ایک ہی دن اکٹھے ہو جائیں تو انسانی معاشرے میں خوشی منانے کی بجائے غم کو ترجیح دی جاتی ہے۔

7 وہ مال و دولت جو محفلِ میلاد کے منعقد کرنے میں صرف کیا جاتا ہے اگر یہ مال و دولت رسول اللہ ﷺ کی سیرت، اخلاق، ادب، تواضع، انکساری، معجزات اور فرامین کی نشر و اشاعت اور توحید کی نشر و اشاعت پر صرف کیا جائے جس سے سیدنا محمد ﷺ نے اپنی رسالت کا آغاز کیا۔ اگر مسلمان ان مفید کاموں میں اپنا مال و دولت صرف کرنا شروع کر دیں تو اللہ تعالیٰ انہیں اسی طرح سربلندی و سرفرازی عطا کریں گے۔ جس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولِ مقبول کی مدد کی۔

8 بلاشبہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سچی محبت کرنے والے وہ لوگ ہیں جو آپ ﷺ کے جملہ احکامات کی پیروی کرتے ہیں اور آپ کی تمام سنتوں پر عمل پیرا ہوتے ہیں۔ قرآن مجید کی روشنی میں فیصلے کرتے ہیں اور کثرت کے ساتھ نمازیں پڑھتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۷ رسول اللہ ﷺ کے اخلاق کو اپنانا

اگر آپ رسول اللہ ﷺ کے سچے محب ہیں تو آپ ﷺ کے جملہ اخلاق واطوار کو اپنائیں۔

1 بیہودگی کو چھوڑ دیں یہ بیہودگی خواہ قول میں ہو یا فعل میں۔

2 اپنی آواز پست رکھیں، بولتے وقت آہستہ بولیں، اور خاص طور پر عام اجتماعات جو بازار، مساجد یا مختلف محفلوں میں ہوں آرام اور سکون سے گفتگو کریں، ہاں! البتہ خطبہ اور وعظ کی صورت میں بہ آواز بلند لوگوں سے مخاطب ہوں۔

3 برائی کا بدلہ نیکی سے دیں۔ برا سلوک کرنے والے کو معاف کر دیں اس کا مواخذہ نہ کریں۔ اس سے درگزر کریں اسے ڈانٹ ڈپٹ نہ کریں۔

4 اگر خادم، دوست، اولاد، شاگرد یا بیوی سے تیری خدمت میں کوئی کوتاہی رہ جائے تو اسے ڈانٹ نہ پلائیں۔

5 اپنے فرائض میں کوتاہی نہ کریں۔ اپنے غیر کے حق میں کمی نہ کریں اور اسے یہ کہنے پر مجبور نہ کریں کہ وہ تجھے یہ کہے: کہ تو نے ایسے کیوں کیا؟ یا تو نے ایسے کیوں نہیں کیا؟ کوئی تجھے ملامت کرنے اور ڈانٹ پلانے پر مجبور نہ ہو۔

6 زیادہ ہنسنا ترک کر دیں رسول اللہ ﷺ خوشی کے موقع پر صرف مسکرایا کرتے تھے۔

7 کمزور، مسکین اور لاچار کی ضرورت پوری کرنے میں تاخیر نہ کیا کریں اور ان کی مدد کے لیے ان کے ساتھ تکبر اور نخوت مانع نہ ہو۔

8 گھر والوں کی گھریلو کاموں میں مدد کیا کریں۔ مثال کے طور پر بکری کا دودھ دوہنا یا کھانا وغیرہ پکانے میں مدد دینا۔

9 جو آپ کے پاس عمدہ لباس ہے وہ زیب تن کریں اور خاص طور پر نماز عید یا کسی محفل میں شریک ہوتے وقت اچھا لباس پہنا کریں۔

10 زمین پر بیٹھ کر کھانے میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں جو ملے کھالیں اور تھوڑا کھایا کریں۔

11 کام کرنے والوں کے ہاتھ بٹایا کریں، خواہ وہ کام زمین کی کھدائی، مٹی کو منتقل کرنے کا ہو،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خوشی سے ان کاموں میں حصہ لیں تکبر اور نخوت آڑے نہ آئے۔

12 زیادہ تعریف کرنے پر خوش نہ ہوا کریں اور نہ ہی کسی کی تعریف میں مبالغہ آرائی کریں۔ وہی بات کیا کریں جو حقیقت پر مبنی ہو جو کسی انسان میں خوبی ہو، فضیلت یا بہتری ہو اس کا تذکرہ کرنے میں کوئی ہرج نہیں۔

13 بیہودہ گوئی، ترش کلامی، فحش کلامی، یا مذاق پر مبنی بات نہ کیا کریں۔

14 نہ کوئی بُری بات کہیں اور نہ ہی کوئی بُرا کام کریں۔

15 یعنی بھائیوں میں سے کسی کے ساتھ برا سلوک نہ کریں۔

16 زبان کی سلامتی اور شیریں کلامی کو اختیار کریں۔

17 زیادہ مذاق نہ کیا کریں اور ہمیشہ سچی بات کیا کریں۔

18 انسان اور حیوان پر رحم کریں تاکہ اللہ تجھ پر رحم کرے۔

19 بخل سے قطعی اجتناب کریں نہ اللہ کے ساتھ بخل کا اظہار اور نہ لوگوں کے ساتھ۔

20 جلدی سو جایا کریں عبادت، اجتہاد اور عمل کے لیے جلدی بیدار ہو جایا کریں۔

21 مسجد میں باجماعت نماز پڑھنے سے تاخیر نہ کیا کریں۔

22 غصے سے اجتناب کریں اور جب کبھی غصہ آ جائے تو" **اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم**" پڑھ لیا کریں

23 خاموشی کو لازم پکڑیں زیادہ باتیں نہ کیا کریں اس لیے کہ تیری ہر بات کو لکھ لیا جاتا ہے۔

24 قرآن مجید کو سوچ سمجھ کر پڑھا کریں اور اس کی تلاوت دوسروں سے سنیں۔

25 خوشبو کا تحفہ مسترد نہ کیا کریں خوشبو ہمیشہ استعمال کریں اور خاص طور پر نماز پڑھتے وقت خوشبو کا استعمال کریں۔

26 مسواک استعمال کریں یہ بہت زیادہ مفید ہے اور خاص طور پر نماز کے وقت مسواک ضرور استعمال کریں۔

27 بہادر بنو، حق بات کہو، خواہ تمہارے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

28 ہر انسان سے نصیحت کو قبول کرو اور اسے مسترد کرنے سے اجتناب کرو۔

29 اپنی بیویوں اور اولاد نیز اپنے تمام کاموں میں عدل وانصاف بروئے کار لاؤ۔

30 لوگوں کی ایذا رسانی پر صبر کرو اور ان سے درگزر کرو یہاں تک کہ اللہ تجھ سے درگزر کریگا۔

31 لوگوں کے لیے وہی چیز پسند کرو جو تجھے اپنے لیے پسند ہے۔

32 آتے جاتے اور بازاروں میں لوگوں سے ملتے وقت کثرت سے سلام کیا کرو۔

33 جو حدیث میں سلام کا طریقہ وارد ہے وہ اپناؤ، اور وہ یہ ہے

" السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته "

اس کی جگہ " صباح الخیر، مساء الخیر " یا " اَهْلًا وَ سَهْلًا " کہنا کافی نہیں ہوگا۔

ہاں! البتہ مسنون سلام یعنی السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہنے کے بعد آپ یہ کلمات کہہ سکتے ہیں۔

34 صاف ستھرا لباس پہنا کرو۔

35 اپنے بالوں کو زرد یا سرخ کیا کرو، کالے رنگ سے اجتناب کرو، جیسا کہ رسول اللہ ﷺ کا حکم ہے۔

36 رسول اللہ ﷺ کی سنتوں کو مضبوطی سے تھام لو۔ یہاں تک کہ تم رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے مصداق بن جاؤ آپ ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ مِنْ وَّرَآئِكُمْ اَيَّامَ الصَّبْرِ لِلْمُتَمَسِّكِ فِيْهِنَّ بِمَا اَنْتُمْ عَلَيْهِ اَجْرُ خَمْسِيْنَ مِنْكُمْ)) قَالُوْا يَا نَبِيَّ اللهِ اَوْ مِنْهُمْ قَالَ ((بَلْ مِنْكُمْ)) ①

''بلا شبہ تمہارے بعد صبر کرنے کے دن آنے والے ہیں، ان دنوں میں مضبوطی سے تم جیسا عمل کرنے والے کو پچاس آدمیوں جتنا اجر وثواب ملے گا۔'' صحابہ کرام نے عرض کی، اے اللہ کے نبی ﷺ کیا وہ پچاس آدمی ان کے مراد لیے جائیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''نہیں بلکہ تمہارے پچاس آدمیوں جتنا۔''

37 الٰہی ہمیں اپنی کتاب اور اپنے نبی علیہ السلام کی سنت پر عمل کرنے کی توفیق عطا کر اور ہمیں رسول اللہ ﷺ کی محبت، اطاعت، اور شفاعت سے سرفراز فرما۔ آمین یارب العلمین۔

① ابن نصر وصححه الالبانی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۸ رسول اللہ ﷺ کے اعلیٰ اخلاقِ حسنہ

یامن له الأخلاق ما تهوی العلا
منها وما یتعشق الکبرآء

اے وہ عظیم ہستی! جس کے اخلاق کو اپنا کر بلندیوں اور رفعتوں کا قصد کیا جاتا ہے اور بڑے بڑے لوگ والہانہ محبت و عقیدت رکھتے ہیں

لو لم تقم دینا لقامت وحدها
دینا یضیئ بنوره الآناءُ

اگر آپ دین لے کر کھڑے نہ ہوتے تو یہ اخلاق عالیہ دین کہلاتے جس سے اطراف و اکناف روشن ہو جاتے ہیں

زانتك فی الخلق العظیم شمائل
یغری بهن و یُولَعُ الکرماء

خلق عظیم کے حوالے سے آپ کو اوصاف حمیدہ نے آراستہ کر رکھا ہے جن سے شرفاء اور معززین بہت زیادہ پیار کرتے ہیں۔

و اذا سخوت بلغت بالجود المدی
و فعلت ما لم تفعل الأنواءُ

جب آپ سخاوت کرتے ہیں تو سخاوت کی انتہا کو جا پہنچتے ہیں پھر سخاوت کے وہ شگوفے پھوٹتے ہیں جو گھٹلیوں سے بھی نہیں پھوٹتے

واذا عفوت فقادرا و مقدّرًا
لا یستهین بعفوك الجهلآء

اور جب آپ بدلہ لینے کی قدرت رکھنے کے باوجود درگزر کر دیتے ہیں تو آپ کی معافی سے جہلا بھی اپنی توہین محسوس نہیں کرتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

و اذا رحمت فانت اُمٌّ او اَبٌ
هذان في الدنيا هما الرحماء

جب آپ شفقت کرتے ہیں تو ماں باپ کی طرح شفقت، محبت اور پیار سے پیش آتے ہیں دنیا میں یہ دونوں رشتے ہی شفقت کرنے والے ہیں

و اذا غضبت فانما هي غضبة
في الحق لا ضغن ولا بغضاءُ

اور جب آپ ناراض ہوتے ہیں تو برحق ناراض ہوتے ہیں کسی کینے اور بغض کی بنا پر ناراض نہیں ہوتے

و اذا رضيت ففي مرضاته
و رضى الكثير تحلم ورياء

جب آپ خوش ہوتے ہیں تو آپ کی خوشی میں بردباری ہوتی ہے جبکہ اکثر لوگوں کی خوشی میں ریا کا عنصر پایا جاتا ہے

و اذا خطبت فللمنابر هزة
تعرو النديٰ و للقلوب بكاءُ

جب آپ خطاب کرتے ہیں تو منبروں پر لرزہ طاری ہو جاتا ہے آنسو بہنے لگتے ہیں اور دل رونے لگتے ہیں

و اذا قضيت فلا ارتياب كأنما
جاء الخصوم من السماء قضاءُ

جب آپ کوئی فیصلہ دیتے ہیں تو اس میں کوئی شک وشبہ کی آمیزش نہیں ہوتی گویا کہ جھگڑا کرنے والے کے لیے آسمان سے فیصلہ آیا ہے

و اذا أخذت العهد أو اعطيته
فجميع عهدك ذِمّة ووفاءُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور جب آپ کسی سے وعدہ لیتے ہیں یا اسے وعدہ دیتے ہیں تو اس
میں ذمہ داری اور وفا ہوتی ہے

بك يا ابن عبدالله قامت سمحةٌ
بالحق من ملل الهدى غَرّآءُ

اے عبداللہ کے فرزند! رشد و ہدایت کی اقوام میں حق کی
سخاوت آپ کے دم قدم سے چمکی

بُنيت على التوحيد وهي حقيقةٌ
نادى بها الحكمآء والعقلآء

آپ کے دم قدم سے توحید کی بنیادیں استوار ہوئیں جس کا
حکما اور دانشور بول بالا کرتے ہیں

الله فوق الخلق فيها وحده
والناس تحت لوائها اكفاء

اللہ سبحانہ وتعالیٰ ساری مخلوقات پر فوقیت رکھتا ہے اور لوگ
اس کے جھنڈے تلے سب برابر ہیں

والدين يسر والخلافة بيعة
والأمر شورى والحقوق قضآء

دین آسان ہے اور خلافت بیعت پر مبنی ہے تمام معاملات مشورے سے
طے پاتے ہیں اور حقوق کے فیصلے عدل و انصاف پر مبنی ہوتے ہیں

انصفت اهل الفقر من اهل الغنى
فالكل في حق الحياة سوآء

تو اپنے فقیروں اور مالداروں سے انصاف کیا کر یہ تمام لوگ
زندگی کے حوالے سے برابر ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ظلموا شريعتك التي للنابها
ما لم ينل في رومة الفقهاء

جس شریعت کو ہم نے پایا اس پر روم کے فقہاء نے ظلم ڈھائے

صلى عليك الله ما صحب الدجى
حادٍ وحنّت بالفلا وجناءُ[1]

اللہ تعالیٰ کی آپ پر رحمت ہو جب تک اندھیرا چھٹا رہتا ہے اور جب تک
بیابان میں پتھریلی زمین رہتی ہے
(یعنی ہمیشہ آپ پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوتی رہیں۔)

المكتبة الرحمانية
20722
نمبر ....

---

[1] دیوان احمد شوقی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۹ سیدنا حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کی طرف سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دفاع کرنا

عدمنا خیلنا ان لم تروھا
تثیر النقع موعدھا کداء

مکہ معظمہ کے بالائی علاقے کداء میں ہمارے گھوڑے جنگ کی گرد و غبار اُڑاتے رہے اگرچہ آپ نے ان کو نہیں دیکھا

یبارین الأسنة مصعدات
علی اکتافھا الأسل الظمآء

تیروں کی بوچھاڑ ہو رہی تھی اور کندھوں پر پیاسے عمدہ قسم کے نیزے تھے

تظل جیادنا متمطرات
تلطمھن بالخمر النسآء

ہمارے عمدہ گھوڑے اچھل کود رہے تھے اور عورتیں انہیں تھپکیاں دے رہی تھیں

فاما تعرضوا عنا اعتمدنا
و کان الفتح و انکشف الغطآء

اگر تم ہم سے منہ پھیرو گے تو ہمارے حوصلے بلند ہوں گے فتح نصیب ہو گی اور پردہ چھٹ جائے گا

و الا فاصبروا لجلاد یوم
یعز اللہ فیہ من یشآء

ورنہ جبرئیل علیہ السلام کی آمد تک صبر کرو۔ اللہ اس دن میں جس کو چاہے گا عزت دے گا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

و جبریل امین اللہ فینا
و روح القدس لیس له کفاء
سیدنا جبرئیل علیہ السلام ہم میں اللہ کے امین ہیں وہ روح القدس ہیں
جس کے مقابلے کا کوئی نہیں

و قال اللہ قد ارسلت عبدًا
یقول الحق ان نفع البلآء
اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا کہ میں نے ایک بندے کو رسول بنا کر بھیجا ہے
وہ حق بات کہتا ہے اگر آزمائش و امتحان مفید ہو

شهدت به فقوموا صدقوه
فقلتم لا نقوم ولا نشآء
میں نے اس کی گواہی دی تم اُٹھو اور اس کی تصدیق کرو تو تم نے کہا
نہ ہم کھڑے ہوں گے اور نہ ہم چاہیں گے

الا ابلغ ابا سفیان عنی
فانت مجوّفٌ نخبٌ هوآءُ
خبردار! ابو سفیان کو میری طرف سے پیغام پہنچا دو تم
کھوکھلے بزدل اور فضول ہو

بان سیوفنا ترکتك عبدًا
وعبد الدار سادتها الإماءُ
ہماری تلواریں تجھے غلام بنا کر چھوڑیں گی اور عبدالدار کو بھی
جس کی سرداری لونڈیاں کرتی ہیں

هجوت محمدا فاجبت عنه
وعند اللہ فی ذاك الجزآءُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو نے محمد ﷺ کی ہجو کی اور میں ان کی طرف سے جواب دیتا ہوں
اور اللہ تعالیٰ کے ہاں میں اس کا بدلہ پاؤں گا

أتهجوه و لست له بکفءٍ؟
فَشَرُّ کما لخیر کما الفدآءُ

کیا تم ان کی ہجو کرتے ہو اور تم میں سے کوئی بھی ان کا ہمسر نہیں
تمہارا شر تمہارے خیر پر حاوی ہے

فمن یهجو رسول الله منکم
و یمدحه وینصرُه سوآءُ

جو بھی رسول اللہ ﷺ کی تم میں سے ہجو کرے گا تو اس کے برابر میں
ان کی مدح سرائی اور اس کی برابر مدد کروں گا

فان أبی ووالده وعرضی
لعرض محمد منکم فدآءُ

یقیناً میرا باپ اور اس کا والد اور میری عزت ان پر قربان

لسانی صارمٌ لاعیب فیه
وبحری لا تکدّرُه الدلآءُ[1]

میری زبان قاطع تلوار ہے اس میں کوئی عیب نہیں اور میرے
سمندر کو ڈول گدلا نہیں کرتا

❁ ❁ ❁

---

① دیوان حسان ابن ثابت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الفلاح پبلی کیشنز کی دیگر مطبوعات

رَبَّنَا

انبیائے کرام اور صالحین کی دعاؤں کا عظیم مجموعہ جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں لفظ رَبَّنَا سے شروع کیا ہے اور ہر دعا کا پس منظر اور موقع محل بھی بیان کیا گیا ہے۔

اعداد : محمد اکرم محمدی

نظر ثانی : عبداللطیف حلیم

اَللّٰھُمَّ

رسول اللہ ﷺ کے اذکار و وظائف صحیح احادیث کی روشنی میں، جس میں ہر دعا کا پس منظر اور موقع محل بھی بیان کیا گیا ہے، مستند اور تخریج شدہ ایڈیشن۔

اعداد و ترتیب : محمد اکرم محمدی

تحقیق و تخریج : عبداللطیف حلیم

توحید کا قلعہ

توحید کے احکام و مسائل پر جامع اور منفرد کتاب

تالیف: الشیخ عبدالرحمن السعدی

الشیخ عبدالعزیز بن باز

الشیخ محمد صالح العثیمین

الشیخ عبداللہ بن عبدالرحمن جبرین

ڈاکٹر ناصر عبدالکریم العقل

پہلی وحی کا پیغام

محمد بن عبداللہ سے محمد رسول اللہ ﷺ اور پہلی وحی میں پوشیدہ اللہ تعالیٰ کے پیغامات پر مشتمل ایک دلکش انداز تحریر

تالیف : عبداللطیف حلیم

نظر ثانی : محمد جابر حسین

تحفۃ السائلین

دعا کے موضوع پر مکمل انسائیکلو پیڈیا

دعا مانگنے کی فضیلت، اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی مناجات پیش کرنے کا شرعی طریقہ، دعا کی قبولیت کے اوقات، دعا کے قبول نہ ہونے کی وجوہات اور دیگر بہت سے مسائل

تالیف : محمد ارشد کمال

نظر ثانی : پروفیسر مزمل احسن شیخ

انسانی اعضاء

شرعی عدالت کے کٹہرے میں

ہاتھ، پاؤں، کان، آنکھ اور زبان کی حفاظت اور ان کے صحیح استعمال کے فوائد اور ان کے غلط استعمال کے نقصانات پر نہایت ایمان افروز کتاب پہلی بار منصۂ شہود پر

تالیف : عبداللطیف حلیم

نظر ثانی : پروفیسر مزمل احسن شیخ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

البلاغ

AL-BALAGH

اسلامک بکس، کیسٹ، حجاب

کی خرید و فروخت کے عظیم مراکز

اسلام آباد

① شالیمار سنٹر F-8 مرکز اسلام آباد
0300-5205060, 051-2281420

② عدنان پلازہ، سواں روڈ، G-10 مرکز اسلام آباد
0300-520 5060

لاہور

① لوئر گراؤنڈ، لینڈ مارک پلازہ، جیل روڈ، گلبرگ لاہور
0300-8880450, 042-3571 7842

② 6LG نیو لبرٹی ٹاور بالمقابل پیس ماڈل ٹاؤن لنک روڈ لاہور
0300-6112240, 042-35942233

واہ کینٹ

اپل چوک نزد بینک اسلامی واہ کینٹ 051-4541148

الفلاح پبلیکیشنز لاہور۔ پاکستان

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور، پاکستان

فون: 042-7320318 ، 042-5717842 فیکس: 042-7239684 موبائل: 0321-4161840

2 786305 170089